Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 108 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 22nd April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● رشوال ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۲۳ ● منگل ۲۲ / اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

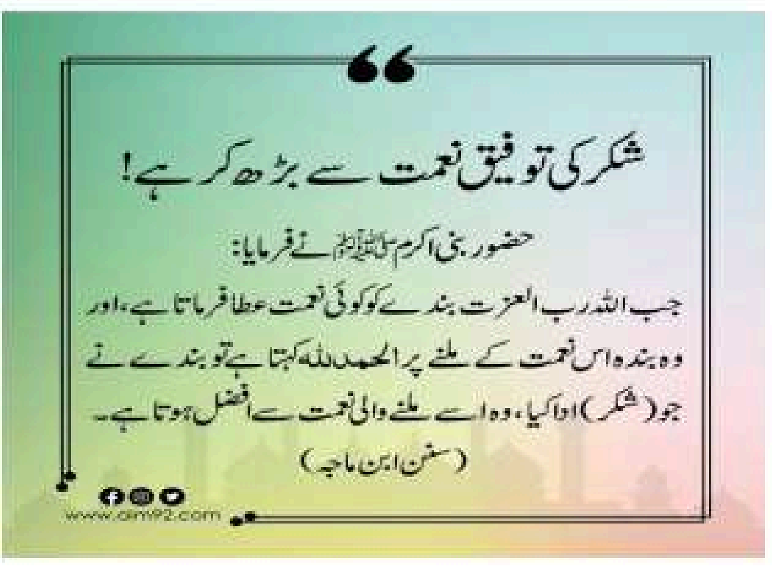

Titas FOOTWEAR

ڈمجور کے ONGC کارخانے میں بھیانک آتشزدگی
پولس محکمہ و دمکل کی کوششیں رنگ لائیں، جانی خطرہ ٹل گیا

ہوڑہ 21 اپریل: ہوڑہ ڈمجور کے او این جی سی کے کارخانے میں بھیانک آتشزدگی کا خوفناک نظارہ دیکھا گیا۔ اس خبر کے مشتہر ہوتے ہی دمکل بنا وقت ضائع کئے اپنے ساتھ آگ بجھانے والے 15 عدد انجن بھی ساتھ لے کر جائے واردات پر پہنچ گیا اور آتے ہی آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا۔ سوموار کی دوپہر کو لوگوں نے بھیانک آگ کے ساتھ دھواں نکلتے دیکھا، کارخانے میں کیمیائی سازوسامان کے ساتھ تیل کا بھی بے حد ذخیرہ تھا جو آگ کو بھڑکانے میں معاون ثابت ہوا۔ اور آن کی آن میں پورے کارخانے کو آگ نے اپنی گرفت میں لے لیا کالے کالے دھوئیں کے مرغولے پورے آسمان تک کو سیاہ کر ڈالا۔ لوگوں نے جب بھیانک آگ کا یہ دہلانے والا منظر دیکھا تو فوراً ڈمجور تھانے میں اس کی خبر دی۔ پھر دمکل والوں کو (باقی صفحہ 4 پر)

ممتا نے اپنے بیان میں عوام کو "پوزیٹو سوچ" رکھنے کا مشورہ دیا
جندل برادری کے کارخانہ شیلانیاس میں اپوزیشن کو منہ توڑ جواب

شالبنی 21 اپریل: سلسلہ وار کاموں کے درمیان ممتا حکومت نے ریاست کی ترقیات پورے امن وامان کے ساتھ حکمت عملی سے نبھا رہی ہیں اور وہ اکیلے ہی دونوں کاموں کو بہتر ڈھنگ سے انجام دے رہی ہیں۔ اور سوموار کو ہی شالبنی میں ایک نہایت ہی بڑے کام کی داغ بیل بھی ڈال دیا گیا۔ ممتا بنرجی کی تحریک سے جندل برادری نے شالبنی میں دو عدد توانائی وحرارت کے یونٹ کا شیلانیاس کر ڈالا۔ ان دونوں یونٹ سے کل 1600 میگاواٹ توانائی پیدا ہوں گے جس کے بعد بنگال کی بجلی قلت پورے طور پر سے مٹا کر رکھ دے گا۔ وزیراعلیٰ نے ایسا ہی خوش کن بیان دیا۔ بنگال حکومت کے زیر سایہ ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ ریاست میں ہم آہنگی و بھائی چارگی کے ماحول کو بھی توانا و صحت مند بنانے کی بھی انہوں نے سبھوں سے درخواست کی۔ اپنے بیان میں انہوں نے واضح طور پر یہ کہا کہ میں اتنا ہی چاہتی ہوں کہ سبھی ایک دوسرے کی بھلائی کے بارے میں سوچے اور خوش وخرم رہیں۔ اس وقت بنگال کے کچھ اضلاع میں حالات کشیدہ ہیں، جھڑپ کے آثار بھی نظر آ رہے ہیں جس کے بعد ریاست کی (باقی صفحہ 4 پر)

فہرست تیسری کونسلنگ کے ذریعہ شائع کی جائے گی! خبر سنتے ہی ایس ایس سی بلڈنگ کے سامنے ہنگامہ مچ گیا

21 اپریل: گھڑی میں شام کے سات بج چکے ہیں۔ بے روزگاروں کی آخری تاریخ گزر گئی۔ ابھی تک ایس ایس سی کے لیے اہل اور نا اہل امیدواروں کے ناموں کی فہرست شائع نہیں کی گئی ہے۔ اسکول سروس کمیشن (SSC) نے بے روزگاروں کے نمائندوں کو مطلع کیا ہے کہ آج صرف تین کونسلنگ لسٹیں شائع کی جائیں گی۔ جیسے ہی یہ خبر عام ہوئی ایس ایس سی کی عمارت کے سامنے ہنگامہ مچ گیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ تمام فہرستیں شائع ہونے تک دھرنا جاری رہے گا۔ صورت حال پر قابو پانے کے لیے آنسو گیس چھوڑی گئی۔ پولیس اہلکاروں کی بے روزگاروں سے جھڑپ ہوئی۔ صورتحال (باقی صفحہ 4 پر)

یونس حکومت کیلئے دردِ سر بن گئیں 27 خواتین، خط لکھ کر پوچھے گئے کچھ تلخ سوالات

ڈھاکہ، 21 اپریل: بنگلہ دیش میں محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت کو لگاتار تنقید کا سامنا ہے۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق حقوق نسواں سے متعلق بنگلہ دیش کی 27 کارکنان نے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں ماڈل اور سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ میگھنا عالم کی گرفتار سے متعلق کچھ تلخ سوالات کیے گئے ہیں۔ خط میں 27 خاتون کارکنان نے میگھنا عالم کی فوراً رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ملک کے موجودہ حالات پر اپنی فکر کا اظہار کیا ہے۔ یہ خط بروز اتوار (20 اپریل) ای میل کے ذریعہ بھیجا گیا، جس میں میگھنا کی گرفتاری کو ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ خاتون کارکنان نے خط میں اس بات پر سخت اعتراض بھی ظاہر کیا کہ میگھنا عالم کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کیا گیا، جو کہ قانونی اور اخلاقی دونوں ہی نظریے سے غلط ہے۔

اس خط میں حقوق نسواں کے لیے لڑائی لڑنے والی خاتون کارکنان نے سوال کیا ہے کہ آخر کس بنیاد پر میگھنا کو قومی سیکورٹی کے لیے خطرہ تصور کیا گیا؟ کیا اس کارروائی کے لیے سبھی ضروری قانونی طریقہ کار پر عمل کیا گیا؟ اور آخر اتنے حساس وقت میں 30 افسران کو ایک خاتون کی گرفتاری کے لیے کیوں تعینات کیا گیا؟ خط میں اس بات کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے کہ 9 اپریل کو جب میگھنا عالم کو گرفتار کیا گیا، تو وہ فیس بک پر لائیو تھیں۔ اس (باقی صفحہ 4 پر)

نقدی تنازعہ میں پھنسے جسٹس یشونت ورما کے ذریعہ سماعت والے 50 سے زائد مقدمات کی دوبارہ ہوگی سماعت

21 اپریل: نقدی تنازعہ کی وجہ سے سرخیوں میں آنے والے جسٹس یشونت ورما کی سربراہی والی بنچ نے جن زائد از 50 عرضیوں پر دہلی ہائی کورٹ کا جج رہتے ہوئے سماعت کی تھی، ان تمام عرضیوں پر دوبارہ نئے سرے سے سماعت کی جائے گی۔ اس بابت دہلی ہائی کورٹ نے جانکاری فراہم کی ہے۔ دراصل 21 اپریل کے لیے جاری کردہ روزانہ کاز لسٹ میں فیصلے کی اطلاع دیتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے نوٹس جاری کیا ہے۔ گزشتہ ماہ 14 مارچ کو جسٹس ورما کے نئی دہلی (باقی صفحہ 4 پر)

New addition to State Fire & Emergency Services
Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee
will inaugurate
25 number of 14,000L capacity water bowsers
and
virtually inaugurate
a new fire station at Dainhat, Purba Bardhaman
on 22 April 2025
from Medinipur College Ground of Paschim Medinipur
The inauguration ceremony will be held in the presence of
Shri Aroop Biswas
Hon'ble Minister-in-Charge, Departments of Power, Housing and Youth Services & Sports, Government of West Bengal
Dr. Manoj Pant, IAS
Chief Secretary, Government of West Bengal
To mark this occasion a special function organised at Bidhannagar Bookfair Ground will be graced by Hon'ble Minister of the Department of Fire & Emergency Services, Government of West Bengal
Shri Sujit Bose

Fire Station at Dainhat
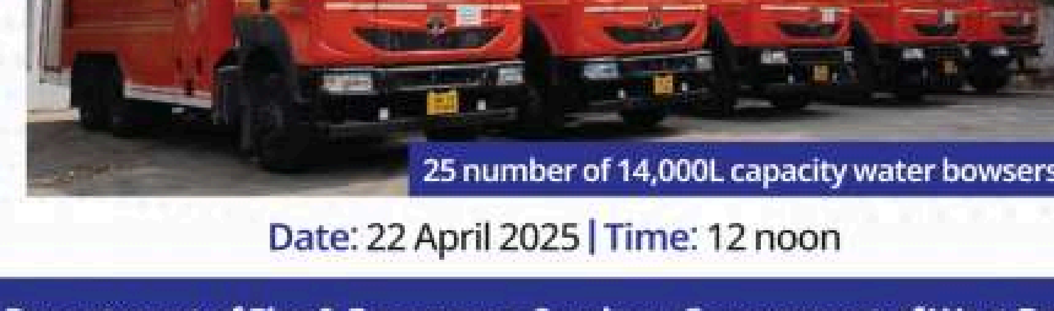
25 number of 14,000L capacity water bowsers
Date: 22 April 2025 | Time: 12 noon
Department of Fire & Emergency Services, Government of West Bengal
ICA-D793 (19)/2025

پاپائے روم پوپ فرانسس کا 88 برس کی عمر میں انتقال، ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی نے گہرے دکھ کا اظہار کیا

ویٹیکن سٹی، 21 اپریل (یو این آئی) عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس آج طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ 88 برس کے تھے۔ پوپ فرانسس رومن کیتھولک چرچ کے پہلے لاطینی امریکی پیشوا تھے۔ وہ پچھلے کئی ہفتوں سے بیمار تھے اور انھیں اسپتال میں داخل کیا گیا تھا جہاں ڈاکٹروں کی ٹیم (باقی صفحہ 4 پر)

سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں فوری طور پر صدر راج نافذ کرنے کی اپیل مسترد کر دی

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مرشدآباد میں وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف احتجاج کے دوران مبینہ طور پر شروع ہونے والے فرقہ وارانہ اور سیاسی تشدد کے پیش نظر مغربی بنگال میں صدر راج نافذ کرنے اور نیم فوجی دستوں کی فوری تعیناتی کی درخواست پر کوئی فوری ہدایت دینے سے آج انکار کر دیا۔

جسٹس بی آر گوئی اور آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل بنچ کے سامنے اس معاملے کی فوری سماعت کے لئے اسے لسٹ کیا گیا تھا۔ ایڈوکیٹ وشنو شنکر جین، درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے، عدالت عظمیٰ سے ریاست میں جاری تشدد کو اجاگر کرنے کے لیے اضافی دستاویزات دائر کرنے کی اجازت طلب کی اور آئین کے آرٹیکل 355 کے فوری نفاذ کی اپیل کی۔ ایڈوکیٹ جین نے کہا "ریاست میں نیم فوجی دستوں کی فوری تعیناتی کی ضرورت ہے۔ یہ معاملہ کل سماعت کے لیے لسٹ کیا گیا ہے۔ میں نے آرٹیکل 355 کی درخواست کے لیے ایک اضافی درخواست دائر کی ہے"۔

اس درخواست پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جسٹس گوئی نے سوال کیا "آپ چاہتے ہیں کہ ہم صدر راج نافذ کرنے کے لیے صدر کورٹ آف مینڈیمس جاری کریں؟ جیسا کہ ہم پر قانون سازی اور ایگزیکٹوڈومینز میں دخل اندازی کا الزام ہے۔"

جج موصوف حالیہ معاملات میں عدالت عظمیٰ کو درپیش تنقید کا حوالہ دے رہے تھے، جس میں ایک کیس بھی شامل ہے جہاں اس نے گورنر اور صدر کو ریاستی بلوں پر مقررہ وقت کے اندر کام کرنے کی ہدایت دی تھی، جس سے عدالتی اور ورریچ پر ایک بڑی (باقی صفحہ 4 پر)

یوپی: کشی نگر میں خوفناک سڑک حادثہ، پیڑ سے ٹکرائی کار، 6 لوگوں کی موت، 2 زخمی

21 اپریل: اترپردیش کے کشی نگر میں دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک کار پیڑ سے ٹکرا گئی جس سے 6 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ دو دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ معاملہ نیبوا نوگریا تھانہ حلقہ کے بھوجولی چوراہے کا بتایا جا رہا ہے۔ حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ کار کو گیس کٹر سے کاٹ کر لاشوں کو باہر نکالا گیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے پڈرونا (باقی صفحہ 4 پر)

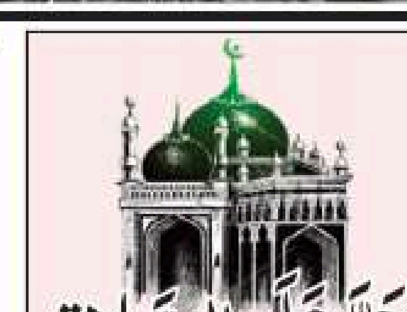

حیَّ علی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِن النَّوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
22/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 48 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 11 منٹ
ظہر	11 بج کر 35 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 04 منٹ
عشاء	7 بج کر 17 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

شالبونی میں تھرمل پاور پلانٹ کی تعمیر شروع
وزیر اعلیٰ نے تاریخی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا

مدنی پور: 21اپریل (عوامی نیوز سروس) انتظار ختم ہوا۔ مغربی مدنا پور کے شالبونی میں تھرمل پاور پلانٹ نے اپنا سفر شروع کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کی سہ پہر اس تاریخی پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ اس تھرمل پاور پلانٹ سے بنگال میں روزگار کے بڑے مواقع پیدا ہوں گے۔

اس سال کی عالمی تجارتی کانفرنس میں سجن جندال نے بنگال میں مزید صنعتیں لگانے کا وعدہ کیا۔ اسی مناسبت سے شالبونی میں تھرمل پاور پلانٹ بننے جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو شالبونی سے اس پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ جندل گروپ کی طرف سے سب کو بہت بہت مبارک ہو۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ 800 میگاواٹ کے دو یونٹ ہوں گے۔ جس پر 16 ہزار کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ مشرقی ہندوستان میں اس طرح کا منصوبہ پہلے نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اسٹیج سے اعلان کیا کہ اس پروجیکٹ سے 15000 لوگوں کو روزگار ملے گا۔ ممتا نے کہا کہ ریاست کے 23 اضلاع کے رہنے والوں کو ہی ان دو 1600 میگاواٹ بجلی پروجیکٹوں سے فائدہ ہوگا۔ پھر اس نے مجھے بائیں بازو کا دور یاد دلایا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کہا جاتا تھا کہ لوڈ شیڈنگ کی حکومت کی ضرورت نہیں ہے لیکن اب بجلی 24 گھنٹے فراہم کی جاتی ہے۔ جندال میں دو مزید تھرمل پاور پلانٹس ہوں گے۔ جس کے نتیجے میں لوڈ شیڈنگ کا مسئلہ اب باقی نہیں رہے گا۔ وزیر اعلیٰ کل گولتور سولر پاور پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گی۔ غور طلب ہے کہ وزیر اعلیٰ کی آج کی تقریر میں دیوچا پچامی کا معاملہ بھی آیا۔ انہوں نے کہا، "دیوچا-پنچمی میں ایک بہت بڑا کول بلاک بنایا جا رہا ہے۔ اس سے 100,000 ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ کے تبصروں کے بعد ملازمت کے متلاشی مستقبل میں پورے بنگال میں روزگار کے بڑے مواقع کی امید کر رہے ہیں۔

گورنر سی وی آنند بوس شدید علیل، دل میں بلاکیج، وزیر اعلیٰ عیادت کیلئے اسپتال پہنچیں

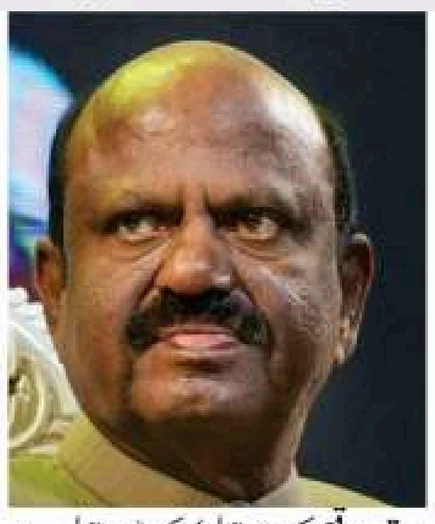

کولکاتا: 21اپریل (عوامی نیوز سروس) گورنر سی وی آنند بوس کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ ان کے دل میں بلاکیج کا پتہ چلا ہے۔ وہ فی الحال کمانڈ ہسپتال میں داخل ہیں۔ راج بھون ذرائع کے مطابق گورنر کی جسمانی حالت مستحکم ہے۔ تاہم انہیں کسی دوسرے ہسپتال میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شالبونی جانے سے پہلے ان کی عیادت کی۔

راج بھون ذرائع کے مطابق گورنر کو پیر کی صبح سینے میں درد محسوس ہوا۔ ڈاکٹر آئے اور ان کا جسمانی معائنہ کیا۔ اس کے بعد، انہوں نے کہا کہ انہیں ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد انہیں راج بھون سے کمانڈ اسپتال لے جایا گیا۔ ہسپتال کے ڈاکٹروں نے گورنر کا معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ ان کے دل کی متعدد رکاوٹیں ہیں۔ انہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں علاج جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق بائی پاس کے ساتھ واقع ایک ہسپتال کا کمانڈ ہسپتال سے رابطہ کیا گیا ہے۔ گورنر کو وہاں لے جایا جا سکتا ہے۔ اس حوالے سے دونوں اطراف کے حکام کے درمیان بات چیت جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ گورنر سے ملنے باہر آئے اور کہا کہ میں گورنر سے ملنے آئی ہوں۔ انہیں اچانک ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ طبیعت خراب ہے۔ میں انہیں دیکھنے آئی ہوں۔ ممتا کے ساتھ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت اور ریاستی پولیس کے ڈی جی راجیو کمار بھی تھے۔

گورنر نے حال ہی میں مرشد آباد کا دورہ کیا تھا۔ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کو لے کر ضلع کے بڑے حصوں میں بدامنی پھیل گئی تھی۔ تین افراد کی موت بھی ہوئی ہے۔ بوس بدامنی کے بعد حالات کا معائنہ کرنے گئے تھے۔ تاہم چیف منسٹر نے ان سے فی الحال مرشد آباد نہ جانے کی درخواست کی۔ لیکن گورنر نے اس درخواست کا جواب نہیں دیا۔ وہ سیالدہ سے ٹرین کے ذریعے مالدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ گورنر چھ گھنٹے کے طویل ٹرین سفر کے بعد مالدہ پہنچے۔ وہاں سے اگلے دن مرشد آباد چلے گئے۔ گورنر نے ذاتی طور پر متاثرہ علاقوں جیسے شمشیر گنج، سوتی اور دھولیان کا دورہ کیا۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی۔ وہاں کے لوگوں کی شکایات سن کر وہ ہر طرح کی مدد اور انتظامی اقدامات کی یقین دہانیاں لے کر آئے۔ اس کے فوراً بعد بوس کلکتہ میں بیمار پڑ گئے۔

عدالت نے ای ڈی کو راشن بدعنوانی کے معاملے میں جیوتی پریہ کی لکھاوٹ کی جانچ کرنے کی اجازت دی

کولکاتا: 21اپریل (عوامی نیوز سروس) ای ڈی راشن بدعنوانی کے معاملے کو جلد حل کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ جیوتی پریہ ملک کی لکھاوٹ کی جانچ کی جائے گی۔ پیر کو عدالت سے یہ اجازت ملی۔ ہم ہینڈ رائٹنگ کے ماہر کی تلاش میں ہیں۔ سابق وزیر خوراک جیوتی پریو ملک نے جیل میں رہتے ہوئے اپنی بیٹی کو ایک خط لکھا۔ یہ خط ای ڈی تک پہنچا۔ تفتیش کار اس بات کی تصدیق کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا یہ خط جیوتی پریہ نے لکھا تھا۔ ای ڈی جلد ہی اس کے لکھاوٹ کے نمونے جمع کرے گا اور انہیں جانچ کے لیے بھیجے گا۔

سابق وزیر خوراک جیوتی پریو ملک کو ای ڈی نے دسمبر 2023 میں راشن کی تقسیم میں بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ وہ ایک سال سے زیادہ عرصے تک ایوان صدر کی اصلاحی سہولت میں قید رہے۔ انہیں رواں سال کے اوائل میں ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔ حالانکہ شنکر آدھیا اور بکیب الرحمان، جو اس سے پہلے اسی کیس میں گرفتار تھے، سبھی کو ضمانت مل گئی تھی۔ آخر کار جیوتی پریہ کو ضمانت مل گئی۔ اب، اس کیس کو بند کرنے کے لیے، ای ڈی جیوتی پریہ کی ہینڈ رائٹنگ کی جانچ کرنا چاہتی ہے۔

دراصل، سابق وزیر نے جیل میں رہتے ہوئے اپنی بیٹی پریہ درشنی کو کئی خط لکھے تھے۔ مبینہ طور پر، وہ مالی لین دین سے متعلق معلومات فراہم کرنا چاہتا تھا۔ بعد میں جیوتی پریہ نے لڑکی کو خط لکھنے کا اعتراف کیا۔

تاہم، ای ڈی کو خدشہ ہے کہ سابق وزیر اس طرح کے خفیہ معاملے سے متعلق خط لکھنے سے انکار کر سکتے ہیں۔ اور اسی لیے ای ڈی نے ہینڈ رائٹنگ ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ کیا۔ یہ درخواست اس ماہ کے شروع میں عدالت میں دائر کی گئی تھی۔ اسے پیر کو اس کی منظوری مل گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ جلد ہی ان کی لکھاوٹ کا نمونہ اکٹھا کیا جائے گا اور ہینڈ رائٹنگ کے ماہر سے اس کی جانچ کی جائے گی۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ اس سے بدعنوانی کے مقدمات کو جلد حل کرنے میں مدد ملے گی۔

☆

مسنگ ڈائری کا ڈرامہ کروڑوں روپے کا فراڈ گرفتار

کولکاتا: 21اپریل (عوامی نیوز سروس) جعلی دستاویزات دکھا کر کروڑوں روپے کا فراڈ۔ اور اس دھوکہ دہی کا ایک حصہ یہ تھا کہ شراب خانوں میں شراب اور خوبصورت گلوکاروں کے پیچھے روپے لٹاتا تھا۔ پولیس میں شکایت درج کروانے کے بعد اس نے خود کو چھپا لیا اور اس کے گھر والوں نے گمشدہ ڈائری تھانے میں دے دیا۔ اور یہی بات پولیس کو مشکوک بناتی ہے۔ کیونکہ اس کی عادتیں نہیں بدلی ہیں۔ جب وہ 'لاپتہ' تھا، وہ رات کو وسطی کولکاتا کے ایک بار میں گھسنے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ تاہم، فراڈ کے ملزم کو پولیس نے بار کے دروازے کے قریب سے پکڑ لیا۔

پولیس نے بتایا کہ گرفتار شخص کا نام سندیپ بھانیہ ہے۔ وہ شیکسپیئر سرانی کے علاقے میں ایک نجی تنظیم کے لیے کام کرتا تھا۔ وہ بنیادی طور پر تنظیم کے فنڈز کے انتظام کے ذمہ دار تھا۔ وہ کمپنی کے قرض دہندگان کی ادائیگی کا بھی ذمہ دار تھا۔ ملزمان نے قرض داروں کو جزوی رقم دے کر باقی رقم ہتھیانا شروع کر دی۔ سندیپ نے اپنے قرض دہندگان کے کھاتوں میں رقم بھیجنے کے بجائے اپنے ہی ایک گمنام اکاؤنٹ میں رقم بھیجنا شروع کر دی۔ مبینہ طور پر اس شخص نے اس طرح 1.1 کروڑ روپیہ نکال لیا۔ اس فراڈ کا معاملہ مارچ میں کمپنی کے ایک آڈٹ کے دوران سامنے آیا تھا۔ حکام نے اس بارے میں سندیپ سے پوچھ گچھ کی لیکن انہیں تسلی بخش جواب نہیں ملا۔

اس لیے سندیپ کے خلاف شیکسپیئر سرانی پولیس اسٹیشن میں دھوکہ دہی اور جعلسازی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس افسران کو معلوم ہوا کہ اس شخص نے دھوکہ دہی سے اپنے اکاؤنٹ میں 97 لاکھ روپے جمع کرائے تھے۔ اس نے باقی رقم کا ایک بڑا حصہ بار میں اڑا دیا۔ گزشتہ جمعہ کو سندیپ دفتر گیا اور پتہ چلا کہ اس کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پھر وہ دفتر سے چلا گیا۔ سنیچر کی صبح سندیپ کے گھر والے، جو ہگلی کے ہند موٹر سے آئے تھے، شیکسپیئر سرانی تھانے پہنچے اور اطلاع دی کہ سندیپ رات بھر گھر نہیں لوٹا۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ دفتر سے کہاں گئے۔ اس کی بنیاد پر ایک گمشدہ ڈائری بھی بنائی جاتی ہے۔ اس دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ وہ دفتر سے نکلنے کے بعد اکثر شراب خانوں میں جاتا تھا۔ وہاں شراب پینے کے علاوہ وہ بار کے گلوکاروں کو پیسے بھی دیتا تھا۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس افسران نے سنیچر کی رات وسطی کولکاتا کے ہیئر اسٹریٹ علاقے میں مختلف شراب خانوں کی نگرانی شروع کی۔ دیر رات، سندیپ ایک بار میں داخل ہوتے ہوئے، سب کی توجہ سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ تاہم پولیس نے اسے بار میں داخل ہونے سے پہلے ہی گرفتار کر لیا۔ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

بیشاخ کے آغاز پر طوفان اور بارشیں ختم، تیز دھوپ سے بنگال جھلس جائے گا!

کولکاتا: 21اپریل (عوامی نیوز سروس): گرمیوں کے آغاز سے ہی بنگال کے موسم میں زبردست تبدیلی آئی ہے۔ وہ دن آ گیا جب طوفان گزر گیا اور شدید گرمی پڑ گئی۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے ہفتے کے آغاز میں ریاست کے موسم کے بارے میں یہ اشارہ دیا تھا۔ ماہرین موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ خشک موسم میں آئندہ چند روز میں سورج مزید چمکے گا، درجہ حرارت میں مزید پانچ سے چھ ڈگری تک اضافے کا امکان ہے۔ مغربی اضلاع میں ہیٹ ویو شروع ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر بنگال کے لوگ جلد ہی گرمی کی شدت کو محسوس کریں گے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق راجستھان، آسام اور بنگلہ دیش میں بننے والے تین طوفان ریاست کے موسم کو متاثر کر رہے ہیں۔ اس لیے ہواؤں میں ایسی تبدیلی آ رہی ہے۔

تاہم، پیر کو جنوبی بنگال کے پانچ اضلاع-شمالی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، نادیہ، مرشد آباد اور بیر بھوم میں ہلکی گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ تاہم منگل سے درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ پارہ کم از کم 5 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھے گا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ مغربی اضلاع میں ہیٹ ویو جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔

درگاپور میں پارٹی کی خواتین تنظیم کے پروگرام میں وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کی شرکت

آسنسول: 21اپریل (عوامی نیوز سروس) کیا ہوتا اگر بنگالی 'آیوشمان بھارت' اپنا لیتے؟ مذکورہ خیالات کا اظہار مغربی بنگال کی وزیر خزانہ اور صحت کی نائب وزیر چندریما بھٹاچاریہ درگاپور میں منعقدہ ترنمول خواتین تنظیم کے ایک پروگرام میں طنزیہ لہجے میں کیا وزیر نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاست کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان کے لوگوں کے بجائے بنگال کے لوگوں کو علاج کے کتنے مواقع ملتے ہیں ایسمان میں صرف وزیر اعظم کے چہرے کی تصویر دیکھی جا سکتی تھی کسی میں داڑھی زیادہ ہے اور کسی میں داڑھی کم ہے اس کے بعد چندریما بھٹاچاریہ نے ریاست کی ہیلتھ اسکیم کے مسئلہ کا موازنہ کیا اور کہا کہ سواستھ ساتھی ہیلتھ اسکیم کارڈ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی کوئی تصویر نہیں ہے بنگال کی ماں، لڑکی، دلہن یا بچی کے چہرے ہوتے ہیں۔ جو گھر کی خاتون خانہ ہیں چندریما بھٹاچاریہ نے سی پی ایم پر بھی انگشت نمائی کرتے ہوئے حملہ آور ہوئیں کہا کہ سی پی ایم کی مختلف تنظیموں کا بریگیڈ اجتماع منعقد ہوا چندریما بھٹاچاریہ نے اس سلسلے میں سی پی ایم کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا، وہ ناراض گریڈ ہو گئے ہیں۔ وہ دوبارہ اٹھنے کی کوشش کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ جب میں یہاں آ رہی تھی تو آتے ہوئے راستے میں میں نے دیکھا کہ کچھ بسیں سرخ جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ لیکن اس بس میں لوگ نہیں ہیں بس خالی جا رہی ہے۔ دراصل سی پی ایم اب بی جے پی کی بی جیسی ٹیم بن گئی ہے سی پی ایم آج ایک میٹنگ کر رہی ہے۔ اور ان کے لیڈر اور کارکن بی جے پی کو ووٹ دیتے ہیں۔ اس لیے وہ آج خالی ہیں۔ دہلی سے مرشد آباد واقعہ کے نقطہ نظر سے قومی خواتین کمیشن بنگال پہنچ گیا ہے ریاستی وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ قومی خواتین کمیشن کو بھی چھوٹ حاصل ہے۔ چندریما نے حملہ کیا اور کہا کہ ملک کے وزیر اعظم کے لوک سبھا حلقہ بنارس میں ایک نوعمر لڑکی کو نشہ آور چیز دی گئی اور اس کی عصمت دری کی گئی۔ لیکن قومی خواتین کمیشن وہاں نہیں جاتا۔ کمیشن منی پور تک نہیں جاتا۔ وہ ملک میں کہیں نہیں جاتے۔ صرف بنگال آتا ہے۔ دراصل وہ بنگال آ سکتے ہیں کیونکہ بنگال میں جمہوریت ہے 2026 کے اسمبلی انتخابات کا وقت 2025 کے وسط تک گزر چکا ہے۔ گھوسٹ ووٹر چیکنگ پروگرام ایپ لانچ ہوئی، اس کا پہلا مرحلہ شروع ہوا۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے وضاحت کی ہے کہ وہ سیاست پر حکمرانی کرنے میں دوسروں سے چند قدم آگے ہیں۔ بنگالی وزیر اعلیٰ خواتین کو اگلی صف میں لے آئے ہیں۔ ایک کے بعد ایک پروجیکٹ نے خواتین کو بااختیار بنانے میں اضافہ کیا ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کو بنگال کی خواتین کا مقدر کا سامنا کرنا پڑے گا یہ واضح ہو گیا ہے کہ کیا ہو رہا ہے۔ ریاستی وزیر اور ریاستی لیڈر چندریما بھٹاچاریہ اس دن اس پروگرام میں شرکت کے لیے درگاپور آئی تھیں۔ ترنمول کانگریس نے پروگرام کو خطے میں تعلقات عامہ کا ایک اہم ذریعہ بنایا ہے۔ اس پروگرام کے تحت مہیلا ترنمول ممبران گھر گھر جا کر ریاستی حکومت کے پروجیکٹوں کو اجاگر کریں گی۔ اتنا ہی نہیں، اگر خاندان کے کسی فرد کو سرکاری پراجیکٹس کا موقع نہیں مل رہا ہے یا کوئی مسئلہ ہے تو وزیر چندریما بھٹاچاریہ سے اسے فوری حل کرنے کے لیے کہنا چاہیے۔ چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد فلاحی انتظامیہ اور خاندانی بہبود کے درمیان پل بنا کر مسائل کو حل کرنا ہے اس تقریب میں مغربی بردوان کے ضلع صدر اور ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، وزیر پردیپ مجمدار، خواتین تنظیم کی ضلع صدر اسیما چکرورتی اور دیگر موجود تھے۔

ہفتہ قبل سنجے راجبنسی نامی شخص کے قتل کے شک میں دو گرفتار

ہگلی: 21اپریل (محمد شعیب عالم) دوران ماہ یعنی چودہ اپریل کو سنجے راجبنسی جسکی ماں کا نام کاشمی راجبنسی اور والد کا نام مرحوم رام راجبنسی جو ہگلی اسٹیشن کے نزدیک لوہاپاڑہ علاقے کے رہنے والا انکے رہائش گاہ کے قریب کسی نے بیرحمی سے خون کر دیا۔ جسکی شکایت سنجے کی ماں نے چنسورہ تھانے میں کی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس کاروائی شروع کر دی۔ ساتھ ہی تکنیکی طریقے سے چھان بین کیبعد اور مخصوص ذرائع سے اطلاع پا کر پولیس نے ابھی تک دو شخص کو گرفتار کی ہے۔ ایک کا نام روہت ساؤ عرف بھوت عمر بائیس سال ولد انیل ساؤ شانتی پلی چنسورہ ہگلی۔ دوسرے کا نام بپا کرموکار عرف سوبھو عمر بیس سال والد کا نان دیباشش کرموکار لوہار پاڑہ چنسورہ ہگلی۔ ان دونوں کو عدالت میں پیشی کے بعد حراست میں لیا گیا ہے مزید پوچھ تاچھ کیلئے۔ سنجے کے قاتل یہی ہیں؟ اسکی جانکاری پولیس فراہم کرنے میں لگی ہے۔

پولیس کی جانب سے سبھا کی اجازت نہیں ملنے پر شوبھندو ادھیکاری سیدھے ہائی کورٹ پہنچ گئے

کولکاتا: 21اپریل (عوامی نیوز سروس) اکشے ترتیا کے موقع پر دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح ہونے جا رہا ہے، جس میں ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی موجود رہیں گی۔ اسی دن نندی گرام سے بی جے پی ایم ایل اے اور ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کانتھی میں ہندوؤں کی ایک سبھا کا انعقاد کرنا چاہتے تھے۔ تاہم پولیس نے اس پروگرام کی اجازت دینے سے انکار کر دیا، جس کے بعد شوبھندو سیدھے کولکاتا ہائی کورٹ پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق، شوبھندو ادھیکاری نے عدالت میں درخواست داخل کرنے کی اجازت حاصل کر لی ہے اور امکان ہے کہ آج ہی اس معاملے پر سماعت ہوگی۔ یہ پہلا موقع نہیں جب بی جے پی کے کسی پروگرام کو پولیس نے اجازت نہ دی ہو۔ حالیہ دنوں میں کئی مواقع پر اسی طرح کے تنازعات دیکھنے کو ملے ہیں، جہاں آخرکار معاملہ ہائی کورٹ تک پہنچا۔ پولیس کا موقف ہے کہ 30 اپریل کو جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے پیش نظر دیگھا میں سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ایسی صورت میں اگر کانتھی میں کوئی بڑا جلوس یا سبھا منعقد کی جاتی ہے تو وہاں مناسب سکیورٹی مہیا کرنا ممکن نہیں ہوگا، اس لیے اجازت نہیں دی جا سکتی۔ شوبھندو ادھیکاری کا کہنا ہے کہ ان کے آئینی حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے اور ہندوؤں کو پروگرام کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ اب سب کی نگاہ کلکتہ ہائی کورٹ کی جانب ہے کہ وہ کیا فیصلہ لیتی ہے۔

پچھم بردوان ضلع کے عازمین حج کے لئے 24 اپریل کو آسنسول رابندر بھون میں ویکسینیشن کیمپ

آسنسول: 21 اپریل (عوامی نیوز سروس) حکومت مغربی بنگال مغربی بنگال اسٹیٹ حج کمیٹی (محکمہ اقلیتی امور اور مدرسہ تعلیم) مدینۃ الحجاج، 26/A-II، ایکشن ایریا-II، نیو ٹاؤن، کولکتہ- 700 160 کی جانب سے مغربی بنگال کی ریاست کے حلقوں میں ویکسینیشن شیڈول حج 2025 جاری کیا گیا ہے اس شیڈول میں پچھم بردوان ضلع کے محکمہ آسنسول اور محکمہ درگاپور سے امسال جانے والے عازمین کرام کے ویکشن لینے کی تاریخ اور اوقات جاری کئے گئے ہیں۔ آسنسول اور درگاپور کے عازمین کرام کو آسنسول بی این ار موڑ میں واقع آسنسول رابندر بھون ہال میں بتاریخ 24 اپریل بروز جمعرات دن دس بجے سے شام 5 بجے تک عازمین کرام کو ویکشین دیئے جائیں گے۔ ضلع کوارڈینیٹر ڈاکٹر ذیشان الٰہی سے ملی اطلاع کے مطابق پچھم بردوان ضلع کے عازمین کرام کے لئے ویکشین 24 اپریل آسنسول رابندر بھون میں پروگرام رکھا گیا ہے مزید معلومات کیلئے اپنے قریبی کوارڈینیٹر سے رابطہ کریں۔

ہگلی ضلع شعبہ صحت کے افسران چنسورہ "ماں کینٹین" کا جائزہ لینے پہونچے

ہگلی: 21اپریل (محمد شعیب عالم) انوج پرتاپ سنگھ آئی اے ایس عزت مآب اے ڈی ایم ہیلتھ اور ضلع پریشد ہگلی کے ساتھ سی آئی سی ہیلتھ اور ای او ہگلی چنسورہ میونسپلٹی، اوسی ہیلتھ ہگلی اور اسسٹنٹ سپرامام باڑہ ڈسٹرکٹ اسپتال چنسورہ نے مقامی SHG گروپوں کے ذریعے ہگلی چنسورہ میونسپلٹی کے زیر انتظام ماں کینٹین کا جائزہ لیا اور SUDA کی طرف سے تیار مغربی بنگال کے ماں کچن کے کمرے، ٹکٹ کاؤنٹر اور پورے طریقہ کار کا جائزہ لئے۔ سبھی افسران 5 روپے کی ٹکٹ خریدنے کے بعد ماں کینٹین میں دوپہر کا کھانا بھی کھایا اور انہوں نے بتایا کہ کھانے کا معیار تسلی بخش ہے۔ ٹیم مقامی لوگوں کے ساتھ بھی بات چیت کی خاص طور اسپتال میں زیر علاج مریضوں کے گھر والوں اور دیگر افراد سبھی۔

بنگال بھاجپا کے ریاستی صدر نام پر تذبذب
6 اضلاع کے صدر کے ناموں کا اعلان کر دیا

کولکاتا: 21 اپریل (عوامی نیوز سروس) آئندہ سال مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات ہونے جا رہے ہیں، اور تمام سیاسی پارٹیاں بنگال کی اقتدار کی کرسی حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل ہو چکی ہیں۔ ریاست میں سیاسی گہما گہمی کی فضا پہلے ہی محسوس کی جا رہی ہے۔ اسی درمیان بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مختلف اضلاع میں اپنے تنظیمی صدور کو تبدیل کرنے کا عمل تیز کر دیا ہے۔ اب تک پارٹی کی جانب سے 33 تنظیمی اضلاع کے صدور کے ناموں کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ اتوار کے روز مزید 6 اضلاع رانی گنج، جادب پور، جھاڑ گرام، منصور اپور، شمالی دیناج پور اور کٹوا کے لیے صدور کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ رانی گنج میں اپرنا نندی کو ضلع صدر مقرر کیا گیا ہے جبکہ جادب پور اور جھاڑ گرام میں پرانے چہروں پر ہی اعتماد ظاہر کیا گیا ہے۔ دیگر تین اضلاع میں نئے چہروں کو موقع دیا گیا ہے۔

دوسری جانب رانی گنج میں اپرنا نندی کو ضلع صدر بنائے جانے کے اعلان سے قبل بی جے پی دفتر کے آس پاس کچھ علاقوں میں احتجاجی پوسٹر دیکھے گئے۔ ان پوسٹروں میں کچھ مطالبات درج تھے، مثلاً
''اپرنا نندی کو ضلع صدر نہیں مانیں گے''
''خاتون صدر کے بجائے نوجوانوں کو ذمہ داری دی جائے''
کئی پوسٹروں میں تو نازیبا زبان کے استعمال کی بھی شکایات سامنے آئیں۔ اس مخالفت کے باوجود بی جے پی نے رانی گنج کی صدارت اپرنا نندی کو ہی سونپی۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق ریاست کے مزید 4 تنظیمی اضلاع میں بھی صدر کے عہدے کے کئی دعویدار ہیں۔ ان اضلاع کے لیے ناموں کا اعلان بھی جلد متوقع ہے۔

ریاستی صدر کا اعلان کب؟
ذرائع کا کہنا ہے کہ اضلاع کے صدور کے ناموں کا اعلان مکمل ہونے کے بعد ہی ریاستی صدر کے نام کا اعلان کیا جائے گا۔ اب سب کی نگاہیں اس بات پر ہیں کہ بی جے پی ریاستی صدارت کے لیے کس چہرے کو منتخب کرتی ہے۔

یاد رہے کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی نے بنگال میں شاندار کامیابی حاصل کی تھی، لیکن 2021 کے اسمبلی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کو شدید دھچکا لگا۔ ترنمول کانگریس کے سامنے بی جے پی کی پوزیشن کمزور نظر آئی۔ ایسے میں 2026 کے انتخابات سے قبل تنظیم کو مستحکم کرنے کے لیے پارٹی سرگرم ہو چکی ہے۔

NAME CHANGE
I(old name)MD.NASIM S/O.Late Abdul Wahid Residing at 479 G. T. ROAD SHIBPUR, P.O. SHIBPUR, P.S. SHIBPUR, District Howrah 711 102, State -West Bengal.have changed my name and shall henceforth be known as MD.NASIM ANSARI (new name) as declared before the NOTARY Public Howrah Court vide affidavit no SL136 Dated. 11.03.2025.MD.NASIM and MD.NASIM ANSARI (new name)both are same and identical person.

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر
طرف سے وصدر، جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر (کون)، گارڈن ریچ سے مندرجہ ذیل ٹنڈرس کی طلبی۔
سلسلہ نمبر:(1)، ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل-کون-کے جی پی-ڈی این ٹی-جے ای آر-25-01، کاموں کے مختصر تفصیلات: سپلائی، انسٹالیشن، ٹیسٹنگ و آغاز متواتر تھرڈ لائین کام کا 25 کے وی اور ایچ ای کا ڈی این ٹی (آئی این) سے تا جے ای آر (ای ایکس) تک بشمول تھرڈ لائین کا کام۔ ٹرامین گرجا اور بھدرک کے درمیان کھڑگپور ڈویژن میں۔ لاگت: 5,59,37,781.40 روپے۔ ای ایم ڈی: 4,29,700.00 روپے۔ پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے۔ واجب تاریخ: 10.05.2025 کو۔ ذیل کے ٹنڈر ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جا چکا ہے: www.ireps.gov.in، ٹنڈر جو کہ بند ہو جائے گا 12.00 بجے۔ مکمل تاریخ میں۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں: www.ireps.gov.in، پوری تفصیلات/ حالات اور ٹنڈرس کے نمونے کیلئے ڈالا جائے گا صرف آن لائین سے کسی بھی حالت میں ان ٹنڈروں کیلئے دستی ایپلیکیشن کی گنجائش نہیں ہے۔ ایس بی: ''متوقع ٹنڈر گزار روزانہ دیکھیں گے'' www.ireps.gov.in سبھی ٹنڈرس میں شرکت کیلئے۔
(PR-61)

پوربی ریلوے
ای-ٹنڈر نوٹس نمبر. نت/ 28/25/02، بتاریخ: 21.04.2025 پرنسپل چیف میٹریلس منیجر، پوربی ریلوے، دوسری منزل، 17- نیتاجی سبھاش روڈ، فیئرلی پلیس، کولکاتا-700001 سے ای-ٹنڈرس مطلوب ہے مندرجہ ذیل آئٹم کی سپلائی کیلئے۔
سلسلہ نمبر، ٹنڈر نمبر، اسٹورس کی تفصیلات، ای ایم ڈی یوں ہیں: ٹنڈر کھلنے کی تاریخ: 12.05.2024، وقت: 13.30 بجے (سلسلہ نمبر 1 اور 2 کیلئے) (1) 10241036 ڈسک بلیڈ اکائی وغیرہ، -/1,49,490 روپے۔ (2) 15235122B فراہمی و فیل جوڑی لمبائی اسٹیشن انڈین ریلوے کیلئے بشمول ریموٹ ویونگ اور پرنٹنگ سوفٹ ویئر، -/6,19,500 روپے۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ: 13.05.2025، وقت: 13.30 بجے۔ (سلسلہ نمبر 3 کیلئے) (3) 10245035 سپلائی، تنصیب کاری، آغاز وائرلیس پورٹیبل سسٹم وغیرہ کے۔ -/7,17,440 روپے۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ: 14.05.2025 وقت: 13.30 بجے (سلسلہ نمبر 4 کیلئے)۔ (4) 10255012، پوسٹر ترتیب کاری، -/1,28,500 روپے۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ: 15.05.2025 وقت: 13.30 بجے۔ (سلسلہ نمبر 5 کیلئے)۔ (5) 01251435A ٹیل شیلپ ہوسٹر فیبرک وغیرہ، -/3,86,920 روپے۔ ٹنڈر کی لاگت: 0,00 روپے سبھوں کیلئے۔ نوٹ: مذکورہ بالا دیے گئے ٹنڈرس میں ای-ٹنڈرس اور سبھی ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ایپلیکیشن کو آن لائین سے ہی آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے ہی ڈالیں https://www.ireps.gov.in زیادہ جانکاری کیلئے مذکورہ ٹنڈرس و دیگر سپلائی ٹنڈرس کے براہ مہربانی آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے رجوع کریں۔
(Stores-05/2025-26)
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

عزت مآب وزیر اعلیٰ

ممتا بنرجی

گوالتوڑ، پچھم مدنا پور میں
مشرقی ہند کے سب سے بڑے شمسی توانائی کے کارخانے
کا افتتاح کریں گی

بتاریخ: 22 اپریل 2025

بمقام: پچھم مدنا پور کالج گراؤنڈ

حسب ذیل افراد کی گرانقدر موجودگی میں

شری اروپ بسواس، عزت مآب وزیر انچارج، محکمہ بجلی، ہاؤزنگ اور یوتھ سروسیز و اسپورٹس، حکومت مغربی بنگال

ڈاکٹر منوج پنت، آئی اے ایس، چیف سکریٹری، حکومت مغربی بنگال

شمسی توانائی کا یہ کارخانہ
950 ایکڑ زمین پر واقع اور
430 ایکڑ پر قائم کردہ ہے
موجودہ پیداواری صلاحیت 112.5 میگاواٹ
پروجکٹ پر کی گئی سرمایہ کاری: 750 کروڑ روپئے

قابل تجدید توانائی کی سمت میں حکومت مغربی بنگال کے ذریعہ کیا گیا یہ ایک اہم اور نمایاں ماحول دوست اقدام ہے

فوائد

- گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں کمی ہوگی
- فوسل ایندھن پر انحصار میں کمی ہوگی
- کاربن فٹ پرنٹ میں تخفیف
- مینٹیننس کے اخراجات بیحد کم
- پانی کے کم استعمال اور ضایع نہ ہونے کی بنا پر پانی کا یقینی تحفظ ہوگا
- روزگار میں اضافہ ہوگا

مستقبل کا منصوبہ

دوسرے مرحلے میں منسلکہ زمین پر **100** میگاواٹ (اے سی) سولر پارک کی توسیع اور
ساتھ میں **52** میگاواٹ۔ گھنٹہ بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم (بی ای ایس ایس)

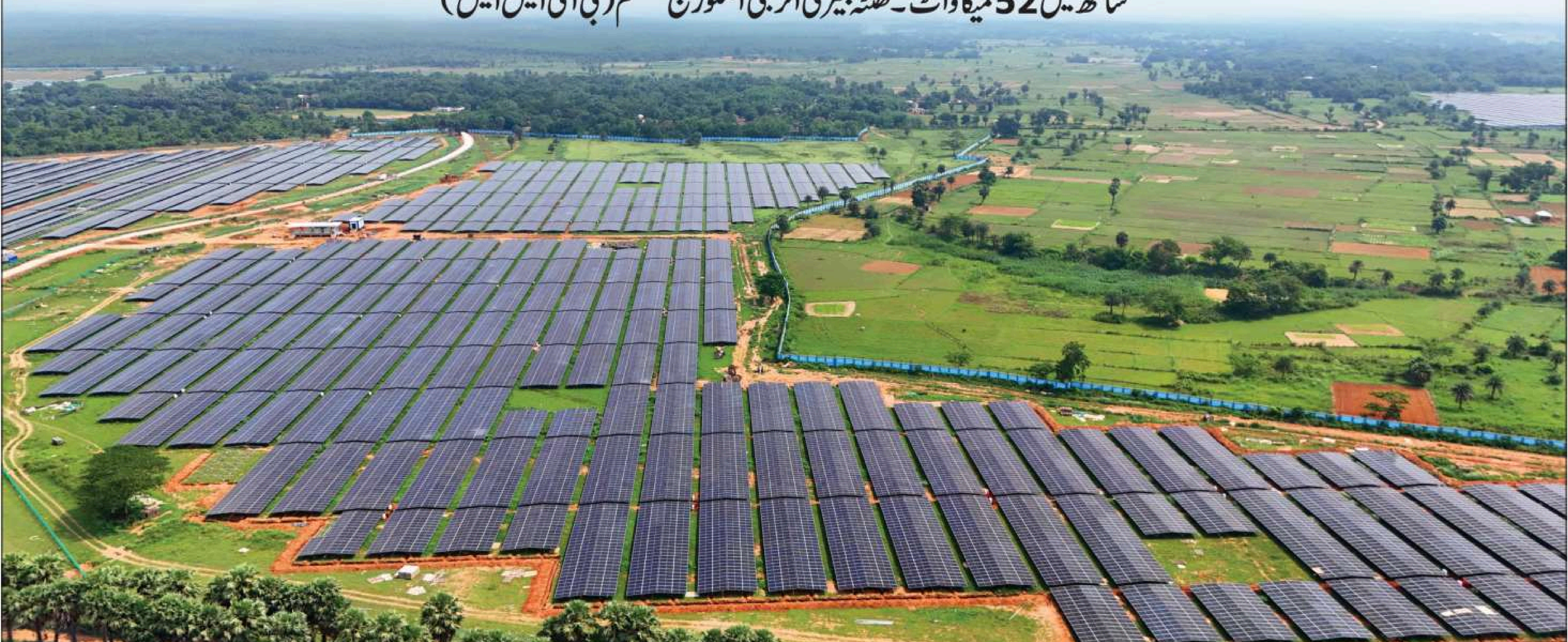

WBSEDCL

ویسٹ بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹیڈ
(حکومت مغربی بنگال کا ایک ادارہ)
رجسٹرڈ آفس: وِدّوت بھون، بلاک۔ ڈی جے، سیکٹر۔ II، بدھان نگر، کولکاتا۔ 700 091
CIN: U40109WB2007SGC113473, www.wbsedcl.in

محکمہ بجلی، حکومت مغربی بنگال

ICA-D791(18)/2025

آسنسول کی ڈیولپمنٹ کے لئے ڈی ایم کو فوسبکی کی عرضداشت

آسنسول:21 اپریل (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال کی سب سے بڑی تجارتی تنظیم فوسبکی کے ایک وفد نے آج ضلع گورنر ایس پونابالم سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے فوسبکی کے صدر سچن رائے نے بتایا کہ آج انہوں نے ضلع ناظم ایس پونابالم سے ملاقات کی تاکہ آسنسول کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا جاسکے سچن رائے نے کہا کہ سب سے اہم مسئلہ آسنسول شہر کے اندر ٹریفک جام کا مسئلہ تھالوکو گراؤنڈ تک فلائی اوور بنانے کا مطالبہ کیا اس کے علاوہ انہوں نے برن پور ایئرپورٹ کو شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا فوسبکی کے وفد نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ کچھ درختوں کی وجہ سے اس ہوائی اڈے کو شروع کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے، جب کہ ایک اور مسئلہ جس پر تنظیم کی طرف سے آج ضلع گورنر ایس پونابالم کے سامنے تجویز رکھی گئی تھی، وہ جی ٹی روڈ کے ساتھ ایک کثیر المنزلہ پارکنگ پلازہ بنانے کا مطالبہ تھا۔ سچن رائے نے کہا کہ بازار کے اندر ٹریفک کا مسئلہ بہت گھمبیر ہوگیا ہے۔ اس سے نجات کے لیے جی ٹی روڈ کے ساتھ بس سٹینڈ بنایا جائے۔ قریب ایک کثیر المنزلہ پارکنگ پلازہ کی اشد ضرورت ہے۔ فوسبکی وفد نے بنکورا ضلع کو مغربی بردوان ضلع سے جوڑنے کے لیے داموورندی پر ایک پل کی تعمیر کا مطالبہ بھی کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ قومی شاہراہ کے ساتھ سروس روڈ کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہیں کیونکہ خراب سروس روڈ کی وجہ سے اکثر حادثات ہورہے ہیں۔ اس موقع پر تنظیم کی جانب سے سکریٹری سندیپ بھجن والا، آر پی کھیتان، یون گنگلوٹیا، سوپن چودھری، منوج ساہا اور تنظیم کے دیگر اراکین بھی موجود تھے۔

واٹ گنج بڑی مسجد کولکاتا کے زیراہتمام 26 اپریل کو احتجاجی کیمپ کا انعقاد

کولکاتا:21 اپریل (پریس ریلیز) وقف بورڈ ترمیم بل کے خلاف آئندہ 26 اپریل کو واٹ گنج بڑی مسجد کے مصلیان کی جانب سے ہیسٹنگ حضرت سید بابا مزار کے سامنے کیمپ لگایا جائیگا۔ یہ متفقہ فیصلہ 20 اپریل بروز اتوار بوقت بعد نماز ظہر کو واٹ گنج بڑی مسجد کے مصلیان کی میٹنگ میں لیا گیا۔ واضح ہو کہ وقف بورڈ ترمیمی بل کے خلاف آئندہ 26 اپریل کو برگیڈ میدان میں تاریخی احتجاجی اجلاس 26 اپریل کو ہونا ہے جس کے مدنظر مذکورہ فیصلہ لیا گیا۔ مذکورہ کیمپ احتجاج میں شامل ہونے والے بھی عوام الناس کی خدمت اوران کی ہر طرح کی سہولت کیلئے لگایا جائیگا۔ جو صبح دس بجے سے پانچ بجے تک رہیگا جس میں شربت، کھجور اور پینے کے پانی کا انتظام رہیگا۔ علاوہ ازیں واٹ گنج مسجد کے مصلیان کے علاوہ واٹ گنج علاقے کے بھی افراد احتجاج کی آواز کو بلند کرنے میں پیش پیش رہیں گے۔ مذکورہ میٹنگ میں مصلیان واٹ گنج بڑی مسجد نے بلاتفریق ہر مذہب وملت کے افراد سے شرکت اپیل کی ہے۔ کہا گیا ہے کہ وقف املاک مسجد، مدرسہ قبرستان کی تحفظ کیلئے سرکار کی طرف سے لائے گئے کالے قانون جیسے غیر قانونی بل کو روکرنے کے لئے لاکھوں کی تداد میں اپنے گھر سے نکل کر برگیڈ میدان کولکاتا آئیں۔

زمین کے بدلے نوکریاں نہ ملنے پر لوگوں نے ڈسپیچ روٹ بلاک کردیا

آسنسول:21 اپریل (عوامی نیوز سروس) سلان پور کے علاقے میں بنجاماری کولیری کا ڈسپیچ روٹ پیر کو مقامی لوگوں نے بلاک کردیا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس سرکلر کی تعمیر کے وقت اپنی زمین دی تھی ان سے وعدہ کیا گیا تھا کہ انہیں زمین کے بدلے نوکریاں دی جائیں گی لیکن کہتے ہیں کہ اب 3 سے 4 سال گزر چکے ہیں ابھی تک اسے وعدے کے مطابق نوکری نہیں ملی ان کا کہنا ہے کہ جب بھی وہ انتظامیہ سے جاب کی بات کرنے کے لیے رجوع کرتے ہیں تو انہیں بہانے تراشے جاتے ہیں اہلکار ذمہ داریاں ایک دوسرے کو منتقل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا کام پھنس جاتا ہے پچھلے تین چار سالوں سے ایسا ہی ہورہا ہے جبکہ کولیری کی تشکیل کے وقت یہاں کے لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا کہ یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو نوکریاں دی جائیں گی لیکن اسے ابھی تک نوکری نہیں ملی اس کی مخالفت میں انہوں نے ڈسپیچ روڈ کولیری کی آمدورفت مکمل طور پر بند کردی آج وہ اس معاملے پر کولیری ایجنٹ سے ملے اوران کے سامنے اپنا موقف رکھا۔ ایجنٹ نے اس سے ایک ہفتے کا وقت مانگا اور پوچھا کہ اس کی ملازمت کی فائل کہاں ہے۔ یہ معلوم ہونے کے بعد وہ مزید کارروائی کریں گے۔ آج تقریباً 20 سے 25 اراضی دینے والوں نے احتجاج کیا۔ اس موقع پر کوشل مکھرجی، ابھیجیت نائک، ہمانشو گھوش، سید حمید اور دیگر موجود تھے۔

سینکڑوں ضرورت مند مریضوں کی مفت میں صحت کی جانچ کی گئی

(زاہد احمد) ویکلس ہیلتھ اینڈ ریسرچ سنٹر کی جانب سے یہاں سینکڑوں ضرورت مندوں اور غریب مریضوں کی صحت کی مفت جانچ کی گئی۔ راجرہاٹ کے رائے گاچھی علاقے میں کافی تعداد میں اردو بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ یہاں انہیں علاج کیلئے دوردراز کے علاقوں میں جانا پڑتا ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے ویکلس ہیلتھ اینڈ ریسرچ سنٹر نے ان کیلئے مفت میں صحت کی جانچ کیلئے موقع فراہم کیا۔ اوراس موقع کا لوگوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ یہاں ماہر ڈاکٹروں کے علاوہ مختلف شعبوں میں اسپشلسٹ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی گئی تھی۔ یہاں ہر ہفتہ لوگوں کی مفت صحت کی جانچ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یہاں گیارہ سعدیہ اسکوائر میں واقع اس ہیلتھ سنٹر میں صحت کے سلسلے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جہاں لوگوں کو مفت میں علاج فراہم کیا گیا۔ اور یہ اعلان کیا گیا کہ ہر ہفتہ اسی طرح سے لوگوں کو مفت صحت کی جانچ کی جائے گی۔ اس علاوہ ویکلس ہیلتھ اینڈ ریسرچ سنٹر میں او پی ڈی میں مفت میں علاج کرنے کا بھی اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر موجود سابق ڈپٹی کمشنر آف پولس سید کفیل احمد ہاشمی صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر شاہد احمد صاحب نے یہ محسوس کیا کہ ان دنوں علاج مہنگا ہونے کے ساتھ دوائیوں کی قیمت بھی آسمان چھورہی ہے جو غریب اور عام مریضوں کے بس سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے انہوں نے ہفتہ میں ایک دن غریبوں اور ضرورت مند مریضوں کا مفت میں علاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے اس کیلئے او پی ڈی بھی کھول دیا ہے۔ جہاں لوگ جاکر مفت میں علاج کراسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے سنٹر میں دیگر اسپتالوں کے مقابلے کافی کم قیمت پر مختلف اسپیشلسٹ بیماریوں کا علاج کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان میں پلس اور بلڈ پریشر کی اسکریننگ، کارڈیک اسکریننگ، ہائٹ اور ویٹ میزرمنٹ، انکو اسکریننگ، بے بی اسکریننگ، آوٹ ڈور علاج، گائنی اور انفرٹیلیٹی، نیوٹریشنل کاؤنسلنگ وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر ہوئے پروگرام کے موقع پر علاقے کے ایم ایل اے تاپس چٹرجی، ضلع سبھادھی پتی کے رکن، آفتاب الدین، راجرہاٹ کے آئی سی سید رضاء الکریم، کونسلر رحیمہ بی بی، کونسلر ارتریکا بھٹاچاریہ، ڈائرکٹر ساجد احمد، ڈاکٹر ذوالفقار علی، ڈائرکٹر عنایت علی، شرافت علی، سیس محمد، مدینہ مسجد کے مولانا شہاب الدین علی صاحب، زائد احمد، مطیعور منشی، شاہین منشی، فردوس منشی، ساحر صدیقی، نظام علی، شجاوت حسین، ڈاکٹر کوشل کمار، عابد خان، ایڈوکیٹ ایم ساہا وغیرہ موجود تھے۔

مولا علی یوا کیندر میں کل ہند مشاعرہ 20 اپریل 2025 کو شام 4 بجے سے 9 بجے تک منعقد ہوا مائک پہ کلیم شہزادہ کلیم کلام پیش کرتے ہوئے، ڈائس پر مہمانِ خصوصی شیر اترپردیش ایودھیا کے ممبر پارلیمنٹ اودیش پرشاد جی دیکھے جاسکتے ہیں، شعراء میں خواجہ احمد حسین، ارشاد آرزو، جیاتنا داس بنگلہ، اپر باوکرم شاہ، وکاش بوکھل، گل صبا نے مشاعرہ کو تاریخی بنادیا۔ اترپردیش کے سابق ممبر پارلیمنٹ اور موجودہ ممبر اسمبلی بحیثیت مہمان ذی وقار مکمل مشاعرہ کا لطف اٹھایا دیگر مہمان میں وشمبر نیور تازہ ٹی وی، قمرالزماں قمر، ڈی آئی جی سنیل یادو، سورت کمار ساؤ، مصطفیض خان، ظہیر خان، قاسم خان، راہل یادو، وسیم خان، اشوک کماررام، گوتم پرساد، ماسٹر سنجے سنگھ، درگا ساؤ نے بھی شرکت کی۔ مشاعرہ کے کنوینر حبیب الرحمٰن خان نے مہمانوں اور شعراء کا شاندار استقبال کیا، یہ تقریب ہولی اور عید ملن اور قومی ایکتا کے پیش نظر منعقد کی گئی تھی کثیر تعداد میں اردو ہندی سامعین نے کوی سمیلن اور مشاعرہ کا خوب لطف اٹھایا یہ مشاعرہ گنگا جمنی تہذیب کی پاسداری کا نمونہ تھا۔

درگاپور کے نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول کی زمین پر ناجائز قبضہ، اساتذہ اور طلبہ نے پولس اسٹیشن میں درج کرائی شکایت

آسنسول:21 اپریل (عوامی نیوز سروس) درگاپور کے نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول کی زمین پر غیر قانونی قبضے کا معاملہ سامنے آیا ہے اسکول کے ہیڈ ماسٹر کلیم الحق کی قیادت میں اساتذہ اور طلباء نے کوک اوون پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اسکول انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ درگاپور پروجیکٹس لمیٹڈ (ڈی پی ایل) نے اسکول کے لیے چار ایکڑ زمین دی تھی جس میں سے ڈھائی ایکڑ پر اسکول کی عمارت تعمیر کی گئی تھی جب کہ ڈیڑھ ایکڑ زمین خالی پڑی تھی اس خالی زمین پر اب کچھ لوگوں نے ناجائز قبضہ کررکھا ہے ہیڈ ماسٹر کلیم الحق نے بتایا کہ اسکول کو مزید کلاس رومز کے لیے زمین کی ضرورت ہے لیکن قابضین نے زمین خالی کرنے سے انکار کردیا ان کا کہنا تھا کہ "ہم نے کئی بار انتظامی دفاتر میں شکایت کی، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی، اس لیے ہم نے کوک اوون تھانے میں شکایت درج کرائی، اگر اب بھی کوئی حل نہ نکلا تو ہم اپنا مسئلہ وزیر اعلیٰ تک پہنچائیں گے۔" ذرائع کے مطابق دریں اس دوران کوک اوون تھانے میں ایک انسانی منظر بھی دیکھا گیا پولیس نے شدید گرمی میں شکایت درج کرانے آنے والے طلباء کو کولڈ ڈرنکس اور چاکلیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی پولیس کا یہ انسانی چہرہ قابل ستائش تھا۔

بیلگچھیا مسلم لائبریری

83A/H/16 بیلگچھیا روڈ کولکاتا-700037

طالب علموں کے لئے سنہرا موقع

اکاڈمی آف کمپیٹیو ایکزامنیشن (Academy of Competitive Examination) اور بیل گچھیا مسلم لائبریری کے اشتراک سے مختلف انتظامی سول سروس، اور مقابلہ جاتی امتحانات کے لئے کاؤنسلنگ اور دیگر رہنمائی پروگرام کا آغاز کیا جارہا ہے۔

مورخہ 27 اپریل 2025 بروز اتوار بوقت 2 بجے دن بمقام بیل گچھیا مسلم لائبریری اس پروگرام کے پہلے مرحلے کی ابتداء ماہر اساتذہ کی رہنمائی میں اور جدید نصاب اور تدریسی طریقوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے CGL, CHSL, Railways, MSC, SSC, CDS, TET, WBCS, WBA & AS اور NET جیسے امتحانات کی تیاری کس طرح کی جائے اور کس طرح نمایاں نمبر حاصل کی جائے۔ اس کی صحیح رہنمائی کی جائے گی۔ لہٰذا درجہ دوازدھم، گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے تمام طلباء وطالبات کے لئے یہ ایک سنہرا موقع ہے کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کرکے اپنے تمام مشکل اور مشکوک سوالات کا جواب حاصل کرسکتے ہیں اور اپنی قابلیت کے مطابق اپنے مستقبل کے لئے راہ متعین کرسکتے ہیں۔

اس کاؤنسلنگ میں شرکت کرنے والے تمام طالب علموں کو مفت میں ایک ماڈل نوٹ بھی فراہم کیا جائے گا۔ جہاں تک اس ادارے کے کارناموں کا سوال ہے تو 2014 سے لے کر اب تک ڈیڑھ سو (150) سے زائد طالب علم مستفیض ہوکر Teachers, Police, Railway, WBCS, WBA & AS میں تقرری حاصل کرکے اپنے فرائض کو انجام دینے کے ساتھ ہی ساتھ ملک اور سماج کے خدمات میں بھی سرگرم عمل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے 8240176164 نمبر پر کال یا واٹس ایپ کرکے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ڈمجور کے ONGC کارخانے

دمکل پوری تیاری کے ساتھ وہاں پہنچا اور آگ بجھانے میں جٹ گیا۔ آگ جتنی تیزی سے پھیل رہی تھی اس کا احساس کرتے ہی پولس ودمکل کے لوگوں نے آس پاس کے علاقے کو بھی خالی کروانا شروع کردیا تاکہ کوئی انہونی حادثات رونما نہ ہوجائے۔ ویسے ابھی تک اس آگ کی لہر سے کوئی بھی جانی نقصانات کی خبر نہیں ملی ہے۔ دمجور کے شاہراہ پر ہی او این جی سی کا یہ وسیع کارخانہ قائم ہے۔ روز کی طرح سوموار کو بھی کارخانے میں کام چل رہا تھا۔ پھر اچانک سے اسی دن دوپہر کو کارخانے کے ایک حصے میں آگ دیکھنے کو ملا۔ بھڑکتی آگ کا اندازہ کرتے ہی کارخانے کے عملے وکارکنوں کا تو ہوش اڑ گیا۔ مگر آگ تیزی سے کارخانے کے دوسرے حصے کو بھی اپنے زد میں لینے لگا۔ تو مارے خوف کے کارخانے کے کارکن ومزدور اندر سے نکل کر باہر آگئے۔ دمجور تھانے میں خبر ملتے ہی اس مقام پر پولس کی بھاری تعداد نے آکر کارخانے کا محاصرہ کرلیا اور دمکل 15 انجنوں کے ساتھ آتے ہی آگ بجھانے میں جٹ گئی۔ کارخانے میں کیمیاوی وتیل سے تعلق رکھنے والے سامانوں کا ذخیرہ تھا۔ جس سے آگ اور بھی زیادہ تیزی سے پھیلنے لگی۔ ہواؤں کا زور پاتے ہی تیزی کے ساتھ آگ پھیلنے وبھڑکنے لگی۔ کارخانے کے اندر سے رہ رہ کر دھماکے کی آوازیں بھی آنے لگی۔ جس سے آگ کے شعلے میں بلند ہورہا تھا۔ مگر دمکل کے عملے پوری کوشش سے اپنا کام کرتے رہے۔ کارخانے کے کچھ ہی دوری پر کام کرنے والے عملے ومزدوروں کی کٹیا بھی تھی اس جگہ کو بچانے کیلئے ہرممکن کوشش کی گئی حالانکہ دمکل کی محنت رنگ لائی بھڑکتی آگ پر قابو پالیا گیا۔ مگر سوال یہ تھا کہ یہ آگ لگی کیسے؟ اب پولس محکمہ ودمکل کے افسران اسی راز کو جاننے کیلئے ہرممکن کوشش کررہی ہیں۔

بقیہ: ممتا نے اپنے بیان

فضا مکدر ہوئی ہے وہ، ایک ضلع میں بدامنی کی مہلک فضا بنی ہوئی ہے۔ اسی تناظر میں انتظامیہ بار بار سبھوں کو امن امان برقرار رکھنے کی گزارش کررہی ہے یہاں کے عوام کو خود وزیراعلیٰ نے کھلا خط دیدیا ہے۔ اور سوموار کو شالبنی میں صنعت سے متعلق اچھی خبر دینے میں بھی انہوں نے دیرنہ کی۔ منچ پر کہتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ہمارے ملک میں متنوع، ہر ایک ریاست میں خوبصورتی الگ، کھانے کے اقسام الگ، تہوار میں بھی مسحور کردینے والا ماحول اور ایسے میں ہماری خصوصیت ہے کثرت میں وحدت کا مزاج یہ برقرار رہے۔ رنگوں میں کھل کر عیش منانا ہم لوگوں کا اپنا رنگ ہے۔ تو اسی رنگ ورمش کے ماحول میں ہم لوگوں کو بھی اپنے کام سے غرض ہونا چاہئے۔ یاد رہے کہ مثبت خیالات ہی جینے کا حوصلہ دیتا ہے۔ اور دل ودماغ بھی مسرور رہتا ہے۔ جبکہ منفی باتیں سن کر دل ودماغ میں بے قراری وبےچینی پلنے لگتا ہے۔ منچ سے انہوں نے اپوزیشن کو بھی للکار کر کہا کہ اس ریاست میں ہماری حکومت بہت کچھ کررہی ہے۔ آئندہ بھی کرتی رہے گی۔ بولنے والے اپنا سامنہ لیکر رہ جائیں گے مجھے یاد آیا کہ یہاں میں نے جندل برادری کیلئے سمنٹ کے کارخانے کا بھی افتتاح کیا تھا۔ وشوا بنگال صنعتی اجلاس میں بھی بنگال کی ترقیاتی رجحان کی ستائش ہوئی تھی۔ 19 ہزار کروڑ سرمایہ کاری کی تجویز آئی تھی 16 ہزار کروڑ کا کام چل رہا ہے دیگر کام بھی عنقریب ہونے والے ہیں۔

بقیہ: فہرست تیسری کونسلنگ

سے نمٹنے کے لیے پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات کردی گئی ہے۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے ریاست میں تقریباً 26,000 اساتذہ اچانک اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ 2016 کا پورا پینل منسوخ کردیا گیا ہے کیونکہ ابھی بھی اہل اور نااہل امیدواروں کے انتخاب میں کافی غیر یقینی صورتحال ہے۔ تاہم، بے روزگاروں نے پھر بھی مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کی الگ فہرست شائع کی جائے جو اہل تھے اور جو نہیں تھے۔ گزشتہ ہفتے، انہوں نے وزیر تعلیم برتیا باسو کی موجودگی میں ایس ایس سی کے دفتر میں کمشنر اور اعلیٰ عہدے داروں کے ساتھ بات چیت کی۔ 21 اپریل کو اہل اور نااہل امیدواروں کی الگ الگ فہرستیں شائع کرنے کا امکان ہے۔ ایس ایس سی ذرائع نے دعویٰ کیا کہ اس فہرست کو شام 6 بجے تک اپ لوڈ کردیا جائے گا۔ لیکن اگرچہ گھڑی کے چھ بج رہے تھے، وہ وعدہ پورا نہیں ہوا تھا۔ اس دوران 12 نمائندے ایس ایس سی کے چیئرمین سدھارتھ مجمدار سے بات چیت کے لیے آچاریہ بھون کے اندر گئے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ انہیں ایس ایس سی نے مطلع کیا تھا کہ پہلی، دوسری اور تیسری کونسلنگ کی فہرست شائع کی جائے گی۔ اندر موجود نمائندوں نے باہر کے بے روزگاروں کو ایس ایم ایس کے ذریعے اس خبر سے آگاہ کیا۔ اس کے فوراً بعد برطرف ملازمین غصے سے بھڑک اٹھے۔ باہر احتجاج میں گھی ڈالنے کے علاوہ ایس ایس سی چیئرمین کے گھر کے باہر 13 لوگ ایک پوزیشن میں بیٹھ گئے۔ باہر مظاہرین نے پولیس کو ایس ایس سی عمارت کے اندر دھکیلنے کی کوشش کی۔ اس دوران پولیس اہلکاروں کے ساتھ زبردست ہاتھاپائی ہوئی۔ بے روزگار لوگوں کا صاف مطالبہ ہے کہ "ضرورت پڑی تو میں ساری رات ایس ایس سی بلڈنگ کے سامنے بیٹھوں گا۔ تاہم مکمل فہرست شائع ہونے تک میں نہیں اٹھوں گا۔ میں چیئرمین کو گھر بھی نہیں جانے دوں گا۔ لالی پاپ لے کر گھر نہیں لوٹوں گا۔" انہوں نے وزیر تعلیم اور ایس ایس سی چیئرمین کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ: پاپائے روم پوپ

انکی دیکھ بھال کررہی تھی، لیکن پچھلے ہفتے ہی انھیں اسپتال سے چھٹی دی گئی تھی۔ انھوں نے کل ایسٹر کے موقع پر اپنے پیروں کاروں اور مداحوں کو مبارکباد دی اور کچھ دیر گرجا گھر کی بالکنی میں جلوہ افروز ہوئے۔ امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ انھوں نے کل مختصر سی ملاقات بھی کی تھی۔ امریکی رہنما اپنی فیملی کے ساتھ ویٹی کن سٹی گئے تھے جہاں انھوں نے ایسٹر کی تقریبات میں شرکت کی اور سینئر پادریوں کے ساتھ ملاقات بھی کی۔ پوپ فرانسس کو نمونیا ہوا تھا اور اس کے بعد وہ صحتیاب بھی ہوئے تھے لیکن آج 7 بجکر 35 منٹ پر اس دنیائے فانی سے کوچ کرگئے۔ واضح رہے کہ پوپ فرانسس نے 2013 میں پوپ بینڈکٹ کے استعفے کے بعد عہدہ سنبھالا تھا۔ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشک بنرجی نے ان کی موت پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کا انتقال پوری دنیا کے لئے ایک عظیم نقصان ہے، کیونکہ وہ ساری دنیا میں قیام امن چاہتے تھے۔

بقیہ: سپریم کورٹ نے مغربی بنگال

بحث چھڑگئی تھی۔

عدالت سے مداخلت کی تازہ درخواستیں عرضی گزار ششانک شیکھر جھا کی زیرالتوا رٹ پٹیشن میں دائر کی گئی ہیں، جس میں مغربی بنگال میں تشدد کی تحقیقات کے لیے عدالت کی نگرانی والی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

مغربی بنگال کے رہنے والے دیودتہ ماجد کی ایک دیگر درخواست میں جھڑپوں کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں تین رکنی کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بنچ نے سپریم کورٹ اور چیف جسٹس آف انڈیا کو نشانہ بنانے والے ان کے ریمارکس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبران پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی اجازت کے لئے ایک الگ زبانی تذکرے کی بھی سماعت کی۔

تاہم، عدالت نے درخواست گزار کو ہدایت دی کہ وہ آگے بڑھنے سے پہلے ہندوستان کے اٹارنی جنرل کی رضامندی حاصل کرے۔

اس معاملے کی اگلی سماعت 22 اپریل کو ہوگی۔

بقیہ: یوپی: کشی نگر میں خوفناک

پٹہوا راستے کے پاس، نیبوا نورنگیا تھانہ حلقہ کے بھوجولی شکل گاؤں کے سامنے تیز رفتار سے آرہی کار بے قابو ہوکر پیڑ سے ٹکرا گئی۔ کار میں 8 افراد سوار تھے۔ رام کولا تھانہ حلقہ کے نارائن پور وجئے پور سے نیبوا نورنگیا کے دیوگاؤں میں بارات آئی تھی۔

حادثے کے بعد موقع پر چیخ وپکار مچ گئی۔ کچھ وقت کے لیے ٹریفک نظام بھی درہم برہم ہوگیا اور سڑک پر جام لگ گیا۔ کشی نگر کے ایس پی سنتوش کمار مشر نے بتایا کہ سڑک حادثے میں 6 لوگوں کی موت ہوگئی ہے جبکہ دو سنگین طور پر زخمی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تین لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ پانچ دیگر زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تین لوگوں نے یہاں دم توڑ دیا۔ وہیں دو زخمی لوگوں کو علاج کے لیے گورکھپور بھیجا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کشی نگر حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کے علاج کے لیے افسروں کو ہدایات دی ہیں۔

بقیہ: نقدی تنازعہ میں پھنسے

واقع گھر میں آگ لگی تھی۔ اس دوران ان کے گھر سے بہت زیادہ نقدی برآمد ہوئی تھی۔ تبھی سے وہ تنازعہ میں گھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اب انہیں دوبارہ سے الہ آباد ہائی کورٹ واپس بھیج دیا گیا ہے، لیکن سی جے آئی کی ہدایات کے بعد انہیں کوئی عدالتی کام نہیں سونپا گیا ہے۔ جسٹس ورما کے خلاف 3 ججوں کی ایک کمیٹی اندرونی تحقیقات بھی کررہی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ تمام متعلقہ لوگوں کو اس بات کی اطلاع دی جاتی ہے کہ درج ذیل مقدمات جو جسٹس یشونت ورما اور جسٹس ہریش ویدیا ناتھن شنکر کی ڈویژن بنچ کے سامنے درج تھے، جن میں سماعت کی اگلی تاریخ دی گئی ہے لیکن ان معاملوں میں کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے، ان پر پہلے سے دی گئی متعلقہ تاریخوں پر روسٹر بنچ کے سامنے نئے سرے سے سماعت کی جائے گی۔ نوٹس میں کل 52 ایسے معاملوں کی فہرست دی گئی ہے جن میں سول رٹ پٹیشنز بھی شامل ہیں۔ یہ تمام معاملے 2013 سے 2025 تک کے ہیں۔ ان میں جائیدادوں پر ٹیکس لگانے سے متعلق این ڈی ایم سی ایکٹ کی دفعات کے آئینی جواز کو چیلنج دینے والی کم از کم 22 عرضیاں شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس ورما سے عدالتی کام واپس لیے جانے کے بعد سے باضابطہ طور پر 24 مارچ سے وکلاء باقاعدگی سے دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے کے سامنے زبانی طور پر ذکر کررہے تھے۔ جس میں ڈویژن بنچ کے زیرسماعت ان کے مقدمات کے بارے میں ہدایات طلب کی جارہی تھیں جہاں احکامات یا فیصلے محفوظ رکھے گئے تھے۔ اس وقت چیف جسٹس اپادھیائے نے وکلاء کو زبانی طور پر مشورہ دیا تھا کہ وہ اس سلسلے میں ایک درخواست ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل یا چیف جسٹس اپادھیائے کے پرسنل سیکریٹری کو دیں۔ اسی پر عدالت کا نیا حکم آیا ہے۔

بقیہ: یونس حکومت کیلئے

دوران کچھ خاتون کارکنان بھی جائے وقوع پر پہنچی تھیں۔ گرفتاری کے تقریباً 24 گھنٹے بعد میگھنا کو عدالت میں پیش کیا گیا، جس کے بعد خصوصی حقوق ایکٹ 1974 کے تحت انھیں کاشی پور جیل بھیج دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ میگھنا پر قومی سیکورٹی کو خطرہ میں ڈالنے، سفارتی تعلقات کو نقصان پہنچانے اور معاشی نقصان کی سازش رچنے جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ خاتون کارکنان نے ان الزامات سے متعلق شفافیت کے ساتھ جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے قصورواروں کو سزا دینے کی بھی اپیل کی ہے۔ اس خط میں دستخط کرنے والوں میں ایڈووکیٹ عشرت جہاں اور تبسم مہناز، جہانگیر نگر یونیورسٹی کی پروفیسر مرزا تسلیم سلطانہ، ڈھاکہ یونیورسٹی کی استاذ مشاہدہ سلطانہ، فلمساز نسرین سراج، گلوکارہ فرزانہ وحید سیان، فوٹوگرافر پدمنی چکما اور رائٹر پرسانجنا وغیرہ شامل ہیں۔

درجہ حرارت کے بڑھنے سے پانی کے ذرائع میں کمی واقع

پینے کے پانی کا بحران سے لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترسنے پر مجبور

سہسرام (اے این بی): اس وقت نیلے آسمان سے زمین پر آگ کے گولے برس رہے ہیں۔ مغربی ہواؤں کے چیلنج اور گرم ماحول کی وجہ سے لوگوں کی زندگی دن بہ دن مشکل تر ہوتی جا رہی ہے۔ دن میں درجہ حرارت کبھی 39 سے 36 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہتا ہے تو کبھی 35 سے 37 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جاتا ہے جس کی وجہ سے لوگ اپنے روزمرہ کے کام کرنے میں کافی بے چین ہو رہے ہیں۔ ایسے میں سخت درجہ حرارت اور پانی کے منبع نیچے گرنے سے پانی کے بحران کا مسئلہ بھی لوگوں کے لیے سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ اس سال اپریل کے آخری ہفتے سے سخت موسم اور مغربی ہوا کے چیلنج کی وجہ سے زمین گرم ہے۔ جو اب تک جاری ہے۔ جس کی وجہ سے پینے کے پانی اور پانی کا بحران گہرا ہو گیا ہے اور ہر طرف افراتفری کا عالم ہے۔ موسم کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور شدید گرمی کی لہر اور شدید گرمی سے عوام کی حالت دگرگوں ہوتی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دریاؤں، تالابوں، نہروں، آہروں کے خشک ہونے سے علاقے میں پینے کے پانی سمیت پانی کے بحران کا سنگین مسئلہ پیدا ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ تقریباً ایک ہفتے سے ضلع میں نیلے آسمان سے آگ کے گولے برس رہے ہیں اور رات آٹھ یا نو بجے کے بعد گرمی کی لہر کے ساتھ گرم ہوائیں شام دیر گئے تک چلتی رہتی ہیں جس کے باعث لوگ گھروں میں چھپنے پر مجبور ہیں۔ بڑھتی گرمی اور مغربی ہواؤں کے چیلنج سے نہ صرف عام زندگی پریشان ہے بلکہ جانور اور پرندے بھی بدحال ہو رہے ہیں۔ جھیلوں، تالابوں، ندی نالوں کے خشک ہونے کی وجہ سے پانی کی ایک ایک بوند کو ترسنے والے لوگ موت کے جبڑوں میں مسلسل گر رہے ہیں۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ سورج زمین پر آگ اگلنے کی وجہ سے بڑھتا ہوا درجہ حرارت زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر رہا ہے۔ آسمان سے ہونے والی آگ کی بارش اور گرم ہواؤں کے باعث موسم مکمل طور پر گرم ہو گیا ہے۔ ان دنوں سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ہی لوگوں کے جسم جلنے لگتے ہیں۔ اس موسم نے لوگوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ بڑھتی ہوئی گرمی کی وجہ سے لوگوں کو فی الوقت گرمی سے کوئی راحت ملتی نظر نہیں آ رہی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی گرمی اور گرم ہواؤں سے نجات کے لیے نہ تو ٹوٹی پھوٹی سرکاری مشینری کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور نہ ہی ان کی مرمت کی جا رہی ہے۔ سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ سرکاری اسکیموں کے نام پر افسران صرف لوٹ مار کر رہے ہیں۔ دوپہر کے وقت شدید گرمی اور گرم مغربی ہواؤں کے ساتھ گلے خشک ہونے کی وجہ سے صورتحال مخدوش ہو جاتی ہے۔ دوسری جانب ضلع کے مختلف علاقوں سے موصولہ اطلاعات کے مطابق بڑھتی ہوئی گرمی کے باعث کئی دیہاتوں میں ہینڈ پمپوں سے پانی آنا بند ہو گیا ہے اور کئی ہینڈ پمپوں کی تہہ نیچے آ گئی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ درجنوں بار ہینڈل چلانے کے بعد بھی بڑی مشکل سے ایک ایک بالٹی پانی نکلتا ہے۔ شہر سمیت دیہاتوں میں لگائے گئے سرکاری ٹیوب ویل اور ہینڈ پمپ بھی ان دنوں بیکار ثابت ہو رہے ہیں۔ کیونکہ یہ ٹیوب ویل اور ہینڈ پمپ مرمت نہ ہونے کی وجہ سے مہینوں اور سالوں سے ٹوٹے پڑے ہیں۔

جے ای ای مینس میں پورنیہ ضلع کے 5 طلبا نے کامیابی کا پرچم لہرایا

کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ابھیشیک کمار (انجینئر) نے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) قصبہ کے پانچ بچوں نے جے ای ای مینس میں شاندار کامیابی حاصل کر کے پورے شہر کا وقار بڑھایا ہے شیوانگ کمار آنجہانی جگدیو شاہ سابق مکھیا قصبہ سبدل پور کے پوتے اور پون کمار شاہ اور میناکشی شاہ کے بیٹے نے 95.5 اسکور کیے کرش کمار آنجہانی سکھدیو شاہ اور مسز پاروتی دیوی کے پوتے آنجہانی پون شاہ اور مراری ٹول مین روڈ قصبہ کی سنتوشی دیوی نے 94.9 اسکور کیے ہیں پیوش کمار ولد بھولا فصاد شاہ مسٹر وکاس کمار اور مسز کاجل کرن مراری ٹول مین روڈ قصبہ نے 94.8 اسکور کیے اہلیت کمار مسٹر کیلاش فصاد شاہ کے بیٹے آنجہانی باسودیو پرساد شاہ کے پوتے اور گدری بجار اسٹیشن روڈ قصبہ نے 91.3 اسکور کیے مسٹر سنتوش کمار چودھری اور کرتیا کریتی کی بیٹی انشیکا جیسوال نے 85 پرسنٹائل نمبر حاصل کئے یہ قابل ذکر ہے کہ تمام طلباء ویشیا برادری کی قیمتی ورثہ ہیں۔ ان سب کی کامیابی پر انیل کمار ساہا ڈویژنل جنرل سکریٹری اور آل انڈیا ویشیہ سماج کے انچارج سبھاش کمار آریہ ڈپٹی چیف کونسلر نگر پریشد قصبہ ارون کمار ماجھی سابق صدر نگر پریشد قصبہ بیرندر ودیارتھی (جے پی فائٹر) (باسودیو پرساد چوباورکر) باسودیو پرساد ساہا (سابق صدر) (اشوک کمار ساہا) (سبدل پور) (راجندر پرساد ساہا ریٹائرڈ منیجر یو سی او UCO بینک اور سینئر سماجی کارکن اور کیریئر کیپٹلسٹ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ابھیشیک کمار (انجینئر) نے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے۔

بہار شریف کے مدرسہ عزیزیہ میں عازمین حج کیلئے ٹیکہ کاری کیمپ

بہار شریف (اے این بی) عازمین وعازمات حج 2025 کیلئے مدرسہ عزیزیہ بہار شریف میں ٹیکہ کاری کیمپ کا انعقاد زیر اہتمام صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف، وزیر انتظام مدرسہ عزیزیہ میں کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ نے بتایا کہ امسال ضلع نالندہ سے 60 عازمین وعازمات حج فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ روانگی سے قبل مینجائٹس انفلوئنزا کا ٹیکہ اور پولیو کا خوراک لیکر سرکاری ڈاکٹروں کے ذریعہ ہیلتھ چیک اپ کرا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ الحمدللہ 60 عازمین حج میں سے 55 افراد نے مینجائٹس انفلوئنزا کا ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ صدر ہسپتال کے ڈاکٹر راجندر چودھری، Dio ڈاکٹر متیم پرکاش، ایم او ای سی ڈاکٹر چگن کمار، سید افضال یونیسیف اور ہسپتال کی ٹیم اور خصوصی طور پر ڈاکٹر مبشر حیات ماہر ڈایابیٹس، ڈاکٹر صابری احسن نے ٹیکہ کاری کے فرائض کو بحسن وخوبی انجام دیا اور اخیر تک اپنا قیمتی وقت نکال کر ٹیکہ کاری کو امور کو سرانجام دیا۔ سید افضال یونیسیف کی رہنمائی میں صدر ہسپتال کے تعاون سے عازمین وعازمات حج کے درمیان او آر ایس تقسیم کیا گیا۔ نظم وانتظام کے جائزہ کیلئے سندیپ بھارتی محکمہ اقلیتی فلاح افسر ضلع نالندہ نے تشریف لائے اور نظم وانتظام سے مطمئن ہو کر خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر دانش ملک نمائندہ ڈپٹی میئر نگر نگم بہار شریف نے عازمین وعازمات حج کے اعزاز واکرام کیلئے حصول ثواب کی نیت سے ضیافت کا اہتمام کیا اور بنفس نفیس شریک ہو کر سعادت حاصل کیا اور عازمین حج سے ضلع، ریاست، ملک کی ترقی اور امن وامان کیلئے دعاء کی درخواست کی۔ اس موقع پر نالندہ کے اردو اخبار کے صحافی محمد محفوظ عالم محمد نیر استھانوی محمد مرشد دسنوی محمد فیض موجود رہے۔ ٹیکہ کاری میں سہولت پہنچانے کے لئے مدرسہ عزیزیہ کے اساتذہ ماسٹر محمد شبیر عالم، مولوی سید انوار حسین، ماسٹر سید جاوید تنویر، مولانا طاہر حسین، ماسٹر حسان اخلاق، مولانا طارق انور، مولانا مزمل، مولانا طارق شہود، حافظ عمران حسانی وغیرہ مستعدی کے ساتھ پیش پیش رہے اور اپنا تعاون پیش کیا خادم الحجاج ماسٹر شوکت نے بھی شرکت کی۔ ہیلتھ کارڈ کی بہت اہمیت ہے اس کے بغیر ایرپورٹ میں داخلہ ممنوع ہے اور عازمین حج کی تعداد کے مطابق ہی بہار سرکار ضلع کے صدر ہسپتال میں ویکسین دستیاب کراتی ہے۔ 5 عازمین حج شہر میں موجود نہیں رہنے کی سبب ٹیکہ نہیں لگوا سکے۔ ایسے حضرات مدرسہ عزیزیہ سے رابطہ قائم کر کے ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ دو تین دنوں میں ضرور حاصل کر لیں بحسن وخوبی کامیابی کے ساتھ ٹیکہ کاری پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ضلع مجسٹریٹ پورنیہ کندن کمار IAS کی صدارت میں ہفتہ وار میٹنگ کا انعقاد

ڈاکٹر امبیڈکر سمگر اسیوا ابھیان میں موصول ہونے والی درخواستوں پر عمل درآمد کرنے کی ہدایات

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کلکٹریٹ واقع مہانند آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ مسٹر کندن کمار (آئی اے ایس) کی صدارت میں ہفتہ وار جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جائزہ میٹنگ میں ضلع افسر نے سب سے پہلے متعلقہ عہدیداروں کو ڈاکٹر امبیڈکر جامع خدمت مہم کے ہموار آپریشن اور عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے کئی رہنما خطوط دیئے ضلع افسر نے ضلع بہبود افسر پورنیا کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈاکٹر امبیڈکر سماگرا سیوا ابھیان کے دوران عوام سے موصول ہونے والی درخواستوں کو ترجیحی بنیادوں پر اور بروقت انجام دیا جائے اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ درخواست گزار کو فائدہ ملے، تب ہی اس مہم کے مقاصد پورے ہوں گے اس کے بعد، مہیلا سمواد پروگرام کا جائزہ لینے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے مہیلا سمواد پروگرام میں کامیاب خواتین کو بلانے کی ہدایت دی تاکہ دیگر خواتین بھی بیدار ہو کر آگے بڑھنے کے لیے اقدامات کریں اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے تمام سب ڈویژنل افسران اور لینڈ ریفارمس سب کلکٹر پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ تمام سب ڈویژنوں میں سب ڈویژنل سطح پر جیل کی تعمیر کے لیے 15 ایکڑ اراضی کی نشاندہی کریں اس کے بعد، محکمہ صنعت کے جائزہ کے دوران، پردھان منتری وشوکرما یوجنا میں متوقع پیش رفت کی عدم موجودگی میں، ضلع افسر کو تمام درخواستوں کو تیز رفتاری سے انجام دینے کی ہدایت دی گئی ضلع مجسٹریٹ نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر پورنیا اور جنرل منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر پورنیا کو ہدایت دی کہ وہ تمام معزز مکھیوں کے ساتھ میٹنگ کریں اور پردھان منتری وشوکرما یوجنا میں پیش رفت کو یقینی بنائیں ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ کے جائزہ کے دوران ضلع افسر نے آگ بجھانے کے لیے پہلے سے پوری تیاری کرنے کی ہدایت دی کیونکہ اس موسم میں آگ لگنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقے میں فائر بریگیڈ کو فعال حالت میں رکھنے کو یقینی بنائیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ سیلاب سے پہلے کی تمام تیاریاں بروقت مکمل کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پورنیہ کے تمام سب ڈویژنل افسروں اور دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ، پورنیا کے تمام ایگزیکٹیو انجینئروں کو تمام پشتوں کا معائنہ کرنے، کٹاؤ کے ممکنہ مقامات کی نشاندہی کرنے اور کٹاؤ مخالف تیاریوں کو مکمل کرنے کی ہدایت دی ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکیٹو انجینئر، فلڈ اینڈ واٹر ڈرینج، پورنیہ سے ان مقامات پر اینٹی ایروشن تیاریوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں جو پچھلے سال کٹ گئے تھے۔ ضلع افسر کے استفسار پر، آفیسر انچارج، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ، پورنیا نے بتایا کہ پچھلے سال کے سیلاب کے دوران کشتی چلانے والے تمام کشتی والوں کو ان کی پوری رقم ادا کر دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے پورنیہ کے تمام سب ڈویژنل افسران سے کہا کہ وہ اپنے علاقے کے ماہی گیر برادری کے نوجوانوں کو بڑی کشتیاں خریدنے کی ترغیب دیں۔ ایسے تمام دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کو سرکاری اسکیموں یا بینک قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

میڈیکل ایجوکیشن میں تین روزہ بنیادی کورس کی تربیت کا آغاز

سہسرام: میڈیکل سائنس کے طلباء کو بہتر تعلیم فراہم کرنے اور اساتذہ کو ہر روز ہونے والی تازہ ترین تحقیق سے اپ ڈیٹ رکھنے کے مقصد سے، تین روزہ بیسک کورس ان میڈیکل ایجوکیشن ٹریننگ کا آج سے نارائن میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، جموہر میں آغاز ہو گیا ہے۔ اس ٹریننگ میں بہار اور جھارکھنڈ کے کل اٹھائیس میڈیکل ٹیچر حصہ لے رہے ہیں۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے نارائن میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ہیرا لال مہتو اور میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر پونیت کمار سنگھ نے کہا کہ میڈیکل ایجوکیشن کے شعبے میں پہلے کے نصاب میں کافی تبدیلی آئی ہے اور تدریسی طریقہ کار میں جدید ترین ٹیکنالوجی بھی آ چکی ہے، جس کا علم اساتذہ کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کے لکشمی چندراونشی میڈیکل کالج کے تین اساتذہ اور نارائن میڈیکل کالج کے پچیس اساتذہ کی تربیت آج سے شروع ہو گئی ہے۔ نارائن میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ہیرا لال مہتو، کوآرڈینیٹر ڈاکٹر پونیت کمار سنگھ، ڈاکٹر اشوک کمار دیو، ڈاکٹر جتیندر کمار، ڈاکٹر رنجن کمار، ڈاکٹر مہیندر آنند، ڈاکٹر وویک سنہا، ڈاکٹر راہول اساتذہ کی تربیت کے لیے ریسورس فیکلٹی ہیں۔

ودبھوتی پور میں مندر میں ہوئے مورتی چوری معاملے کا انکشاف

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے ودبھوتی پور تھانہ حلقہ کے بھسور وارڈ نمبر 6 واقع شری رام جانکی ٹھاکرواری میں ہوئے مورتیوں کی چوری معاملے کا پولیس نے انکشاف کرتے ہوئے تین بدمعاشوں کو چوری کی مورتیوں کے ساتھ گرفتار کر لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹھاکرواری سے نامعلوم چوروں نے رام، لچھمن اور جانکی کی اشٹ دھاتو کی مورتیوں اور کرشن کی چاندی کی مورتی سمیت دیگر سامانوں کی چوری کر لی تھی۔ اس ضمن میں ودبھوتی پور تھانہ میں کانڈ نمبر 147/25 درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ضلع پولیس کپتان نے معاملے کے انکشاف کر لئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ ٹیم نے تفتیش کے بعد پوربی چمپارن ضلع کے مہیشی پہنچی اور مشتبہ رادھے شیام ولد راج منگل یادو سے پوچھ تاچھ کی۔ پوچھ تاچھ کے دوران رادھے شیام نے اس کانڈ میں ملوث ہونے کی بات قبول کی ساتھ ہی اپنے ساتھیوں کا نام پولیس کو بتایا۔ گرفتار بدمعاش کی نشان دہی پر مظفرپور ضلع کے سوائے پٹی کے سیودھ کمار ولد رام سروپ مہتو اور پوربی چمپارن ضلع کے مدھوبن کے تفتیش کمار ولد رام بالک ساہنی کو گرفتار کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پکڑے گئے بدمعاشوں کی نشان دہی پر چوری کی تین مورتیوں کو برآمد کیا گیا۔ گرفتار بدمعاشوں کے پاس سے پولیس نے واردات میں استعمال میں لایا گیا اور چار پہیا گاڑی اور تین موبائل بھی ضبط کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس واردات میں شامل دیگر بدمعاشوں کی گرفتاری کے لئے پولیس چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ ادھر سمستی پور پولیس نے اسلحہ کے ساتھ ویڈیو وائرل معاملے میں پولیس نے دو بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ جسکے پاس سے دو ملکی پستول اور سات زندہ کارتوس برآمد کیا گیا ہے۔

راجندر نے مہاجر بہاریوں کی ترقی کے سلسلے میں سی ایم یوگی سے ملاقات کی

سہسرام: پیر کو، بی جے پی کے ریاستی نائب صدر اور دینارا اسمبلی کے سابق امیدوار راجندر سنگھ کی قیادت میں ایک ٹیم نے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی اور بہار کی ترقی کے تناظر میں مہاجر بہاریوں کے تعاون کو کس طرح بڑھایا جا سکتا ہے اس پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ مہاجر بہاریوں اور نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار میں ترجیح دینے پر بھی بات ہوئی۔ اتر پردیش سے جڑے بہار کے اضلاع جن میں کیمور، روہتاس، بکسر، بھوجپور، چھپرا، سیوان، گوپال گنج، موتیہاری، بیتیہ جیسے اضلاع شامل ہیں، طلباء اور مریضوں کو تعلیم اور صحت میں ترجیح دی جانی چاہیے۔

پولس نے مجرمانہ واردات کو انجام دینے والے گروہ کو کیا گرفتار

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ضلع کے قصبہ تھانہ انچارج اجے کمار اجنبی کو خفیہ اطلاع ملی کہ مجرمانہ نوعیت کے معلوم ہونے والے پانچ چھ افراد مودی باڑی کے رادھے کرشنا مندر کے پاس پلے کے پاس دو موٹر سائیکلیں کھڑی کر کے جرائم کا منصوبہ بنا رہے ہیں معلومات کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر 2 کی سربراہی میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی جب تشکیل شدہ ٹیم مودی باڑی میں رادھے کرشنا مندر کے قریب پہنچی تو انہوں نے پل کے قریب دو موٹر سائیکلوں اور پانچ افراد کو موجود دیکھا پولیس کی گاڑی کو دیکھ کر تمام لوگ گھبرا گئے اور بھاگنے کی کوشش کی جس میں سے چار افراد کو مسلح افواج کی مدد سے پکڑ لیا گیا گرفتار افراد کے نام اور پتے پوچھنے پر انہوں نے اپنے نام بتائے چگن پاسوان عمر 25 سال والد پرکاش پاسوان، ساکن گدھیا بلوا، تھانہ کے نگر ضلع پورنیہ 2 کرشنا کمار عمر 23 سال والد بھرت ٹھاکر ساکنہ جنیلی تھانہ روہت عمر 25 تھانہ روہت ضلع پورنیہ سال والد رامانند مہتا ساکن گدھیا بلوا پولیس اسٹیشن کے نگر ضلع پورنیہ اور 4 جیوتندرا داس، عمر 31 سال والد شریدام داس ساکن بالو گھاٹ تھانہ کے نگر ضلع پورنیہ اس کے بعد گرفتار افراد کی تلاشی لی گئی اور تلاشی کے دوران ان سے ایک بھاری بھرکم پستول دو زندہ کارتوس اور ایک ماسک برآمد ہوا۔ ملزمان کے قبضے سے پستول کارتوس ماسک اور موٹر سائیکل برآمد کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی گرفتار ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

بہار شریف کے سنت زیویرز گرلز اسکول کی 3 طالبات نے گولڈ میڈل حاصل کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے خندق پر سکونت روڈ واقع

سنت زیویرز گرلز اسکول کے تین طالبات نے گولڈ میڈل اپنے نام پر کامیابی کا پرچم لہرایا۔ 20 اپریل 2025 کو راجگیر انڈور اسٹیڈیم (NIMA) میں نالندہ ووشو آرگنائزیشن کے زیر اہتمام چوتھی نالندہ ڈسٹرکٹ ووشو چیمپئن شپ 2025 کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس چیمپئن شپ میں ضلع کے مختلف اسکولوں کے تقریباً 150 لڑکوں اور لڑکیوں نے حصہ لیا، جن میں جونیئر گروپ میں سنت زیویرز گرلز اسکول (خندق پر) کی تین طالبات انشیکا پال (36 کلوگرام ویٹ)، انشیکا پٹیل (26 کلوگرام ویٹ) اور راج لکشمی (21 کلوگرام ویٹ) نے گولڈ میڈل جیت کر ضلع کا نام روشن کیا۔ اس کے ساتھ ہی ان تینوں طلبہ کو ریاستی سطح کے کھیلوں کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ اس شاندار کامیابی پر اسکول سکریٹری پنکج کمار، ڈائریکٹر خوشبو سنگھ، اسپورٹس ٹیچر دیوراج اور تمام اساتذہ نے طلبہ کو مبارکباد دی اور ریاستی سطح کے کھیلوں میں گولڈ میڈل جیتنے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سپول: 10 گرام براؤن شوگر کے ساتھ ایک شخص گرفتار

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع میں ایس ایس بی سرحدی چوکی شیلیش پور نے 10 گرام براؤن شوگر کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ ایس ایس بی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے سوموار کو بتایا کہ منشیات کی اسمگلنگ کے حوالے سے موصول اطلاع کی بنیاد پر اتوار کی شب ایک ناکہ ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے کٹیا پاور ہاؤس کے نزدیک گھیرابندی کی۔ کچھ دیر بعد دیکھا گیا کہ ایک شخص ناکہ پارٹی کو دیکھ کر اچانک بھاگنے لگا۔ ناکہ پارٹی نے اسے پکڑ کر حراست میں لے لیا اور اس کی تلاشی لی۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ تلاشی کے دوران مذکورہ شخص کے پاس سے 10 گرام براؤن شوگر برآمد ہوا، جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار اسمگلر کی شناخت ضلع کے بھیم نگر تھانہ علاقہ باشندہ پرینے کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ضبط شدہ براؤن شوگر اور گرفتار ملزم کو بھیم نگر تھانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

مغربی چمپارن: بڑے بھائی کا چاقو مار کر قتل

بیتیا (اے این بی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا نگر تھانہ علاقے میں ایک نوجوان نے اپنے بڑے بھائی کا چاقو مار کر قتل کر دیا۔ پولس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ نورنگا باغ کودھیا پٹی وارڈ نمبر 18 میں اتوار کی رات معمولی تنازعہ پر پردیپ کمار نے اپنے بڑے بھائی ساحل کمار (32) کو چاقو مار کر ہلاک کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے پردیپ کمار کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والا چاقو بھی برآمد کر لیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس اور فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیمیں معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ پردیپ ذہنی طور پر بیمار بتایا جاتا ہے۔ چنڈی گڑھ میں اس کا علاج چل رہا تھا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

صرافہ تاجر سمیت نوجوان کے قتل سے علاقے میں سنسنی

دیناره: دیناره تھانہ علاقہ کے گنج بھدرا سرا بازار میں اتوار کی شام اس وقت افراتفری مچ گئی جب جرائم پیشہ افراد نے بازار کے وسط میں سونے کے تاجر کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ سینے میں تین گولیاں لگنے سے موقع پر ہی اس کی حالت تشویشناک ہو گئی۔ مقامی لوگوں نے اسے فوری طور پر دیناره پرائمری ہیلتھ سنٹر پہنچایا لیکن علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔

وزیر نے صدر ہسپتال کیمپس میں نئے تعمیر شدہ ماڈل ہسپتال کا افتتاح کیا

بہار شریف (اے این بی) دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے پیر کے روز سہ پہر بہار شریف صدر ہسپتال کیمپس میں نئے تعمیر شدہ ماڈل اسپتال کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ اس ہسپتال میں 112 بستر ہیں اور اس ہسپتال کے کیمپس میں ہر قسم کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار حکومت صحت کا ایک بہتر نظام بنانے کے مقصد سے مسلسل کام کر رہی ہے اور یہ ماڈل ہسپتال اسی کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے صدر ہسپتال میں سہولیات کا فقدان تھا لیکن اس ماڈل ہسپتال کی تعمیر کے بعد سہولیات میں بہتری آئی ہے اور تمام سہولیات ایک ہی کیمپس میں دستیاب کر دی گئی ہیں۔ 112 بستروں کی موجودگی سے آنے والے مریضوں کو صحت کی بہترین سہولت میسر ہوگی اور اس حوالے سے سول سرجن کو ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں۔ اس موقع پر قانون ساز کونسلر رینا یادو، محکمہ صحت کے ڈی پی ایم شیام کمار نرل، نالندہ کے سول سرجن، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، سماجی کارکن محمد اکبر علی کے علاوہ محکمہ صحت کے کئی ملازمین موجود تھے۔

ٹرین کے انجن کو اے سی اور ٹوائلٹ سے لیس کیا جا رہا ہے

لوکو پائلٹس کو بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، کام کے حالات میں بہتری

چھپرہ: ٹرینوں کے انجن کیبن کو اے سی، ایرگونومک سیٹوں اور ٹوائلٹ سمیت دیگر بہتریوں کے ساتھ اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ڈرائیوروں کو مناسب سہولیات مل رہی ہیں۔ کام کے حالات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس کے علاوہ، حفاظت بھی بہتر ہوئی ہے۔ مذکورہ باتیں شمال مشرقی ریلوے کے وارانسی ڈویژن پبلک ریلیشن آفیسر اشوک کمار نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام نئے انجنوں کی لوکو کیبنز ایئر کنڈیشنڈ آ رہی ہیں۔ ان میں بیت الخلاء لگائے جا رہے ہیں۔ 2014 سے پہلے یہ تعمیراتی منصوبے کا حصہ بھی نہیں تھا۔ پرانے انجنوں میں بیت الخلاء نصب کرنے کے لیے ریٹروفٹنگ کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے ڈیزائن میں بھی تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمال مشرقی ریلوے کی تمام بڑی لائنوں پر 100 فیصد برقی کاری مکمل ہو چکی ہے۔ اس کے نتیجے میں تمام ٹرینیں برقی انجنوں سے چلائی جا رہی ہیں۔ الیکٹرک انجنوں کی آمد سے لوکو پائلٹس کو خصوصی سہولیات مل رہی ہیں۔ جیسے یہ ڈیزل انجن کی طرح شور نہیں کرتا۔ اس کی ٹیکسی میں کافی جگہ ہے۔ لوکو پائلٹ کی سیٹ آرام دہ ہے اور بڑی کھڑکی کے سائز کی وجہ سے بصارت بھی بہتر ہوئی ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ ہندوستانی ریلوے کے لوکو پائلٹ کے ڈیوٹی اوقات مسافر ٹرینوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 08 گھنٹے اور مال گاڑیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 10 گھنٹے مقرر کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد انہیں مختلف مخصوص جگہوں پر واقع رننگ رومز (ریسٹ ہاؤسز) میں آرام دیا جاتا ہے۔ رننگ اسٹاف کو ہیڈکوارٹر میں 16 گھنٹے اور رننگ روم میں 08 گھنٹے آرام کرنے کے بعد اگلی ٹرین میں بک کیا جاتا ہے۔ لوکو پائلٹ کو مناسب آرام ملنا چاہیے۔ اس کے لیے شمال مشرقی ریلوے میں واقع تمام 18 رننگ رومز میں اے سی لگا دیا گیا ہے۔ وارانسی ڈویژن میں کل چار لوکو لابی چھپرا، مئو، گورکھپور ایسٹ اور وارانسی اور سات رننگ رومز چھپرہ، بلیا، بھٹنی، بنارس، پریاگ راج رام باغ، تھاوے اور سیوان اے سی سمیت تمام سہولیات کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ جہاں مقامی ہیڈکوارٹر کے علاوہ دیگر ہیڈ کوارٹرز سے آنے والے رننگ اسٹاف کے آرام کے لیے رننگ روم کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک پورے ریلوے کے تمام 176 الیکٹرک انجنوں میں اے سی لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 90 لوکوموٹیوز اے سی سے لیس ہوں گے۔ تنصیب کی منظوری مل گئی ہے۔ پی آر او مسٹر کمار نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے رننگ اسٹاف کی فلاح و بہبود اور سہولیات کے لئے پرعزم ہے۔ لوکو پائلٹس کے کام کرنے والے

ڈی پی او نے اسکولوں کی مینجمنٹ کمیٹی کے ساتھ کی میٹنگ

مڑھوڑہ: ڈی پی او سیکنڈری ایجوکیشن اجیت امر ہریجن نے مڑھوڑہ اسمبلی میں واقع تمام سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپل و مینجمنٹ کمیٹی کے سکریٹری ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ مذکورہ میٹنگ مڑھوڑہ ایم ایل اے جتندر کمار رائے کی ہدایات پر سرکٹ ہاؤس میں بلائی گئی تھی۔ ڈی پی او مسٹر امر نے ضلع ایجوکیشن آفیسر کے حکم کے مطابق مڑھوڑہ اسمبلی میں واقع تمام سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلوں کو انرولمنٹ کے حوالے سے ہدایات دی۔ انہوں نے سختی سے کہا کہ ٹیگ کئے گئے اسکول کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر کے بچوں کا داخلہ کیا جائے۔ ساتھ ہی جغرافیائی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے گائیڈ لائنز کی روشنی میں بچوں کا داخلہ یقینی بنایا جائے۔

مظفرپور پولیس نے بدنام شراب مافیا بابوڈان کو کیا گرفتار، مختلف تھانوں میں کئی مقدمات درج

مظفرپور: مظفرپور کے بڑے شراب مافیا بابوڈان کو پولیس نے اسلحہ، کارتوس اور سمیک سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شراب مافیا بابوڈان کو پوچھ گچھ کے بعد آج عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ گرفتار شراب مافیا بابوڈان اصل میں مظفرپور ضلع کے ساکرا تھانہ علاقے کے دھرمگت پور کا رہنے والا ہے اور اس کے خلاف مختلف تھانوں میں درجنوں مقدمات درج ہیں۔ مظفرپور کی خصوصی ٹیم کافی دنوں سے شراب مافیا بابوڈان کی تلاش میں تھی۔ جس کے بعد مٹھن پورہ پولیس اسٹیشن کی پولیس گشت کے دوران آج علی الصبح تھانہ علاقہ کے مسجد چوک سے شراب کے اس بڑے مافیا کو اسلحہ، کارتوس اور بھاری مقدار میں سماک کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پورے معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے دیہی ایس پی ودیا ساگر نے بتایا کہ آج صبح سویرے گشت کے دوران مٹھن پورہ تھانے کی پولیس نے مظفرپور کے بڑے شراب مافیا بابوڈان کو ہتھیاروں، کارتوسوں، سماک کے 120 پیکٹ، ایک گولی اور دو موبائل فون کے ساتھ گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس گرفتار شراب مافیا کے خلاف مختلف تھانوں میں درجنوں مقدمات درج ہیں اور پولیس کافی عرصے سے اس کی تلاش کر رہی تھی۔

شیخ حسینہ کے خلاف محمد یونس کی کارروائی
انٹرپول سے ریڈ کارنر نوٹس جاری کرنے کی اپیل کی

خورشید فرازی

انڈیا اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں شب و روز کھٹاس بڑھتی جارہی ہے اور دونوں پڑوسی ملکوں میں جو امن، بھائی چارگی اور دوستی کے ساتھ ہر قسم کا تعاون دونوں ملکوں کے درمیان تھا وہ عبوری حکمراں محمد یونس کی وجہ سے خاک میں مل گیا ہے اور محمد یونس کا رویہ بدلتے وقت کے ساتھ ساتھ بدلتا جارہا ہے۔ ویسے تو اگست 2024 میں طلباء کے احتجاج اور جاب کوٹہ سسٹم میں ترمیم ہونے سے احتجاج شروع ہوا تھا جو اچانک پرتشدد احتجاج میں تبدیل ہوگیا اور سرکاری املاک بشمول بس اور گاڑیوں پر بڑے پیمانے پر آتشزنی کی وارداتیں شروع ہوگئیں اور یہی نہیں ہر دن احتجاج کے دوران درجنوں لوگوں کی موت ہونے لگی اور زخمی ہونے والوں کی تعداد لاتعداد تھی اور صرف ایک ماہ کے اندر اندر اس پرتشدد احتجاج میں 500 سے زائد لوگ فائرنگ میں مارے گئے، اگرچہ پولس اور بنگلہ دیش سیکورٹی کونسل نے اس سے انکار کیا کہ یہ اموات پولس فائرنگ میں نہیں ہوئے ہیں جبکہ پولس نے فائرنگ بھی کی تو جسم کے نچلے حصے پیروں کو نشانہ بنایا گیا کسی کو جان لینے کے ارادے سے فائرنگ نہیں کی گئی۔ اب اگر پولس والوں کے اس بیان کی حقیقت معلوم کی جائے تو پتہ چلے گا کہ اگر پولس والوں کی گولیوں سے 500 افراد کی اموات ہوئی ہوتیں تو شاید پولس والوں کے اندر اتنی اخلاقی جرات نہ ہوتی کہ وہ فائرنگ کے معاملے میں ایسا بیان دیتے بلکہ وہ تو پبلک سے منہ چھپانے کی کوشش کرتی کیونکہ پولس والے ایکٹر نہیں ہوتے وہ تو سیاستداں ہوتے ہیں۔ آخر میں پرتشدد طلبا گروپ کا رخ جب وزیر اعظم شیخ حسینہ کی سرکاری رہائش گاہ کی جانب بڑھنے لگا اور ان کے خطرناک ارادوں کو تولتے ہوئے اعلیٰ فوجی افسر نے شیخ حسینہ سے کہا کہ انہوں نے ہیلی کاپٹر تیار رکھا ہے وہ فوراً ملک چھوڑ کر نکل جائیں کیونکہ احتجاجی گروپوں کے تیور بدلے ہوئے ہیں اور وہ خون خرابہ سے باز نہیں آئیں گے۔ وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں شیخ حسینہ کو اس معتمد پولس افسر کا مشورہ اچھا لگا اور انہوں نے افراتفری کے عالم میں اپنا استعفیٰ گھسیٹ مارا اور ملک کے صدر شہاب الدین کے حوالے کرکے وہ اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کو ساتھ لیکر تیار کھڑے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہندستان چلی آئیں اور حکومت ہند نے اس کی میزبانی سے انکار نہیں کیا کیونکہ ہندستان کی سب سے الگ اور بہترین پالیسی بھائی چارگی پر منحصر ہے اور شیخ حسینہ اور اس کی بہن کو ہندستان میں جلاوطنی کی زندگی اس وقت تک گزارنے کی مہلت مل گئی جب تک کہ بنگلہ دیش کے حالات موافق نہ ہوجاتے۔

شیخ حسینہ کے ہندستان فرار ہوتے ہی بنگلہ دیش میں زبردست تبدیلی ہوگئی اور احتجاجیوں نے شیخ حسینہ کی سرکاری رہائش گاہ میں زبردست طریقے سے توڑ پھوڑ مچائی، راتوں رات امریکہ کی مدد سے محمد یونس کو فرانس کی جیل سے آزاد کرا کر واپس بنگلہ دیش بلایا گیا اور اس کو 90 دنوں کیلئے بنگلہ دیش کا عبوری حکمراں بنادیا گیا۔ اس حقیقت کا پتہ اب تک نہیں چلا کہ آخر یونس کو کس بنیاد پر بنگلہ دیش کا عبوری سربراہ مقرر کیا گیا جبکہ اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں تھا وہ تو نوبل انعام جیتنے پر مشہور ہوا تھا اور اسے عبوری سربراہ کس کے حکم سے بنایا گیا۔ اس کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چلا امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن جو پاکستان میں عمران خان کی حکومت کا تختہ پلٹنے میں کامیاب ہوئے انہوں نے بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ حکومت کا تختہ بھی پلٹ دیا کیونکہ بائیڈن نے شیخ حسینہ سے کہا تھا کہ وہ کریک جزیرہ کو امریکہ کے حوالے کردے جہاں وہ اپنا فوجی اڈہ بنائے گا اور پورے عرب ممالک سمیت تمام ایشائی ممالک بشمول انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش، مالدیپ، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، سری لنکا، بھوٹان کو اپنے طریقے سے چلانے کی کوشش کریگا تاکہ چین ان ملکوں کے توسط سے پورے ایشیا میں اپنا دبدبہ نہ قائم کرلے۔ اس وقت بنگلہ دیش کی صورتحال یہ ہے کہ یونس نے ہندستان کے ساتھ تعلقات میں بگاڑ پیدا کرکے پاکستان کے ساتھ نزدیکیاں پیدا کرلی ہیں۔ دوسری طرف شیخ حسینہ نے ہندستان میں اپنی جلاوطنی کی زندگی گزارتے ہوئے یونس حکومت کے خلاف بیانات دینے شروع کئے جس پر ہندستان سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ شیخ حسینہ کو واپس کیا جائے تاکہ اس نے جو خطرناک جرائم اور قتل عام کروائے ہیں ان سب کا حساب مقدمات کا سامنا کرتے ہوئے کرے۔ شیخ حسینہ کے خلاف ڈھاکہ کی زیریں عدالت نے دو دو مرتبہ ایف آئی آر درج کرایا اب بنگلہ دیش کی حکمراں جماعت جو شیخ حسینہ کے وقت میں بھی وہ اب کہیں نظر نہیں آرہی ہے اور دوسری طرف یونس نے انٹرپول کی مدد مانگی ہے۔ بنگلہ دیش پولس کے قومی سنٹرل بیورو (این سی بی) نے شیخ حسینہ سمیت 12 لوگوں کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کرنے کی انٹرپول سے گزارش کی ہے۔ بنگلہ دیش پولس نے حال ہی میں شیخ حسینہ اور 72 دیگر لوگوں کے خلاف خانہ جنگی بھڑکانے اور محمد یونس کی قیادت والی عبوری انتظامیہ کو ہٹانے کی سازش کرنے کے الزام میں معاملہ درج کیا ہے۔ بتایا گیا کہ انٹرپول بیرون ملک میں رہنے والے بھگوڑوں کے ٹھکانے کی پہچان کرنے میں انٹرپول اہم کردار ادا کرتا ہے۔ 77 سالہ شیخ حسینہ جو گزشتہ 15 برسوں سے مسلسل حکمراں بن کر تھی اس نے اقتدار میں رہتے ہوئے اپوزیشن کے ٹھکانے جیل میں تبدیل کردیے تھے حتیٰ کہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کو بھی برسوں جیل میں سڑادیا۔ اس وقت خالدہ ضیاء لندن میں اپنے بیٹے کے پاس چلی گئی ہیں کیونکہ اسے محمد یونس کی فطرت بھی ڈانواڈول لگ رہی ہے۔

اسلامی اسکول-اہمیت اور ضرورت

عبدالعزیز

اسلامی اسکول اور غیر اسلامی اسکول کے فرق اور مراتب کو الگ الگ اگر بیان کیا جائے تو آسانی سے سمجھا اور سمجھایا جاسکتا ہے کہ اسلامی اسکول کی اہمیت کیا ہے؟ اس کی افادیت سے کیا مراد ہے؟ اس کے قیام اور تشکیل پر کیوں زور دینا چاہئے۔

اسلامی اسکول حقیقت میں اسے کہا جاسکتا ہے جہاں بچے اور بچیوں یا لڑکے اور لڑکیوں کو وہ تعلیم دی جائے یا وہ علم سکھایا اور بتایا جائے جو فطرت سے متصادم نہ ہو، نیچر سے ٹکراؤ نہ ہو۔ سادگی اور سچائی مجروح نہ ہو، حیا سوزی کا شائبہ نہ ہو انسانیت کی گراوٹ اور اخلاق میں بگاڑ پیدا نہ ہو بلکہ بچے بچیوں، لڑکے لڑکیوں میں تہذیب و شائستگی پیدا ہو۔ عقل و دانش کو جلا ملے۔ سیرت و کردار کی تعمیر ہو چھوٹوں میں بڑوں کا احترام پیدا ہو اور بڑے چھوٹوں پر شفقت و محبت سے پیش آئیں۔

غیر اسلامی اسکول مذکورہ اسکول سے مختلف ہوتا ہے۔ آج جو اسکول گلی گلی کوچے کوچے میں نظر آرہے ہیں وہ غیر اسلامی اسکولوں کی عکاسی اور نمائندگی کررہے ہیں اس میں زبان سیکھتے ہیں، ریاضی کے علم سے بھی فیضیاب ہوتے ہیں تاریخ اور جغرافیہ سے بھی بہرہ مند ہوتے ہیں جو میٹری بھی پڑھائی جاتی ہے مگر اخلاق و مذہب کا وہاں گزر نہیں ہوتا اور نہ ہی خدائی ہدایت کی بات کی جاتی ہے اور نہ آخرت زیر بحث آتا ہے، بچوں کی معصومیت زائل ہوتی ہے۔ سادگی اور سچائی پر حرف آتا ہے۔ جھوٹ لالچ، سنگدلی، بے رحمی اور بے ایمانی جیسے رزائل سے بھی بچ نہیں پاتے۔

موجودہ تعلیم

آج جو کچھ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دیا جارہا ہے اس سے جو کچھ مل رہا ہے وہ دنیا پر روز بروز ظاہر ہورہا ہے۔ دنیا اندھیروں کی طرف، جہالت کی طرف دن بدن بڑھتی چلی جارہی ہے۔ موجودہ علمی دھماکے جس تیز رفتاری سے ہورہے ہیں اسی تیز گامی کے ساتھ دنیا تباہی اور بگاڑ کی طرف قدم بڑھارہی ہے۔ پہلے کے مقابلے میں لوگوں میں جھوٹ، منافقت، بے ایمانی، دغابازی بازی، دھوکہ دہی، جرم کی عادت، بری عادتوں سے بگاڑ ٹینشن، گھبراہٹ، قتل و غارت گری، چوری اور چور بازاری اسکینڈل پر اسکینڈل ہوتے چلے جارہے ہیں اور سب میں پڑھے لکھے لوگوں کا ہاتھ پایا جاتا ہے جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ اکبر الہ آبادی نے اس تعلیم کے انجام یا رزلٹ سے دنیا کو سوسال پہلے آگاہی دی تھی۔

یوں قتل سے بچوں کے بدنام نہ ہوتا
افسوس کہ فرعون کو کالج کی نہ سوجھی

کالج کی جگہ آپ اسکول بھی کہہ سکتے ہیں۔

علامہ اقبال نے جو مغربی علوم سے آراستہ تھے اس کی ایک ایک چیز سے واقف تھے۔ دنیا کو مارچ ۱۹۰۶ میں یعنی ایک صدی سے پہلے آگاہ کیا تھا کہ مغربی علوم یا تہذیب کا کیا حشر ہونے والا ہے۔

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خود کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

اسی نظم کا ایک شعر اور ملاحظہ فرمایئے:

گزر گیا وہ دور ساقی کہ چھپ کے پیتے تھے پینے والے
بنے گا سارا جہاں میخانہ ہر کوئی بادہ خوار ہوگا

مثال

یہاں گنجائش نہیں ہے کہ تفصیل سے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کیا ہورہا ہے اور کیسے لڑکے اور لڑکیاں پڑھ کر نقل کررہی ہیں وہ بتایا جائے۔ بہار کے ایک ضلع میں میڈیکل کالج سے اس کے ایک نیک اور صالح طالب علم، نیک اور صالح اس لئے کہہ رہے ہیں کہ گھریلو ماحول اور اپنی ذاتی کوشش سے وہ ماحول سے متاثر نہیں ہوئے بلکہ ماحول کو متاثر کررہے ہیں اور داعی کا فرض انجام دے رہے ہیں انہوں نے چند ماہ پہلے دوران گفتگو بتایا کہ ان کے کلاس میں ایک سو بیس لڑکے اور لڑکیاں ہیں دو کے علاوہ سب کے سب شراب کے عادی ہیں اس میں ان کے علاوہ چار مسلم طلبہ و طالبات بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو اس عادت سے دور ہیں انہیں یہ لوگ دقیانوسی اور تاریک پسند تصور کرتے ہیں۔ یہ ہے میڈیکل کالجوں کا حال جہاں اسکول سے فارغ ہوکر لڑکے لڑکیاں میڈیکل کالج کی ڈگریاں حاصل کرنے والے ہیں یہ ہمارے معالج اور طبیب ہوں گے۔

علامہ اقبال نے اسی جدید تعلیم پر سو سال پہلے فرمایا تھا

خوش تو ہم بھی ہیں جوانوں کی ترقی سے مگر
لب خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ
گھر میں پرویز کے شریں تو ہوئی جلوہ نما
لے کے آئی ہے مگر تیشہ فرہاد بھی ساتھ

اپنی نظم "دین و تعلیم" میں کھل کر وہ بات کہی ہے جو آج تک جاری ہے

اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم

ایک سازش فقط دین و مروت کے خلاف

علامہ اقبال نے "عورت و تعلیم" پر جو بات کہی وہ بھی سننے کے لائق ہے:

تہذیب فرنگی اگر مرگ امومت ہے
ہے حضرت انسان کے لئے اس کا ثمر موت
جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نا زن
کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت
بیگانہ رہے دین سے اگر مدرسہ زن
ہے عشق و محبت کے لئے علم و ہنر موت

علم کی حقیقت

حقیقت یہ ہے کہ علم محض معلومات کے ملغوبے کا نام نہیں۔ فلسفیانہ نقطہ نظر سے معلومات و آراء کو جب واضح تصورات کی شکل میں مرتب کرلیا جائے تب علم وجود میں آتا ہے اس ذخیرۂ علم میں سے دراصل وہ علم حقیقی علم کہلاتا ہے جو حقیقت مطلقہ تک رسائی میں مدد دے۔ باقی جو کچھ ہے وہ ذخیرۂ معلومات ہے علم نہیں۔ اسلامی نقطہ نظر سے حقیقت مطلقہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور حقیقی علم وہ ہے جو اللہ کی ذات وصفات اور اس کی رضا کی معرفت میں مدد دے۔ باقی جو کچھ ہے وہ معلومات کے درجے میں قابل توجہ ہوسکتا ہے لیکن اس میں شرط ہے کہ وہ حقیقی علم سے نہ ٹکرائے اگر وہ حقیقی علم سے ٹکرانے لگے یعنی معرفت الٰہی کے راستہ میں رکاوٹ بننے لگے تو ظاہری شکل میں وہ خواہ کتنی ہی دلکش معلومات و اکتشافات کا مجموعہ ہو لیکن حقیقت میں وہ علم کے بجائے نری جہالت ہوگی یہی وجہ و کیفیت تھی جس کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دور کے ایک بہت بڑے دانشور Intelectuall عمر بن ہشام کو ابوجہل کا لقب دیا تھا یعنی جہالت کا مجسمہ۔

جگر مرادآبادی نے اہل عقل کی جہالت کو اپنے شعر میں یوں بیان کیا ہے:

جہل خرد نے کیا دن دکھلائے
گھٹ گئے انساں بڑھ گئے سائے

عقل

اسلام عقل انسانی کو ایک مفید ذریعہ علم قرار دیتا ہے چنانچہ قرآن حکیم اولوالالباب، اولوالابصار، الذین یعلمون، الذین یتفکرون وقوم یعقلون وغیرہ کے نام سے اہل عقل و دانش کو ہدایت الٰہی اور حقیقت مطلقہ کی جستجو کو اہل قرار دیا گیا ہے مثلاً سورہ البقرہ میں ارشاد ہے کہ

"بلاشبہ زمین و آسمان کی تخلیق، رات دن کے ادل بدل میں کشتی وہ سامان اٹھا کر دریا میں چلتے ہیں جن سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اس مال میں جسے اللہ آسمان سے نازل کرتا ہے اور اس طرح کے چوپائے زمین میں پھیلا دیتا ہے اہل عقل کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔"

قرآن میں غور و فکر کی دعوت

علامہ اقبال نے عقل کو اسی لئے چراغ راہ کہا مگر یہ بھی کہا ہے کہ یہ منزل نہیں ہے۔ اللہ نے اپنی کائنات کی چیزوں پر غور وخوض کرنے کے لئے زور دیا بلکہ ترغیب و ترہیب کی ہے۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کائنات کی بناوٹ اور صناعی پر ایک گھنٹہ غور کرنا ستر سال کی نفل عبادت سے بہتر ہے۔

عقل کو اگر واقعی اخلاص کے ساتھ استعمال کیا جائے تو آدمی کو کائنات میں اللہ تعالیٰ کی توحید کی بے شمار نشانیاں نظر آئیں گی۔

جہالت کا مکمل خاتمہ

اسلام جہالت کو کس نقطہ نظر سے دیکھتا ہے یہ جاننا ضروری ہے۔ اسلام جہالت کا مکمل خاتمہ چاہتا ہے کیونکہ علم کی ضد جہالت ہے۔ علم روشنی ہے اور جہالت تاریکی۔ روشنی آتے ہی تاریکی دور ہوجاتی ہے۔ علم و ایمان لازم وملزوم ہیں اسی طرح جہالت و کفر لازم وملزوم ہیں۔ قرآن نے جہالت کے انہی تباہ کن نتائج کی بنا پر اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے جہالت اور ایمان کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیتے ہوئے یہاں تک کہا ہے کہ جاہلوں کے پاس اگر فرشتے بھیج دیئے جاتے اور مردے ان سے باتیں کرنے لگتے اور تمام موجودات کو ان کی آنکھوں کے روبرو لاکر جمع کردیا جاتا تب بھی وہ ایمان نہ لاتے (۶:۱۱۱)

حضرت نوح علیہ السلام کے علمی وعقلی دلائل جب ان کی قوم پر کوئی اثر نہ ہوا تو انہوں نے اس کا سب سے بڑا سبب یہی بیان کیا کہ مجھے نظر آرہا ہے کہ تم وہ لوگ ہو جو جہالت میں مبتلا ہو (۳۹:۱۱)

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم بھی جہالت کی وجہ سے ایمان لانے سے قاصر رہی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے کفر پر جمے رہنے کا سبب ان کی جہالت بیان کیا تھا (۳۷-۱۱۷) جہالت اتنی تباہ کن اور خوفناک چیز ہے کہ شعور لاشعور میں بھی اس سے ہوشیار رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا فلاتکون من الجاھلین (۶-۳۵)

"دیکھو ان میں سے نہ ہوجاؤ جو حقیقت کا علم نہیں رکھتے"

جہالت کی انہی تباہ کاریوں کا نتیجہ تھا کہ حضرت موسیٰ جیسے جلیل القدر پیغمبر جہالت سے پناہ مانگتے تھے (۲-۶۷)

قرآن سے یہ بات صریحاً واضح ہوجاتی ہے کہ جہالت کفر سے بھی بری چیز ہے اسلئے اکثر جگہوں پر جاہلوں کو لاعلاج قرار دیتے ہوئے ان سے اعراض کرنے کی ہدایت کی گئی ہے (واعرض من الجاھلین) (۷:۱۹۸)

قرآن مجید نے جہالت کی شدید مذمت اس لئے بھی کی ہے اس کی موجودگی میں ایمان کا حصول تو درکنار عام انسانی سطح کا حصول بھی ناممکن ہے۔ قرآن نے علم وعقل سے بیگانہ لوگوں کو حیوان سے بدتر قرار دیا ہے بلکہ یہاں تک کہا کہ وہ حیوانوں میں سے بدترین قسم کے حیوان ہیں (۸-۲۲)۔

قرآن نے بتایا کہ جو لوگ اسلام کی بالادستی قبول کرلیتے ہیں لیکن عقل کے کورے ہوتے ہیں علم سے نسبت نہیں رکھتے۔ "جاہل گنوار کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ آپ فرمادیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم نے مخالفت چھوڑ کر اسلام کی بالادستی قبول کرلی ہے ایمان ہمارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ (الحجرات ۴۹-۱۴)

اس نظریہ کی اللہ نے قرآن مجید میں مزید وضاحت یوں فرمائی ہے:

"جاہل گنوار کفر و نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کی حالت اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ وہ ان حدود کی حکمتوں کو نہ سمجھیں جنہیں اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے۔ (۹:۹۷)

حرف آخر

آخر میں اس حقیقت کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ علمی دھماکوں کے اس دور سے اہل ایمان کو خاص طور سے متاثر اور مرعوب ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے ہم اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ کامل حقیقی اور غیر محدود علم صرف اور صرف اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی ذات مبارکہ کو حاصل ہے (انما العلم عنداللہ)

سر آئزک نیوٹن جسے اسحاق نیوٹن بھی کہا جاتا ہے جو بابائے سائنس (Father of Science) بھی کہلاتے ہیں کہا تھا

I seem to myself like a child before the knowledge of the ocean collecting pebbles and shells at the seashore, what I know is very little and what do not know is very much

میں بحر معلومات کے سامنے ایک ایسے بچے کے مانند ہوں جو سمندر کے کنارے بیٹھ کر سیپ اور گھونگھے چن رہا ہو اور بحر معلومات کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا ہو اور حقیقت یہ ہے کہ جو کچھ میں جانتا ہوں وہ بہت کم ہے اور جو نہیں جانتا ہوں وہ بہت زیادہ ہے۔"

پوری دنیا مل کر آج بھی کل بھی یہی کہنے پر مجبور ہے جسے اسحاق نیوٹن نے اپنی زندگی کے آخری زمانے میں کہا تھا۔

انسان نے جو کچھ حاصل کیا ہے یا آئندہ حاصل کرے گا وہ سب اللہ تعالیٰ کا عطیہ (Delegated) ہے۔ انسان کو جو محدود ذرائع حاصل ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کے عطا کردہ ہیں۔ سماعت و بصارت اور تفکر کی قوتیں اسی نے دی ہیں۔ انسان کے علم کے مطابق یہ واضح کردی گئی ہے کہ وہ صدیوں سے حاصل کردہ ترقیوں کے باوجود مستقبل میں ہونے والے انکشافات سمیت بہت ہی محدود ہے۔ خدا کے علم کامل کے سامنے رکھتے ہوئے انسان کی علم کی وہ نسبت بھی نظر نہیں آتی جو قطرہ کو سمندر سے ہے۔ جب انسان کو صحیح معنوں میں اپنے علم قلیل کی محدودیت کا اندازہ ہوجائے تو لازمی طور پر طلب علم پیدا ہوگی پھر وہ علم کامل کے سرچشمہ سے استفادہ کرنے کے لئے کوشاں ہوگا اور اسی سے استفادہ کا وسیلہ تلاش کرے گا۔ اپنے علم کی محدودیت کا شعور انسان کو اس جسارت بے جا سے روکنے کا ذریعہ ہے اپنی ناقص اور مشکوک معلومات پر نت نئے نظاموں اور تمدنوں کے غیر متوازن ڈھانچہ کھڑے کرنے اور اس پر اندھا دھند انسانی قربانیوں اور محنتوں کی بھاری مقداریں صرف کرے اور پھر یکے بعد دیگرے خوفناک تباہی کے ساتھ ٹوٹ کر گرتے رہیں۔

اسلام کا تصور علم بتاتا ہے کہ انسانی علم کائنات میں خدائی اور کارفرمائی کا پارٹ ادا کرنے کے لئے کافی نہیں بلکہ اس علم کی محدودیت گواہ ہے کہ انسان بندگی و نیابت کے مقام پر وہ کسی بالاتر ہستی کے زیر ہدایت کام کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

انتہائی کم وقت میں اسلام کے تصور علم پر مختصراً روشنی ڈالنے پر اکتفا کرتا ہوں مگر مجھے اس کا احساس ہے کہ حق ادا نہیں ہوگا، جب تک وہ علم جو جہالت، قیاس یا سائنسی تحقیقات پر مبنی ہے جس میں خدا بیزاری، آخرت سے انکار اور رسالت سے گریز کا فلسفہ پایا جاتا ہے اس پر نہ روشنی ڈالی جائے کیونکہ یہی چیزیں رائج ہیں جسے ہم رات دن دیکھ رہے ہیں، محسوس کررہے ہیں بلکہ اس کا تلخ گھونٹ سمجھ کر پی رہے ہیں اس لئے بغیر بیان کئے ہوئے بھی ہم سمجھ سکتے ہیں، اسلامی اسکول کا تصور اسلامی نظام تعلیم یا اسلامی تصور علم سے ماخوذ اور مرتب ہوتا ہے۔ بندۂ رب کو اچھا اور صالح انسان بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اسلامی اسکول کا قیام بڑے پیمانے پر کریں۔ اس میں کوتاہی کریں گے تو شاید ہی اللہ ہمیں معاف کرے کیونکہ ہم اچھی طرح اسلام اور جہالت سے واقف ہیں۔ اس موقعے پر یہی کہا جاسکتا ہے

یک لحظہ غافل گشتم وصد سالہ ہم دور شد
(اگر ایک لحظہ ہم غافل ہوئے تو صدیوں پیچھے چلے گئے)

اکبر الہ آبادی اور علامہ اقبال دنیا کی ان نابغۂ روزگار ہستیاں تھیں جنہوں نے اسلام کی زبردست خدمات کی تھیں اور قوم و ملت کے لئے اپنے قلم کی پوری طاقت لگادی مگر جب دیکھا کہ مغربی سیلاب رک نہیں پارہا ہے۔ کچھ لوگ کچھ بھی تو کہہ رہے ہیں تو پھر انہیں سراہنا شروع کیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۲/اپریل ۲۰۲۵ء

ٹرمپ کو ہٹلر اور مسولینی سے بدتر فاسسٹ کا درجہ دیا گیا

امریکہ میں اس وقت ایک حواس باختہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی حکومت ہے اور 25 جنوری 2025 سے اقتدار سنبھالتے ہی اس نے تقریباً پانچ درجن ایسے احمقانہ احکام جاری کئے جس سے ساری دنیا کو اب تک صرف تین ماہ سے بھی کم عرصے کھربوں ملین ڈالر کا چر کا لگ چکا ہے اور یورپ میں یکے بعد دیگرے مختلف کمپنیوں میں تالے لگ رہے ہیں اور ابتک ہزاروں ہزار لوگ بیکار ہوچکے ہیں اور جو کل تک شہرت ومنزلت کے آسمان پر تھے وہ دھڑام سے فرش پر آگرے ہیں خود امریکہ میں لاکھوں کی تعداد میں چھوٹے کاروباریوں کو شدید جھٹکا لگ چکا ہے اور چاروں طرف نفسی نفسی کا عالم ہے اور امریکہ کے سنجیدہ دماغ کے احتساب کرنے والوں کا خیال ہے کہ ٹرمپ کے حماقت سے بھرپور اقدامات کی وجہ سے اب پورے یورپ میں چھوٹے کاروباریوں کیلئے کوئی جگہ نہیں رہی ہے اور اب صرف کارپوریٹ طبقہ ہی سانس لے سکتا ہے۔ دراصل اس وقت ٹرمپ نے دوبارہ صدر بننے کے بعد فوراً ہی "یوالیس ایڈ" پالیسی پر پابندی لگادی اس یوالیس ایڈ کے ذریعہ ان ممالک کی مالی مدد کی جاتی تھی جہاں قدرتی آفات بشمول زلزلہ، سونامی یا جنگ کی وجہ سے شدید متاثر ہوا ہو۔ ایسے ممالک کو زندہ رہنے کیلئے یوالیس ایڈ کے ذریعہ اتنی رقم کی فراہمی کردی جاتی تھی کہ وہ ایک ماہ تک انتہائی کفایت شعاری کے اصولوں کو اپنا کر ملک کا کام کاج چلا سکے۔ لیکن ٹرمپ نے یوالیس ایڈ رکوادی جس سے پورے امریکہ کے معذوروں، بے روزگاروں اور بھکمری کا شکار کرنے والوں کو بے موت مرجانا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے 50 ملین ڈالر کے ہتھیار جس میں بمبار طیارے، بندوقیں اور ہینڈ گرینیڈ شامل ہیں وہ اسرائیل کو دیئے ہیں جس پر امریکہ کو بھی ناز ہوسکا ہے۔ لیکن جب ٹرمپ سے وزیر زراعت نے یہ سوال کردیا کہ اسرائیل نے 50 ملین ڈالر کے ہتھیار خریدے تو اس کی ادائیگی کس نے کی تو اس سوال کا جواب دینا ٹرمپ نے ضروری نہیں سمجھا اور وہ اس سوال کو ہی گول کرگئے۔ ٹرمپ نے اس سے پہلے اپنے بیان میں کہا تھا کہ سابق صدر جو بائیڈن نے اسرائیل کو کھربوں ملین ڈالر کے ہتھیار مفت میں دیدیئے تھے لیکن اب ان کی انتظامیہ اس کی جازت نہیں دے گی اور اسرائیل کو ہتھیاروں کی خریداری کی پوری قیمت ادا کرنا ہوگی لیکن یہودی نواز خبطی صدر ٹرمپ جو بائیڈن سے دو قدم آگے نکلے ہوئے ہیں۔ وہ لوگوں کیلئے ایک عذاب بن گئے ہیں۔

ایک طرف یہ حال ہے کہ ٹرمپ ایک ظالم، خودسر خبطی فرمانرواں کے طور پر اپنی مرضی چلارہا ہے لیکن اسے اس کی پرواہ نہیں ہے کہ امریکی عوام کا اس کے خلاف غصہ دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ اس ہفتے ایک بار پھر مظاہرین کا سیلاب امنڈ پڑا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی امریکی صدر کے خلاف چند دنوں کے اندر دوسری مرتبہ احتجاجیوں کا سیلاب امنڈ پڑا جو اپنے ہاتھوں میں بڑے بڑے پلے کارڈ اور بینر لیکر تھے جس میں ٹرمپ استعفیٰ دو، اسرائیلی صیہونیت سے رشتہ ختم کرو جیسے الفاظ لکھے تھے، بہت سارے بینروں میں ٹرمپ کو ظالم، خودسر اور خبطی کہا گیا تھا۔ یہ مظاہرے واشنگٹن سمیت امریکہ کے سینکڑوں شہروں میں اس کی غلط اور عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف نکالے گئے تھے۔ نیویارک میں مظاہرین نے شہر کی اہم ترین لائبریری کے سامنے جمع ہوکر "نو کنگس ان امریکہ (امریکہ میں کوئی راجہ نہیں ہے) اور Tyranny Resist (تاناشاہی کی مخالفت) جیسے نعروں کے پوسٹر اور بینر اٹھائے ہوئے تھے۔ ان مظاہروں میں زیادہ تر غصہ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی کے خلاف تھا جس میں لکھا تھا "نا آئی سی ای، نہ خوف، تارکین وطن کا استقبال ہے" چونکہ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی کی وجہ سے لاکھوں افراد کو زنجیروں میں باندھ کر ان کے اپنے ملک کو واپس کیا گیا ہے جہاں اسے یا تو عمر قید کی صعوبتیں جھلینا ہوگی یا پھر انہیں فائرنگ اسکواڈ کے حوالے بھی کیا جاسکتا ہے کیونکہ وہ اپنے ملک کی غلط حکمرانی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گرفتاری کے ڈر سے اپنا ملک چھوڑ کر تارکین وطن کے انداز میں امریکہ کے قصبوں اور دیہاتوں میں جا بسے تھے جنہیں ٹرمپ کے حکم سے انہیں انتہائی ذلیل کرکے زنجیروں سے باندھ کر واپس ان کے ملک بھیجا گیا ہے۔ مظاہرین نے ٹرمپ پر انصاف کے اصولوں کو کمزور کرنے کا الزام لگایا۔ ایک شخص فلسطینی حامی طالب علم خلیل کی رہائی کی مانگ کرتے ہوئے ایک پوسٹر اٹھائے ہوئے تھا۔ اس نے کہا کہ کچھ لوگوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا جارہا ہے تاکہ غیر ملکی مخالفت کو بھڑکایا جاسکے اور قانونی تحفظ کو کمزور بنایا جاسکے۔ ایک خاتون نے کہا کہ ان کے والدین ہٹلر، مسولینی جیسے فاسسٹ لیڈروں کی کہانی سناتے ہیں لیکن ٹرمپ تو ہٹلر مسولینی سے بدتر ہے۔ (خ الف ف)

کرناٹک میں مردم شماری کا آئینہ: مسلمانوں کی تعداد زیادہ، طاقت کم کیوں؟

عبدالحلیم منصور

کرناٹک کی سیاست میں ذات پات کا جادو کوئی نیا کھیل نہیں، لیکن جب بھی یہ مسئلہ دوبارہ منظر عام پر آتا ہے تو اس کے ساتھ کئی تلخ حقائق، فریب انگیز دعوے، نئی امیدیں اور گہرے خدشات بھی جنم لیتے ہیں۔ 2023 کے انتخابات کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی فضا نے یہ سوال ایک بار پھر زندہ کر دیا ہے کہ آیا ریاست واقعی مساوات، انصاف اور شراکت داری کی سمت گامزن ہے، یا اقتدار اب بھی مخصوص طبقات کے قلعے میں محصور ہے؟ ریاستی پسماندہ طبقات کمیشن کی جانب سے تیار کردہ ذات پر مبنی مردم شماری رپورٹ، جو حال ہی میں ریاستی کابینہ کے سامنے پیش کی گئی، محض ایک اعدادی خاکہ نہیں، بلکہ ایک ایسا سیاسی بیانیہ ہے جو اقتدار کے پرانے توازن کو چیلنج کرتا ہے۔ لیکن جیسے ہی رپورٹ کے اہم نکات سامنے آئے، حکومتی سطح پر پیدا ہونے والا تذبذب اس بات کا اشارہ ہے کہ خود کو مساوات کا علمبردار کہنے والی جماعتیں بھی روایت پرستی اور مفاد پرستی سے آزاد نہیں ہو پائیں۔ رپورٹ کے مطابق ریاست میں مسلمانوں کی آبادی 3.12 فیصد ہے، جو کہ تقریباً 90 لاکھ نفوس پر مشتمل ایک نمایاں سماجی طاقت ہے۔ اس کے باوجود، ریاست کی اعلیٰ قیادت میں ان کی غیر موجودگی ایک افسوسناک حقیقت ہے۔ آج تک کوئی مسلمان کرناٹک کا وزیر اعلیٰ نہیں بن سکا۔ وکلیگا اور لنگایت برادریاں، جنہیں رپورٹ میں بالترتیب 11 اور 6.13 فیصد دکھایا گیا ہے، ریاستی اقتدار پر دہائیوں سے غالب رہی ہیں۔ ان ہی طبقات کو وزیر اعلیٰ کی کرسی، کابینہ میں اکثریت اور پالیسی سازی کا اختیار حاصل رہا۔ رپورٹ کے اعداد و شمار اس دعوے کی نفی کرتے ہیں کہ یہی طبقات آبادی کی اکثریت رکھتے ہیں، اور یہی بات اقتدار کے ایوانوں میں ہلچل پیدا کر رہی ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ 2023 کے اسمبلی انتخابات کے بعد جہاں مسلمانوں کے 3.12 فیصد کے مقابلے صرف 10 مسلمان ایم ایل اے منتخب ہو سکے، وہیں وکلیگا طبقے کے 46 اور لنگایت طبقے کے 56 اراکین اسمبلی میں پہنچے۔ کیا یہ محض اتفاق ہے یا اس کے پیچھے کوئی گہرا سماجی و سیاسی تعصب موجود ہے؟ موجودہ کابینہ میں بھی محض دو مسلم وزراء کی شمولیت یہی سوال مزید واضح کرتی ہے۔ سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ مسلم نمائندے اس امتیازی رویے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ وہ پارٹی کے وفادار تو بنے رہتے ہیں، مگر قوم کے اجتماعی مفادات پر لب کشائی سے گریز کرتے ہیں۔ ذات پات پر مبنی مردم شماری رپورٹ کے بعد جبکہ مسلمانوں کی سیاسی و سماجی پسماندگی واضح ہو چکی ہے، تو کیا یہ وقت نہیں کہ کانگریس اور دیگر جماعتیں ان حقائق کی روشنی میں اقلیتوں کی قیادت کو سنجیدگی سے آگے بڑھائیں؟ یا یہ رپورٹ بھی محض ایک انتخابی ہتھیار بن کر رہ جائے گی؟ اس وقت سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ کیا مسلمان اپنی سیاسی حکمتِ عملی پر نظرثانی کے لیے تیار ہیں؟ کیا صرف سیکولر جماعتوں کو ووٹ دینا کافی ہے؟ یا قیادت کے حصول کے لیے ایک نئی اجتماعی سوچ، عوامی بیداری اور سیاسی بصیرت کی ضرورت ہے؟ اگر نمائندگی کا معیار آبادی، محرومی اور سماجی صورتحال پر مبنی ہو، تو مسلمانوں سمیت تمام پسماندہ طبقات کو اقتدار میں مناسب شراکت داری ملنی چاہیے۔ یہ رپورٹ محض اعداد و شمار نہیں، بلکہ ایک آئینہ ہے جو بتا رہا ہے کہ مسلمان ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اقتدار سے دور رکھے گئے ہیں۔ جہاں دیگر برادریاں اپنی عددی طاقت کی بنیاد پر اقتدار میں حاوی ہو رہی ہیں، وہیں مسلمانوں کو محض انتخابی ایندھن بنا دیا گیا ہے۔ یہ نہ صرف سیاسی استحصال ہے بلکہ اقلیتوں کی آئندہ نسلوں کے مستقبل پر بھی ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ کنڑا میڈیا نے بھی اس رپورٹ پر جرأت مندانہ انداز میں بحث کی ہے۔ کئی اخبارات نے صاف الفاظ میں لکھا ہے کہ اگر یہ رپورٹ نافذ ہوئی تو ریاست کی سیاسی ساخت میں زلزلہ آ سکتا ہے، اور روایتی اجارہ داری رکھنے والے طبقات کی بالادستی کو چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ریاستی حکومت کا اس معاملے میں پس و پیش اور رپورٹ پر فیصلے کو 2 مئی تک مؤخر کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ فیصلہ سازی کا مرکز اب بھی مساوات سے زیادہ انتخابی فائدے کی بنیاد پر قائم ہے۔ کئی وزراء کا رپورٹ کو مسترد کرنے کا عندیہ دینا اسی سیاسی تذبذب کی عکاسی کرتا ہے، جو ملک کی جمہوریت کو مسلسل کمزور کرتا آ رہا ہے۔ اقتدار کے دروازے پر بیٹھے طبقے تبدیلی سے خوف زدہ ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر مسلمانوں اور دیگر محروم طبقات کو ان کا جائز حق دے دیا گیا تو ان کی نسل در نسل قائم اجارہ داری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ لہٰذا، وقت آ گیا ہے کہ مسلمان اس صورتحال کو محض شکایت کا مسئلہ نہ بنائیں بلکہ اپنی سیاسی حکمت عملی از سر نو ترتیب دیں، قیادت میں اعتماد پیدا کریں اور اپنے اجتماعی شعور کو ایک نئی سمت دیں۔ بصورت دیگر، وہ محض تماشائی بنے رہیں گے اور اقتدار کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گا۔

غزل

اطہر مرشد آبادی

آساں رہِ الفت کو بنا کیوں نہیں دیتے
دشواری کے پتھر کو ہٹا کیوں نہیں دیتے

الفت کے کنول دل میں کھلا کیوں نہیں دیتے
جو نقش ہیں رنجش کے مٹا کیوں نہیں دیتے

سینے میں سلگتی کو ہوا کیوں نہیں دیتے
شعلہ سا، شرارے کو بنا کیوں نہیں دیتے

جتنا ہو تو زور اپنا دکھا کیوں نہیں دیتے
نا اہل کو عہدے سے ہٹا کیوں نہیں دیتے

سونے نہیں دیتا ہے جو فرقت کا تصور
یادیں شبِ ہجراں کی بھلا کیوں نہیں دیتے

کب تک لب خاموش لئے بیٹھے رہو گے
حق بات جو ہے سب کو بتا کیوں نہیں دیتے

بد خواہی کا الزام لگاتے ہیں جو تم پر
آئینہ انہیں تم بھی دکھا کیوں نہیں دیتے

تڑپے ہے لئے زخمِ جگر عشق کا بیمار
'تم کیسے مسیحا ہو شفا کیوں نہیں دیتے'

بلبل نے کہا نذرِ خزاں ہوتا ہے گلشن
نالوں سے کوئی شور اٹھا کیوں نہیں دیتے

پھیلاتا وہ ہر سو ہے اگر زہرِ تعصب
تم جام محبت کا بڑھا کیوں نہیں دیتے

بے وجہ بڑھاتے ہو پریشانیاں اطہر

بابری مسجد سے وقف بل تک - سازشوں کے تسلسل میں ایک اور باب

شبیر علی عطاری باگ کھال - رشڑا، ہگلی - مغربی بنگال

تاریخ اکثر خود کو دہراتی ہے، مگر بدقسمتی یہ ہے کہ مسلم قوم بار بار انہی غلطیوں کو دہراتی چلی جاتی ہیں۔ بابری مسجد کا مقدمہ ہو یا موجودہ وقف ترمیمی بل کا تنازعہ — دونوں میں ایک گہری مماثلت نظر آتی ہے: عدالتی عدم وضاحت، حکومتی چالاکیاں، اور اقلیتوں کو معطل یقین دہانیوں کے سہارے ٹرخا دینے کا رجحان۔

بابری مسجد کی شہادت نے ہندوستان کی عدلیہ، سیاست، اور سماجی تانے بانے کو ہمیشہ کے لیے بدل دیا۔ 1992 میں مسجد کو شہید کیا گیا، اور اس کے بعد عدالتوں میں ایک طویل مقدمہ چلا۔ 2019 میں جب سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا تو اس میں مسجد کی شہادت کو غیرقانونی قرار دیا، مگر زمین انہی لوگوں کو دے دی گئی جنہوں نے اسے منہدم کیا۔ یہ انصاف نہیں بلکہ انصاف کا ایک مہنگا مذاق تھا، جو ہندوستانی قوموں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے کافی تھا۔ اور آج، وقف ترمیمی بل کے معاملے میں بھی کچھ ایسا ہی منظرنامہ ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے وقف بورڈ اور کونسل کی نئی تقرریوں کو معطل کر دیا ہے، اور بظاہر یہ ایک "آئینی توازن" کی تلاش کا اشارہ دیا گیا ہے۔ مگر درحقیقت یہ فیصلہ نہیں، بلکہ ایک حکمتِ عملی ہے — عوامی دباؤ کو وقتی طور پر کم کرنے، اقلیتی تحریک کو ٹھنڈا کرنے، اور ایک ایسا ماحول بنانے کی جس میں آئینی ناانصافی کو بھی "قابل قبول" سمجھا جائے۔ وقف بل میں مجوزہ ترامیم نہ صرف آئین کی دفعات 14، 15، 25 اور 26 (جو آئین کی نظر میں برابری، امتیازی سلوک سے آزادی، مذہبی آزادی اور اداروں کے انتظام کا حقوق دیتی ہیں) کی کھلی خلاف ورزی ہیں، بلکہ یہ اقلیتوں کی مذہبی خودمختاری اور ان کی املاک کے تحفظ پر براہ راست حملہ ہیں۔ وقف جائیدادیں، جن کا انتظام ہمیشہ سے مسلم برادری کے دینی، سماجی اور تعلیمی تشخص سے جڑا ہوا ہے، اب ایک حکومتی ادارے اور افسران کے تابع بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سے نہ صرف ان اداروں کی خودمختاری متاثر ہوگی بلکہ اقلیتوں کو اپنے ہی دینی ورثے پر اجنبی بنا دیا جائے گا۔

یہ سب کچھ بابری مسجد کی طرز پر ہو رہا ہے۔ وہی عدالتی ابہام، وہی وقتی معطلیاں، وہی یقین دہانیاں، اور آخر میں ایک سیاسی سودا۔ سوال یہ ہے: کیا مسلمان ایک بار پھر دھوکہ کھائیں گے؟ کیا ہم پھر عدالتی فیصلے کو حتمی انصاف سمجھ کر خاموش ہو جائیں گے؟ یا اس بار ہم ہوشیار ہیں؟

یاد رکھیں، بابری مسجد میں سب سے بڑی غلطی یہ ہوئی کہ معطل فیصلوں کو "پیش رفت اور بڑی کامیابی" سمجھا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج وہی تاریخ دوبارہ لکھی جا رہی ہے — وقف بل کے پردے میں اور عدالتی فیصلوں کے سہارے۔

مسلمانوں کو اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنے حقوق کے لیے کتنے سنجیدہ ہیں۔ اب وقت ہے کہ: اس فیصلے کو وقتی فریب مانا جائے اور کسان اندولن اور سی اے اے کے طرز پر تحریک کو زندہ رکھا جائے۔

قانونی و آئینی لڑائی کے ساتھ ساتھ عوامی بیداری کی منظم اور تسلسل کے ساتھ مہم چلائی جائے۔

ہر مسجد، مدرسے، وقف جائیداد کے تحفظ کے لیے بلاک، میونسپلٹی و مقامی سطح پر "وقف بچاؤ" کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔

سوسائٹی سطح پر ہندو، دلت، سکھ اور عیسائی برادریوں سے ہم آہنگی بڑھا کر ایک مشترکہ محاذ بنایا جائے۔ کیونکہ یہ مسئلہ صرف مسلمانوں کا نہیں، آئین کی روح کے بچانے کا مسئلہ ہے۔ یاد رکھیں آج مسلمانوں کی باری تو کل سب کی باری - اب سوال یہ ہے کہ کیا عدالت انصاف کرے گی؟ ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ جب تک عوامی مزاحمت موجود نہ ہو، عدالتیں یا تو خاموش رہتی ہیں یا متنازع تشریحات سے حالات کو مزید بگاڑ دیتی ہیں۔ یہی وقت ہے کہ ہم عدالتی وابستگیوں اور انتظامی جانبداری کے خلاف اپنی آواز بلند کریں۔

عوامی تحریک ہی واحد راستہ ہے۔ بابری مسجد نے ہمیں یہ سبق دیا کہ صرف عدالتی دروازے کھٹکھٹانا کافی نہیں، جب تک سڑکوں پر آواز بلند نہ ہو۔ وہ مسجد نہ صرف عبادت گاہ تھی بلکہ ہندوستانی مسلمانوں کی اجتماعی شناخت کی علامت تھی۔ وقف بل بھی محض ایک قانونی مسودہ نہیں، بلکہ یہ ایک نظریاتی حملہ ہے — مسلمانوں کی خودمختاری، ان کی عبادت، تعلیم اور فلاحی اداروں کو بے اثر کرنے کی منظم کوشش۔

لہٰذا، چار ستونوں پر مبنی ایک مؤثر تحریک کی اشد ضرورت ہے:

بیداری مہم: عوام کو بتایا جائے کہ یہ بل ان کے مذہبی، تعلیمی اور معاشرتی تشخص کو مٹانے کا حربہ ہے۔ متحدہ مزاحمت: تمام مکاتب فکر ایک پلیٹ فارم پر آئیں — سنی، شیعہ، بریلوی، دیوبندی اور تمام کلمہ گو اپنے اختلافات بھلا کر ایک صف میں کھڑے ہوں۔ یہ اللہ عزوجل کی ملکیت بچانے کا معاملہ ہے۔

قانونی لڑائی: آئینی دفعات کی صحیح تشریح اور وقف بل کی مکمل منسوخی کے لیے مضبوط موقف اپنایا جائے۔

احتجاج و مظاہرے: عدم تشدد کے اصولوں پر مبنی مگر منظم اور مستقل احتجاج کر کے حکومت کو بتائے کہ قوم بیدار ہے۔

نتیجہ: فیصلہ، اب تحریک دے گی، عدالت نہیں!

بابری مسجد اور وقف بل دونوں ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ جب ریاستی ادارے جانبداری برتیں اور عدالتیں انصاف میں تاخیر کریں تو قوموں کو اپنا فیصلہ خود سنانا پڑتا ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم تاریخ کو بدلنے کا فیصلہ کریں، خاموشی کو توڑیں، اور "یقین دہانی" کے جال کو مسترد کرتے ہوئے "مزاحمت" کو اپنا شعار بنائیں۔

یہ وقت سمجھوتے کا نہیں، اعلان بیداری کا ہے!

یہ وقت خاموشی کا نہیں، اتحاد اور تحریک کا ہے!

بابری مسجد اور وقف بل — دو الگ واقعات نہیں، ایک ہی سازش کے دو چہرے ہیں۔

ابھی آپ دیکھ سکتے ہیں کہ

بی جے پی ایم پی نشی کانت دوبے اور نائب صدر ہند اور راجیہ سبھا کے چیرمین جگدیپ دھنکر نے سپریم کورٹ اور چیف جسٹس کے خلاف متنازع بیان بازی شروع کر کے ڈرانا اور دباؤ بنانا شروع کر دیا ہے۔ یہ سب بی جے پی اور آر ایس ایس کے مہینوں کی چنتن اور منتھن اور حکمت کا حصہ ہے۔

یاد رکھیں!

جب سپریم کورٹ انصاف نہ دے،

تو تحریک انصاف، تاریخ کی کرسی پر بیٹھ کر فیصلہ سناتی ہے! تحریک کے دوران ہماری ایک آواز اور ایک نعرہ ہونا چاہئے — وقف بچائیں، آئین بچائیں۔ وقف بچائیں، بھارت بچائیں۔ جب ہم ایک ہوں گے، تو کوئی طاقت ہمیں روک نہیں سکتی۔ ہم ہی جیتیں گے! ان شاء اللہ!

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندہ خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے!

جہالت کی کالک: نفرت کے شعلے اور بھارت کا مستقبل

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

(اکولہ، مہاراشٹر)

غازی آباد ریلوے اسٹیشن کی دیوار پر پینٹ سے لکھی گئی چند تحریریں اور جنگِ آزادی 1857 کے ہیرو، مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی تصویر پر پھینکی گئی سیاہی، ایک بظاہر معمولی واقعہ ہونے کے باوجود، درحقیقت بھارت کے موجودہ سماجی منظرنامے اور مستقبل پر منڈلاتے گہرے خدشات کی ایک تشویشناک علامت ہے۔ جب چند ہندو نوجوان، تاریخ سے اپنی شدید ناواقفیت کے باعث، بھارت کی مشترکہ جدوجہد آزادی کی ایک اہم علامت کو، ایک دوسرے مغل حکمران، اورنگزیب عالمگیر سمجھ کر، اپنی نفرت کا نشانہ بناتے ہیں، تو یہ محض شناخت کی سنگین غلطی نہیں، بلکہ اُس گہری تاریخی جہالت، منصوبہ بندی کے تحت پھیلائی گئی مسلم دشمنی اور اُس نہایت خطرناک، تفرقہ انگیز رجحان کا منہ بولتا ثبوت ہے جو بتدریج معاشرے کی جڑوں میں سرایت کرتا جا رہا ہے۔ دیوار پر "HRD" کے حروف کندہ کر کے "ہندو رکشا دل" جیسی بنیاد پرست تنظیم سے اپنی وابستگی کا کھلم کھلا اظہار اس امر کی واضح غمازی کرتا ہے کہ یہ کوئی انفرادی، جذباتی یا لمحاتی فعل نہیں، بلکہ ایک منظم، زہر آلود اور متشدد سوچ کا عملی مظہر ہے۔ اگرچہ پولیس نے رسمی طور پر مقدمہ درج کر لیا ہے، تاہم ملزمان کی تاحال عدم گرفتاری اور قانون کی گرفت سے آزادی، اُس بے خوفی اور قانون سے استثنیٰ کے خطرناک احساس کو مزید تقویت بخشتی ہے جو انتہا پسند عناصر کو دانستہ یا نادانستہ طور پر میسر آ رہا ہے۔ یہ واقعہ بذاتِ خود کوئی منفرد یا اکیلا سانحہ نہیں؛ بلکہ یہ اُس بڑھتے ہوئے خطرناک سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے دیگر تشویشناک مظاہر میں مہاراشٹر کے بیڑ ضلع (گیورائی تعلقہ کے اردھا مسلا گاؤں) کی ایک مسجد پر ہندو نوجوانوں کی جانب سے دیسی ساختہ بم سے کیا گیا حملہ اور پھر سوشل میڈیا پر دیدہ دلیری سے اس کی فخریہ نمائش، کرنی سینا جیسی تنظیم کا آگرہ میں نکالا گیا ہتھیار بند جلوس، اور ملک کے مختلف گوشوں میں تسلسل سے مساجد اور درگاہوں کی بے حرمتی کے بڑھتے ہوئے واقعات، اور سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز پر مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی، کردار کشی اور غلیظ گالی گلوچ کا نہ تھمنے والا طوفان شامل ہیں۔ یہ تمام واقعات اسی ایک خطرناک سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں جو بھارت کے صدیوں پرانے سماجی تانے بانے کو تار تار کرنے اور اس کی منفرد گنگا-جمنی تہذیب کی اساس کو پارہ پارہ کرنے کے درپے نظر آتا ہے۔ غازی آباد کا واقعہ محض تاریخی ناواقفیت کا نتیجہ نہیں، بلکہ یہ نام نہاد "واٹس ایپ یونیورسٹی" کے ذریعے شب و روز پھیلائے جانے والے جھوٹے، من گھڑت اور زہریلے پروپیگنڈے کا شاخسانہ ہے۔ یہ وہ ڈیجیٹل فضا ہے جہاں حقائق کو بے دردی سے مسخ کیا جاتا ہے، تاریخی شخصیات کو مخصوص ایجنڈے کے تحت ولن کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے، اور نفرت انگیز بیانیے کو سچائی کا لبادہ اوڑھا کر معصوم ذہنوں میں اتارا جاتا ہے۔ بہادر شاہ ظفر، جنہوں نے اپنی بساط بھر ہندوؤں اور مسلمانوں کو بیرونی قابض قوت، انگریزوں کے خلاف متحد کرنے کی سعی کی، انہیں اورنگزیب سمجھ لینا، جس کی شخصیت کو بھی ایک خاص زاویے سے متنازعہ اور منفی رنگ دے کر پیش کیا جاتا ہے، اُس وسیع تر منظم مہم کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد تاریخ کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال کر مسلم کمیونٹی کو اجتماعی طور پر بدنام کرنا اور انہیں قومی دھارے سے الگ تھلگ کرنا ہے۔ اسی طرح، مہاراشٹر کے بیڑ ضلع میں پیش آنے والا واقعہ اس بڑھتی ہوئی شدت پسندی کی سنگینی اور بے باکی کو مزید واضح کرتا ہے۔ 30 مارچ 2025 کو وجے گوانے اور شری رام ساگدے نامی نوجوانوں نے ایک مقامی مسجد میں دیسی ساختہ بم (IED) سے دھماکہ کیا، جس سے نہ صرف عبادت گاہ کی عمارت کو نقصان پہنچا بلکہ مقامی آبادی، بالخصوص مسلم کمیونٹی میں شدید خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس پھیل گیا۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک اور شرمناک پہلو یہ تھا کہ ایک ملزم نے اس بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی کی ویڈیو بنا کر، پس منظر میں اشتعال انگیز ہندوتوا گانے کے ساتھ، دیدہ دلیری سے فخریہ انداز میں انسٹاگرام جیسے عوامی پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا۔ یہ عمل نہ صرف قانون سے مکمل بے خوفی کی عکاسی کرتا ہے، بلکہ اپنی مجرمانہ کارروائی کو ایک "کارنامے" اور "بہادری" کے طور پر پیش کرنے کی بیمار اور متشدد ذہنیت کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ اتر پردیش کے پریاگ راج میں واقع سید سالار مسعود غازی کی قدیم اور تاریخی درگاہ پر بھگوا پرچم لہرانے اور مزار کو مسمار کرنے کے اشتعال انگیز نعرے لگانے کا واقعہ بھی اسی نفرت انگیز سلسلے کی ایک اور کڑی ہے۔ یہ محض سرکاری یا نجی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں، بلکہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو دانستہ طور پر مجروح کرنے، ان کی تاریخی و ثقافتی شناخت کو مٹانے اور انہیں دوسرے درجے کا شہری محسوس کروانے کی ایک سوچی سمجھی کوشش ہے۔

بہادر شاہ ظفر کی انگریز مخالف جدوجہد میں ہندو مسلم اتحاد کی کوششیں اور چھترپتی شیواجی مہاراج کی فوج اور انتظامیہ میں دولت خان، ابراہیم خان اور قاضی حیدر جیسے مسلم جرنیلوں اور عہدیداروں کی شمولیت جیسے تاریخی حقائق کو پوری دیانتداری سے اجاگر کیا جائے تاکہ نوجوان نسل اپنی تاریخ کی وسعت، جامعیت اور شمولیت پسندی سے کماحقہ آگاہ ہو سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ، تنقیدی سوچ، منطقی استدلال اور میڈیا لٹریسی کو فروغ دینا ہوگا تاکہ نوجوان جھوٹے پروپیگنڈے اور سچ میں تمیز کر سکیں۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تو جیسے نفرت کے بیوپاریوں کے لیے میدانِ جنگ بن چکے ہیں، جہاں ہندو نوجوانوں کا ایک قابلِ ذکر حصہ، کھلے عام مسلمانوں کے خلاف غلیظ ترین گالیاں بکتا ہے، انہیں "دہشت گرد"، "غدار"، "ملک دشمن" اور نجانے کن کن القابات سے نوازتا ہے، اور اجتماعی سزا و بائیکاٹ کے مطالبات کرتا ہے۔ یہ سب کچھ اکثر و بیشتر "ہندو رکشا دل" جیسی ہندو انتہا پسند تنظیموں کے اکسانے، ان کے پھیلائے گئے گمراہ کن پروپیگنڈے اور ان کی فراہم کردہ نظریاتی بنیاد کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس خطرناک اور تباہ کن رجحان کے پس پردہ کئی پیچیدہ اور باہم مربوط عوامل کارفرما ہیں جن میں تاریخی جہالت اور منظم پروپیگنڈا سرفہرست ہے۔ تعلیمی نظام میں مشترکہ تاریخ، ثقافتی ورثے اور رواداری کی اقدار پر خاطر خواہ زور نہ دیا جانا اور "واٹس ایپ یونیورسٹی" جیسے غیر مصدقہ، جانبدارانہ ذرائع سے حاصل شدہ مسخ شدہ معلومات، نوجوان نسل کے ذہنوں میں تعصب اور غلط فہمیوں کے بیج بوتی ہیں۔ اورنگزیب اور بہادر شاہ ظفر جیسی تاریخی شخصیات کے کردار اور زمانے میں فرق نہ کر پانا اسی علمی پسماندگی اور جہالت کی واضح علامت ہے۔ دوسرا اہم عامل انتہا پسند تنظیموں کا وجود اور انہیں حاصل بالواسطہ یا بلاواسطہ سیاسی سرپرستی ہے۔ ہندو رکشا دل جیسی تنظیمیں کھلے عام نفرت پھیلاتی ہیں، نوجوانوں کو گمراہ کرتی ہیں اور انہیں تشدد پر اکساتی ہیں۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ اکثر انہیں کسی نہ کسی سطح پر سیاسی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے، جو انہیں قانون کے لمبے ہاتھوں سے بچاتی ہے اور ان کی مذموم سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ تیسرا بڑا سبب قانون کے نفاذ میں واضح کمزوری اور عدم مساوات کا تاثر ہے۔ جب غازی آباد کے ملزم آزاد گھومتے ہیں یا بیڑ مسجد دھماکے کے ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر نہیں چلتا (جبکہ مسلمانوں کے خلاف اکثر ایسی کارروائیاں فوری طور پر دیکھنے میں آتی ہیں) تو اس سے قانون کا خوف ختم ہو جاتا ہے اور شدت پسند عناصر مزید بے باک اور جری ہو جاتے ہیں۔ چوتھا عنصر معاشی بدحالی اور وسیع پیمانے پر پھیلی بے روزگاری ہے۔ معاشی مسائل، مستقبل کی غیر یقینی صورتحال اور بڑھتی ہوئی مسابقت نوجوانوں میں شدید مایوسی اور فرسٹریشن پیدا کرتی ہے۔ انتہا پسند گروہ اسی مایوسی اور غصے کا فائدہ اٹھا کر انہیں ایک فرضی "دشمن" (جو اکثر مسلم کمیونٹی کو بنا کر پیش کیا جاتا ہے) دکھاتے ہیں اور ان کی توانائیوں کو مثبت اور تعمیری سمت دینے کے بجائے نفرت اور تشدد کے راستے پر لگاتے ہیں۔ ان منفی رجحانات اور واقعات کے نتائج انتہائی سنگین اور دوررس ہیں۔ سب سے پہلا اور بڑا نقصان سماجی ہم آہنگی کی تباہی ہے۔ یہ واقعات ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان صدیوں پرانے باہمی اعتماد، محبت اور بھائی چارے کے رشتوں میں گہری دراڑیں ڈال رہے ہیں، خوف اور بدگمانی کی فضا پیدا کر رہے ہیں، جس سے ملک کا سماجی تانا بانا بری طرح بکھر رہا ہے۔ یہ صورتحال کسی بھی وقت بڑے پیمانے پر فرقہ وارانہ تشدد کی آگ بھڑکا سکتی ہے، جس کی ایک جھلک 2020 کے دہلی فسادات میں دیکھی جا چکی ہے۔ دوسرا بڑا خطرہ خود ان ہندو نوجوانوں کے مستقبل کے لیے ہے جو اس نفرت کی آگ میں جل رہے ہیں۔ تعصب اور انتہا پسندی انہیں معیاری تعلیم، ہنر مندی کے حصول اور مثبت سماجی و معاشی ترقی کی راہ سے بھٹکا دیتی ہے۔ ان کی قیمتی توانائی تعمیری کاموں میں صرف ہونے کے بجائے تخریبی سرگرمیوں، مقدمہ بازی اور باہمی نفرت کو ہوا دینے میں ضائع ہوتی ہے، جو نہ صرف ان کی ذاتی زندگی بلکہ ملک کے مجموعی مستقبل کے لیے بھی شدید نقصان دہ ہے۔ تیسرا اہم منفی اثر بھارت کی بین الاقوامی ساکھ کو پہنچنے والا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ بھارت کی شناخت دنیا بھر میں ایک عظیم سیکولر، جمہوری اور کثیر الثقافتی ملک کی رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے لوگ صدیوں سے مل جل کر رہتے آئے ہیں۔ ایسے پرتشدد اور متعصبانہ واقعات عالمی سطح پر اس کی اس مثبت شناخت کو شدید ٹھیس پہنچاتے ہیں، جس کے منفی اثرات غیر ملکی سرمایہ کاری، سیاحت، سفارتی تعلقات اور عالمی فورمز پر بھارت کے موقف پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس زہر کا تریاق کرنے اور ملک کو اس خطرناک دلدل سے نکالنے کے لیے ایک جامع، مربوط اور کثیر الجہتی حکمت عملی اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔ سب سے پہلے تعلیمی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ قومی نصاب میں بھارت کی مشترکہ تاریخ، گنگا-جمنی تہذیب، ثقافتی ورثے اور رواداری کی عظیم اقدار کو نمایاں اور مؤثر انداز میں شامل کیا جائے۔ بہادر شاہ ظفر کی انگریز مخالف جدوجہد میں ہندو مسلم اتحاد کی کوششیں اور چھترپتی شیواجی مہاراج کی فوج اور انتظامیہ میں دولت خان، ابراہیم خان اور قاضی حیدر جیسے مسلم جرنیلوں اور عہدیداروں کی شمولیت جیسے تاریخی حقائق کو پوری دیانتداری سے اجاگر کیا جائے تاکہ نوجوان نسل اپنی تاریخ کی وسعت، جامعیت اور شمولیت پسندی سے کماحقہ آگاہ ہو سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ، تنقیدی سوچ، منطقی استدلال اور میڈیا لٹریسی کو فروغ دینا ہوگا تاکہ نوجوان جھوٹے پروپیگنڈے اور سچ میں تمیز کر سکیں۔ دوسرا قدم پروپیگنڈے، بالخصوص ڈیجیٹل نفرت انگیزی کا مؤثر تدارک ہے۔

واٹس ایپ یونیورسٹی اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیلنے والے جھوٹے، من گھڑت اور نفرت انگیز مواد کے خلاف سخت ترین قوانین بنائے جائیں اور ان پر بلاتفریق اور سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ سوشل میڈیا کمپنیوں کو بھی ان کے پلیٹ فارمز پر پھیلنے والے مواد کے لیے زیادہ جوابدہ بنایا جائے۔ تیسرا، انتہا پسند اور نفرت پھیلانے والی تنظیموں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی جائے۔ ہندو شدت پسند تنظیموں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، ان کی مالی معاونت کے ذرائع منقطع کیے جائیں، ان پر قانونی طور پر پابندی عائد کی جائے اور ان کے رہنماؤں اور کارکنان کو، جو تشدد یا نفرت انگیزی میں ملوث ہوں، قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی ایسی تنظیموں کی دہشت گردانہ یا انتہا پسندانہ نوعیت کو اجاگر کرنے کے لیے سفارتی اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ چوتھا اور انتہائی اہم قدم قانون کی بالادستی کا غیر متزلزل قیام ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سیاسی دباؤ سے آزاد ہو کر، مکمل غیر جانبداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ، بلا امتیاز رنگ و نسل و مذہب، فوری اور مؤثر کارروائی کرنی چاہیے۔

بیڑ مسجد دھماکہ جیسے سنگین واقعات کے ملزمان کے خلاف تیز ترین ٹرائل مکمل کر کے انہیں قرار واقعی سزا دینے سے قانون کا خوف اور احترام بحال ہوگا۔ قانون کا اطلاق سب کے لیے یکساں نظر آنا چاہیے۔ پانچواں، سیاسی قیادت کا ذمہ دارانہ کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو، اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں، ہر قسم کے نفرت انگیز بیانات، اشتعال انگیزی اور فرقہ وارانہ بیان بازی سے مکمل گریز کرنا چاہیے اور عوامی سطح پر مذہبی ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ چھٹا، معاشی محاذ پر نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لیے معیاری تعلیم، جدید ہنر مندی کی تربیت اور روزگار کے وسیع اور منصفانہ مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے تاکہ وہ معاشی مایوسی اور سماجی محرومی کا شکار ہو کر انتہا پسند عناصر کے آلۂ کار نہ بنیں۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ غازی آباد، بیڑ مسجد دھماکہ اور پریاگ راج کے واقعات محض چند گمراہ نوجوانوں کی انفرادی کارستانیاں نہیں، بلکہ ایک گہرے اور وسیع ہوتے ہوئے قومی بحران کی انتباہی گھنٹیاں ہیں۔ تاریخی جہالت، منظم نفرت انگیز پروپیگنڈا، سیاسی مفاد پرستی، قانون کی کمزور عملداری اور معاشی ناہمواری مل کر اس آگ کو مسلسل ہوا دے رہے ہیں۔ اگر اس خطرناک رجحان کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے فوری، سنجیدہ اور مربوط اقدامات نہ کیے گئے تو یہ بھارت کی سماجی ہم آہنگی، داخلی سلامتی اور بین الاقوامی وقار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائے گا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی انتظامی بصیرت اور رواداری اور بہادر شاہ ظفر کی مشترکہ جدوجہد کی عظیم میراث کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ تعلیم کی روشنی پھیلانا، قانون کی حکمرانی قائم کرنا، معاشی انصاف کو یقینی بنانا اور ذمہ دارانہ سیاسی قیادت کا مظاہرہ کرنا ہی وہ مؤثر ہتھیار ہیں جن سے نفرت کے ان گہرے ہوتے اندھیروں کو شکست دے کر ایک متحد، پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بھارت کی منزل تک پہنچا جا سکتا ہے، وہ بھارت جس کا خواب ہمارے عظیم اسلاف نے دیکھا تھا۔

☆☆☆

وزیرخزانہ نرملا سیتارمن کا آئی ایم ایف-ورلڈ بینک میٹنگ میں شرکت کے لیے امریکہ کا دورہ

واشنگٹن/نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیرخزانہ نرملا سیتارمن پانچ روزہ سرکاری دورے پر امریکہ پہنچ گئیں، جس کے دوران وہ آئی ایم ایف-ورلڈ بینک کی اسپرنگ میٹنگ میں شرکت کریں گی۔محترمہ سیتارمن جی۔ 20وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنرز (ایف ایم سی بی جی) کے اجلاسوں کے علاوہ کئی ممالک اور تنظیموں کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتوں میں بھی شرکت کریں گی۔

امریکہ میں تعینات ہندوستانی سفیر ونے موہن کواترا اور سان فرانسسکو میں ہندوستان کے قونصل جنرل سریکر ریڈی کوپولا نے ان کی آمد پر ان کا استقبال کیا۔ وزارت خزانہ نے اپنی ایک ایکس پوسٹ میں کہا "مرکزی وزیر برائے خزانہ اور کارپوریٹ امور محترمہ نرملا سیتارمن کا امریکہ کے سرکاری دورے کے دوران امریکہ میں تعینات ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا، ڈاکٹر سریکر ریڈی کوپولا، سان فرانسسکو میں ہندوستان کے قونصل جنرل کے ساتھ، آج سان فرانسسکو ائیر پورٹ پر خیر مقدم کیا۔"

20 اپریل سے شروع ہونے والے سان فرانسسکو کے اپنے دو روزہ دورے کے دوران محترمہ سیتارمن اسٹینفورڈ یونیورسٹی، سان فرانسسکو کے ہوور انسٹی ٹیوشن میں 'وکست بھارت 2047 کی بنیاد رکھنے' پر ایک کلیدی خطبہ دیں گی جس کے بعد فائر سائیڈ چیٹ سیشن ہوگا۔

وزیرخزانہ سرمایہ کاروں کے ساتھ گول میز میٹنگ کے دوران ممتاز فنڈ مینجمنٹ فرموں کے اعلیٰ سی ای اوز کے ساتھ بھی بات چیت کریں گی، اس کے علاوہ سان فرانسسکو میں واقع اعلیٰ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) فرموں کے سی ای اوز کے ساتھ دو طرفہ میٹنگیں بھی کریں گی۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ محترمہ سیتا رمن سان فرانسسکو میں ہندوستانی تارکین وطن کی ایک تقریب میں بھی شرکت کریں گی اور وہاں آباد ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ بات چیت کریں گی۔

اپنے دورہ واشنگٹن کے دوران، 22 سے 25 اپریل تک، وزیرخزانہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور عالمی بینک کی موسم بہار کی میٹنگز، جی 20وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنرز (ایف ایم سی بی جی) کی میٹنگز، ڈویلپمنٹ کمیٹی پلینری، آئی ایم ایف سی پلینری اور گلوبل سوورین ایبل ڈی بی ٹی میٹنگز میں شرکت کریں گی۔واشنگٹن میں اسپرنگ میٹنگز کے موقع پر وہ ارجنٹائنا، بحرین، جرمنی، فرانس، لکسمبرگ، سعودی عرب، برطانیہ اور امریکہ سمیت کئی ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کریں گی۔ یوروپی یونین کے کمشنر برائے مالیاتی خدمات سے ملاقات کے علاوہ؛ صدر، ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی)، صدر، ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی)، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے خصوصی وکیل برائے مالیاتی صحت (یو این ایس جی ایس اے) اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پہلے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر سے ملاقات کریں گی۔ 26 سے 30اپریل تک پیرو کے اپنے پہلے دورے کے دوران مرکزی وزیر خزانہ وزارت خزانہ اور کاروباری رہنماؤں کے ایک ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے پر روشنی ڈالی جائے گی۔

لیما میں اپنے دورے کا آغاز کرتے ہوئے وزیر خزانہ سیتارمن پیرو کے صدر ڈینا بولوارتے اور وزیر اعظم گستاوو ایڈریزین سے ملاقات کریں گی، اس کے علاوہ پیرو کے وزرائے خزانہ و امور اقتصادیات کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کریں گی۔ وہ دفاع، توانائی اور معدنیات اور مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ بھی بات چیت کریں گی۔ پیرو کے اپنے دورے کے دوران مرکزی وزیر خزانہ ہندوستان اور پیرو دونوں ممالک کے ممتاز کاروباری نمائندوں کے ساتھ انڈیا-پیرو بزنس فورم کی میٹنگ کی صدارت کریں گی۔ وہ ہندوستانی سرمایہ کاروں اور اس وقت پیرو میں کام کرنے والے کاروباری اداروں کے ساتھ ساتھ پیرو کا دورہ کرنے والے ہندوستانی تجارتی وفد کے ساتھ بھی بات چیت کریں گی۔اہم معدنیات اور قیمتی دھاتوں کی عالمی سپلائی چین میں پیرو کی اہمیت کے پیش نظر ان مصروفیات کے دوران ہونے والی بات چیت سے کان کنی کے شعبے میں خاص طور پر ہندوستان کے وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے اور دونوں معیشتوں کے درمیان قدر کے سلسلے کے روابط کو آسان بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ تعاون کے راستے تلاش کرنے کی بھی توقع ہے۔وزارت خارجہ کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مرکزی وزیرخزانہ لیما میں ایک کمیونٹی پروگرام میں بھی شرکت کریں گی، جہاں وہ پیرو میں مقیم ہندوستانیوں سے بات چیت کریں گی۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس چار روزہ دورے پر ہندوستان پہنچے

نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اپنی اہلیہ، امریکی خاتون ثانی اوشا وینس اور اپنے تین بچوں کے ساتھ آج صبح ہندوستان پہنچے امریکی نائب صدر اور خاتون ثانی کا پالم ہوائی اڈے پر ریلوے اور اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے استقبال کیا امریکی نائب صدر کا پالم ایئرپورٹ رسمی استقبال کیا گیا محترمہ اوشا وینس ایک لمبے سرخ لباس میں ملبوس تھیں اور ایک سفید کوٹ ان کے کندھوں پر تھا، جبکہ ان کے تین بچے-ایوان، وویک اور میرابیل ہندوستانی لباس پہنے ہوئے تھے-جن میں دو بیٹے کرتہ پائجامہ اور بیٹی لہنگا چولی میں ملبوس تھے۔ہوائی اڈے پر، ان کا استقبال ہندوستانی اوڈیسی کلاسیکی رقص کے ساتھ کیا گیا۔

امریکی نائب صدر، جو امریکی انتظامیہ کے سینئر اہلکاروں کے ساتھ ہیں، آج شام وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ایم ای اے کے ترجمان نے ایکس پر کہا:" نائب صدر جے ڈی وینس محترمہ اوشا وینس اور امریکہ کے وفد کا ہندوستان آمد پر پرتپاک خیر مقدم۔ایئرپورٹ پر ریلوے اور اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے استقبال کیا۔ 21 سے 24اپریل تک جاری رہنے والا یہ سرکاری دورہ دہلی، جے پور اور آگرہ پر مشتمل ہے جس سے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری مزید مستحکم ہونے کی توقع ہے۔"" اس سے قبل ہندوستان کی طرف سے کہا گیا" یہ دورہ دونوں فریقوں کو دو طرفہ تعلقات میں ہونے والی پیشرفت اور وزیر اعظم مودی کے دورہ امریکہ کے دوران 13 فروری کو جاری ہونے والے ہندوستان-امریکہ مشترکہ بیان کے نتائج پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کریگا۔" پی ایم مودی نے فروری میں اپنے دورہ واشنگٹن کے دوران امریکی نائب صدر وینس اور اوشا وانس اور ان کے تین بچوں سے ملاقات کی تھی اور بچوں کو تحائف پیش کیے تھے۔امریکی نائب صدر کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی نائب صدر" ملک کے رہنماؤں کے ساتھ مشترکہ اقتصادی اور جغرافیائی وسیاسی ترجیحات پر تبادلہ خیال کریں گے۔" یہ دورہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی بات چیت کے درمیان ہوا ہے، جس میں دونوں فریق دو طرفہ آزادانہ تجارت کا معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انکے دفتر نے بتایا کہ نائب صدر اور انکی فیملی ثقافتی مقامات پر ہونے والی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیں گے۔امریکی نائب صدر اور ان کی اہلیہ نے، جو کہ ہندنژاد ہیں، ہندوستان آنے سے پہلے اٹلی کا دورہ کیا تھا۔

جموں وکشمیر کے رام بن میں امدادی کاموں کے لیے فوج تیار

نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کے رام بن ضلع میں بادل پھٹنے اور موسلا دھار بارش کے بعد عام زندگی متاثر ہونے اور قومی شاہراہ 44 بلاک ہونے کے بعد فوج نے فوری اور مربوط جوابی کارروائی شروع کی ہے۔اس کے علاوہ فوج کے آٹھ دستوں کو اہم مقامات پر اسٹینڈ بائی پر رکھا گیا ہے۔فوجی حکام نے آج کہا کہ سیول انتظامیہ کے افسروں بشمول ضلع کمشنر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ مل کر فوج نے زمینی جائزہ لیا اور فوری طور پر بچاؤ کارروائیاں شروع کیں۔اگرچہ ابھی تک کوئی باضابطہ درخواست نہیں کی گئی ہے، تاہم ضلع انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر صورتحال مزید خراب ہوتی ہے تو فوج کی مدد لی جائے گی۔ پھنسے ہوئے شہریوں کی مدد کے لیے فوری طور پر کوئیک ری ایکشن ٹیمیں (کیو آر ٹی) بانیہال، کراچیال، ڈگڈول، میترا اور چندرکوٹ سے تعینات کی گئی ہیں۔فوجیوں نے متاثرہ افراد کو چائے، گرم کھانا، عارضی پناہ گاہ اور بنیادی طبی امداد فراہم کی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

22اپریل کی اشاعت کے لئے
نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 22اپریل کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔
-1851 مشہور انجینئر، سماجی کارکن اور ہندوستان میں سبز انقلاب کے ہیرو سرگنگارام کی پیدائش۔
-1894 اموسوامیناتھن کی پیدائش، ان خواتین میں سے ایک جنہوں نے ہندوستانی آئین کے مسودے میں مدد کی۔
10 - 1906 ویں اولمپک گیمز ایتھنز، یونان میں شروع ہوئے۔
- 1914 ہندی فلم پروڈیوسر ڈائریکٹر بی آر چوپڑا پیدا ہوئے۔
- 1915 پہلی جنگ عظیم کے دوران جرمن فوج نے پہلی بار زہریلی گیس کا استعمال کیا۔
- 1921 نیتاجی سبھاش چندر بوس نے انڈین سول سروس سے استعفیٰ دے دیا۔
- 1931 مصر اور عراق نے امن معاہدے پر دستخط کیے۔
- 1932 معروف روحانی سنت، سماجی مصلح، فلسفی اور مصنف سوامی چیدانند کی پیدائش۔
- 1958 ایڈمرل آر ڈی کٹاری ہندوستانی بحریہ کے پہلے ہندوستانی سربراہ بنے۔
' - 1969 کاکوری واقعہ ' کے مشہور انقلابی جوگیش چندر چٹرجی کا انتقال۔
- 1970 دنیا میں پہلی بار ارتھ ڈے منایا گیا۔
-1974 مشہور ناول نگار چیتن بھگت پیدا ہوئے۔
-1983 خلائی جہاز سویوز ٹی 8-زمین پر واپس آیا۔
-2001 ہندوستان کے مشہور سیاست دانوں میں سے ایک اور مدھیہ پردیش کے سابق گورنر محمود علی خان کا انتقال ہوگیا۔
- 2002 پاکستان میں پرل کے قتل کا مقدمہ شروع ہوا۔
-2004 شمالی کوریا میں ٹرینوں کے درمیان خوفناک تصادم، 3000 ہلاکتیں۔
-2005 دوسری ایشیائی افریقی کانفرنس 50 سال بعد بنڈونگ (انڈونیشیا) میں شروع ہوئی۔
-2008 بی جے پی کے جنرل سکریٹری گوپی ناتھ منڈے نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔
-2008 روسی صدر ولادیمیر پوتن کو لڈوگ نوبل انعام سے نوازا گیا۔
-2010 دہلی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کے جج ایس پی گرگ نے 1996 کے لاجپت نگر مارکیٹ دھماکہ کیس میں قصوروار ٹھہرائے گئے چھ لوگوں میں سے تین-محمد نوشاد، محمد علی بٹ اور مرزا نثار حسین کو موت کی سزا سنائی۔
-2012 لندن میراتھن کے دوران حصہ لینے والی ایک 30 سالہ خاتون اچانک گر کر ہلاک ہوگئی۔
-2013 ہندوستان کے مشہور وائلنسٹ لال گوڈی جے رامن کا انتقال ہوگیا۔
170 -2016 سے زیادہ ممالک نے موسمیاتی تبدیلی کے پیرس معاہدے پر دستخط کیے۔اسے نومبر 2016 میں نافذ کیا گیا تھا۔
-2021 ہندی فلموں کے مشہور موسیقار شراون کمار راٹھور کا انتقال ہوگیا۔
-2021 یوتھ ورلڈ چیمپئن شپ میں ہندوستان کی تمام سات خواتین باکسروں نے سونے کے تمغے جیتے۔

سپریم کورٹ نے یدی یورپا کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری کے جواز سے متعلق معاملہ بڑی بنچ کو بھیج دیا

نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے زمین سے متعلق نوٹیفکیشن کو منسوخ کرنے کے معاملے میں کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی۔ایس۔یدی یورپا کے خلاف مقدمہ چلانے سے متعلق معاملے کو بڑی بینچ کے پاس بھیجنے کا آج فیصلہ کیا۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے یہ کہتے ہوئے اپنا حکم سنانے سے گریز کیا کہ یہ معاملہ بڑی بنچ کے سامنے زیر التوا ہے۔بنچ نے کہا کہ عدالتی نظم وضبط اور وقار کو برقرار رکھنے کے لیے اس معاملے کو مناسب احکامات کے لیے چیف جسٹس کے سامنے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

جسٹس پاردی والا نے کہا "جب ہم اس فیصلے پر کام شروع کرنے والے تھے، ہمیں معلوم ہوا کہ 16اپریل 2024 کو ایک کوآرڈینیٹ بنچ نے 'تسیم خان بمقابلہ دیباشیش چکرورتی اور دیگر' میں ایک اور حکم جاری کیا ہے۔جس میں اسی معاملے کو بڑی بنچ کو بھیج دیا گیا ہے۔" انہوں نے بنچ کی جانب سے کہا "اس صورت حال میں، جب دو عدالتوں نے اس معاملے کو بڑے بنچ کے پاس بھیج دیا ہے، تو ہم نے محسوس کیا کہ یہ ضروری ہے۔اس لیے ہم نے اسے بڑی بنچ کے پاس بھیجا ہے۔ "بنچ نے کہا کہ یہاں ریفرنس صرف جواز کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔بنچ نے کہا "ہمیں 16اپریل 2024 کا ایک حکم ملا، جو اس عدالت کی کوآرڈینیٹ بنچ نے پاس کیا تھا۔پھر ہم نے پورے آرڈر کو دوبارہ پیش کیا۔ "بنچ نے کہا کہ عدالتی نظم وضبط کو برقرار رکھنے کے لیے اس عدالت نے بڑے بنچ کے حوالے سے اس معاملے پر مزید فیصلہ کرنے سے گریز کیا۔بنچ نے مزید کہا "ہم نے ان عرضیوں کو منجو سوراننا بمقابلہ سنیل اروڑہ اور دیگر کے ساتھ جوڑنا مناسب سمجھا۔" عدالت عظمیٰ نے رجسٹری کو ہدایت دی کہ وہ ان معاملات کو مناسب احکامات کے لیے چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے پیش کریں۔یہ مقدمہ بنیادی طور پر بدعنوانی کے مقدمے میں سرکاری ملازم کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے پیشگی منظوری کے جواز سے متعلق ہے۔

سپریم کورٹ کالجیم نے ہائی کورٹس کے سات ججوں کے تبادلے کی سفارش کی

نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے مختلف ہائی کورٹس کے سات ججوں کے تبادلے کی سفارش کی ہے۔یہ اطلاع سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر جاری کردہ ایک بیان میں دی گئی ہے۔بیان کے مطابق کرناٹک ہائی کورٹ کے جسٹس ہیمنت چندنگودار کا مدراس ہائی کورٹ میں تبادلہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔اسی طرح جسٹس کرشنن نٹراجن کو کرناٹک سے کیرالہ، جسٹس نیرانالی سری نواسن سنجے گوڑا کو کرناٹک سے گجرات، جسٹس محترمہ پیرو گوسری سدھا کو تلنگانہ سے کرناٹک، جسٹس کاسوجو سریندر عرف کے۔سریندر کو تلنگانہ سے مدراس، جسٹس ڈاکٹر کنبھ جادلا منمادھا راؤ کو آندھرا پردیش سے کرناٹک اور جسٹس دکشت کرشنا سری پد کا کرناٹک سے اڑیسہ ہائیکورٹ تبادلہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مندھا کا اور جسٹس ڈاکٹر کو کرناٹک سے مدراس منتقل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ڈکشٹ کرشنا سری پد کرناٹک سے اڑیسہ ہائی کورٹ۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان تبادلوں کی سفارش ہائی کورٹس کی سطح پر جامعیت اور تنوع لانے اور عدالتی انتظامیہ کے معیار کو مستحکم کرنے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے 15اپریل 2025اور 19اپریل 2025 کو ہونے والی اپنی میٹنگوں میں یہ فیصلہ کیا تھا۔

ہماری کوشش ان علاقوں تک اردو کی رسائی کو ممکن بنانا ہے جہاں اردو نہیں ہے: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 21اپریل (یو این آئی) اردو کو غیر اردو داں تک پہنچانے اور اردو رسم الخط کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ تہذیب بھی ہے اور تہذیب کی حفاظت پیٹ کے لئے نہیں کرتے، ساتھ ہی کہا کہ ہماری کوشش ان علاقوں تک اردو کی رسائی کو ممکن بنانا ہے جہاں اردو نہیں ہے۔ یہ بات انہوں نے ڈائرکٹر کے عہدہ پر ایک سال مکمل ہونے پر ایک انٹرویو میں کہی۔انہوں نے ڈائرکٹرشپ کی ایک سال کی مدت کے دوران آپ اپنی کارکردگی، دقتیں، مسائل اور حصولیابیوں کے حوالے سے کہا کہ گذشتہ ایک سال کے درمیان اس ادارے کی ادبی، ثقافتی اور دیگر سرگرمیاں دیکھ لیجیے وہ خود ہی میری حصولیابیوں، دقتوں اور مسائل کی کہانیاں بیان کریں گی۔اس ایک سال کے عرصے میں بہت سی سطحوں پر دقتیں بھی آئیں اور بہت سارے مسائل بھی سامنے آئے مگر میں نے حسن تدبیر اور وزارت تعلیم حکومت ہند کے تعاون سے ان تمام دقتوں اور مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی اور میرے رفقائے کار کا تعاون بھی اس میں شامل رہا، اس لیے موانع اور مشکلات کے باوجود قومی اردو کونسل کی سرگرمیاں جوش وخروش کے ساتھ جاری رہیں، مختلف علاقوں میں کتاب میلوں کا انعقاد ہوا، کتابوں کی نمائش لگائی گئی اور سمیناروں کے علاوہ دیگر ثقافتی سلسلے بھی جاری رہے اور ممکنہ طور پر جو کچھ ہوسکتا تھا وہ میں نے مقدور بھر کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ مجھے کامیابی ملی یا نہیں اس کا فیصلہ محبانِ اردو ہی کرسکیں گے۔اس سوال کے جواب میں کہ تقریباً چار سالوں سے مالی معاونت کی ساری اسکیمیں تعطل کا شکار ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟ کے جواب انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ کچھ وجوہات کی بنا پر کچھ اسکیمیں تعطل کا شکار رہیں مگر ایسا بھی نہیں ہے کہ قومی اردو کونسل کی جو بنیادی اسکیمیں ہیں ان میں کسی طرح کا جمود یا تعطل آیا ہو، ڈسٹینس ایجوکیشن، سرٹیفکیٹ ڈپلوما کورس اور CABA-MDTP کی ساری اسکیمیں حسب دستور جاری رہیں، صرف کچھ تکنیکی دشواریوں کی وجہ سے کتابوں کی خریداری اور مسودہ پر مالی تعاون کی اسکیمیں ضرور متاثر ہوئیں اور نئی درخواستیں نہیں منگوائی جاسکیں۔

اردو کونسل کا کتاب میلوں اور سمیناروں کے انعقاد پر بہت زور ہے کیا اردو زبان وادب کا ان چیزوں سے فروغ ممکن ہے؟ کے سوال کے جواب میں ڈائرکٹر اقبال نے کہا کہ اردو زبان وادب کے فروغ کی بہت ساری صورتیں ہیں ان میں ایک صورت کتاب میلے اور سمیناروں کا انعقاد بھی ہے۔کتاب میلہ صرف ناشرین اور تاجرانِ کتب کا ایک اجتماع نہیں ہوتا بلکہ کلچرل ڈسکورس کا پلیٹ فارم بھی ہے جہاں مختلف زبان اور ادبیات سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان آئیڈیاز کا ایکسچینج ہوتا ہے اور ادب وثقافت کی صورتِ حال پر صحت مند مکالمے کی صورت بھی نکلتی ہے اور اسی میلے کے ذریعے ناشرین کتب کو بھی ایک اچھا پلیٹ فارم بھی مل جاتا ہے۔کتاب میلہ خواندگی کو فروغ دینے کا بھی ایک مؤثر اور مضبوط وسیلہ ہے۔ترقی یافتہ ممالک میں لٹریسی کمپین (Literacy Campaign) کے لیے بھی یہ تکنیک اپنائی جاتی ہے جس کی وجہ سے ان ممالک میں خواندگی کی شرح میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ہمیں بھی کتاب میلے کو خواندگی مہم سے جوڑ کر دیکھنے کی ضرورت ہے۔کتاب میلوں کی وجہ سے بہت سے ایسے افراد جن تک کتاب کی رسائی نہیں ہو پاتی یا جو اپنے ذوق کی کتابیں حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں ان تک کتابیں پہنچ جاتی ہیں۔خاص طور پر جہاں نہ کتابوں کی دکانیں ہیں اور نہ ہی کتابوں تک رسائی کا کوئی اور انتظام ہے وہاں کتاب میلوں کے انعقاد کے بہت مفید اور مثبت اثرات سامنے آئے ہیں، اسی طرح سمیناروں کے ذریعے ادب کے اہم رجحانات اور رویوں سے ہم نہ صرف واقف ہوتے ہیں بلکہ اردو زبان وادب کے فروغ کے سلسلے میں بہت سے تجاویز اور مشوروں سے بھی آشنا ہوتے ہیں، اس لیے اگر کتاب میلے اور سمینار کا مثبت استعمال کیا جائے تو اردو زبان کے فروغ کے سلسلے میں یہ بہترین وسیلہ اور ذریعہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

آپ کے دور میں کتاب میلے اور نمائش کتب میں خاصا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے اس کے کیا کچھ مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں؟ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ کتاب میلے ماضی میں بھی منعقد ہوتے رہے ہیں اور بہت سے تاریخ ساز میلے بھی ہوئے اور ان میلوں میں کثیر تعداد میں کتابیں فروخت بھی ہوئیں۔

کتاب میلہ ہمارے مینڈٹ میں شامل ہے، اسی لیے میں نے خواندگی مہم کو فروغ دینے اور کتابوں کی نکاسی کے مقصد سے نہ صرف کتاب میلے کے انعقاد پر زور دیا بلکہ مختلف علاقوں میں نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا اور یقینی طور پر اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آئے۔اگر ایسے علاقوں کی تلاش کی جائے جہاں ایسا کوئی انتظام یا اہتمام نہیں ہے تو یقینی طور پر اور بھی بہتر نتائج سامنے آئیں گے اور اس سلسلے میں ہماری کوششیں جاری ہیں۔ہم ایسے تمام علاقوں کی جستجو میں ہیں جہاں کتابوں کی نمائش کا چھوٹے یا وسیع پیمانے پر اہتمام وانتظام کیا جائے، اس سلسلے میں ہمیں محبانِ اردو سے بھی درخواست ہے کہ کچھ ایسے علاقوں کی نشاندہی فرمائیں جہاں اردو کتابوں کی رسائی ضروری ہو۔

اس سوال پر کہ نئی نسل کو اردو زبان سے قریب کرنے کے لیے کونسل کے پاس کیا منصوبے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو اردو زبان سے قریب لانے کے لیے کونسل کے پاس کئی منصوبے ہیں۔ابھی پچھلے دنوں 'آؤ کہ کوئی خواب بنیں' عنوان کے تحت نئی نسل کو پرگتی میدان کے عالمی کتاب میلے میں ایک پلیٹ فارم مہیا کرایا گیا تھا جس میں نئی نسل سے تعلق رکھنے والے فنکاروں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور معاصر ادب کے مسائل و متعلقات کے حوالے سے گفتگو کی۔نوجوانوں نے یہ محسوس کیا کہ پہلی بار انھیں قومی اردو کونسل کے توسط سے ایک بڑا پلیٹ فارم میسر آیا ہے جہاں وہ نہایت خود اعتمادی کے ساتھ اپنے جذبات وخیالات کا اظہار کرسکتے ہیں۔نوجوانوں کے لیے کئی ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا گیا جن میں نوجوان نسل سے تعلق رکھنے والے فنکاروں نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ اس طور پر دیکھا جائے تو قومی اردو کونسل نوجوان نسل کی حوصلہ افزائی بھی کرتی رہی ہے۔

س: بچوں کی بہت بڑی دنیا ہے اردو کونسل بچوں کے ادب کے فروغ کے لیے کیا کررہی ہے؟ ڈاکٹر شمس اقبال نے بتایا کہ بچوں کے ادب کے فروغ پر کونسل کا خصوصی ارتکاز ہے اس لیے گذشتہ ایک سال کے دوران ادب اطفال پر بہت سے ورکشاپ منعقد کیے گئے اور بچوں کے ادیبوں کو ورکشاپ میں بطور خاص مدعو کیا گیا تاکہ وہ بچوں کے لیے الگ الگ موضوعات پر تخلیقی مواد تیار کرسکیں، چنانچہ ورکشاپ کی وجہ سے بچوں کے لیے خاصا تخلیقی مواد تیار ہوگیا اور اب قومی اردو کونسل عالمی معیار کے مطابق اس تخلیقی مواد کو کتابی صورت میں شائع کررہی ہے جس میں بچوں کی نفسیات اور ترجیحات کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔یہ تمام کتابیں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تناظر میں تاریخی اور ثقافتی وراثت، سائنس فکشن، نامور شخصیات کی سوانح، تہذیبی ولسانی تنوع، صنفی مساوات، انٹرنیٹ سیفٹی یا حفاظتی تدابیر، مالیاتی خواندگی، جسمانی اثباتیت، رویہ جاتی مسائل، ہجرت، خاندانی نامیات جیسے اہم موضوعات پر تیار کی گئی ہیں۔ یہ کتابیں باتصویر بھی ہیں اور نہایت معلوماتی بھی، جن سے بچوں کی دلچسپی میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ وہ ذوق وشوق کے ساتھ یہ کتابیں پڑھیں گے۔

کہا جاتا ہے کہ کونسل سائنسی موضوعات پر زیادہ توجہ نہیں دیتی تو سائنسی اور تکنیکی موضوعات پر کونسل کا اشاعتی منصوبہ کیا ہے؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قومی اردو کونسل سائنسی اور تکنیکی موضوعات پر ماضی میں بھی کتابیں شائع کرتی رہی ہے اور اس کے لیے ایک خاص پینل بھی ہے جس کے تحت نئے نئے سائنسی اور تکنیکی موضوعات پر ماہرین کی میٹنگ کے بعد سائنسی اور تکنیکی مواد تیار کیا جاتا ہے اور پھر کتابی شکل میں اسے شائع کیا جاتا ہے۔حالیہ دنوں میں سائنسی اور تکنیکی موضوعات پر بھی خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے تاکہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ایسی کتابیں قومی اردو کونسل سے شائع ہوں جو سائنس اور تکنیک کے تعلق سے بچوں اور نوجوانوں کی معلومات میں اضافہ کرسکیں اور عصر حاضر کے سائنسی اور تکنیکی رجحانات سے انھیں مکمل طور پر روشناس کراسکیں۔

اردو رسم الخط کی بقا اور تحفظ کے لیے کونسل کیا اقدامات ہیں، کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اردو رسم الخط اردو زبان کی روح ہے اور اس کے تحفظ کے لیے کونسل کوشاں ہے۔اردو کونسل ہر سال اپنی مختلف اسکیموں کے ذریعے ایک لاکھ سے زائد لوگوں کو اردو رسم الخط سکھا رہی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ اپنے رسم الخط کے تحفظ کے ساتھ ہم اردو زبان وادب کا دائرہ وسیع سے وسیع تر کریں اور جو علاقے اردو کے لیے نامانوس یا اجنبی ہیں ان علاقوں تک بھی ہماری زبان کی رسائی ممکن ہوسکے۔ آج بڑی تعداد میں ایسے نوجوان ہیں جو رومن یا دیوناگری رسم الخط میں اردو کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں تو ایسے قارئین کے لیے بھی ہم اب ذولسانی کتابوں کی اشاعت پر غور کررہے ہیں۔

س: کیا کونسل نے ان امکانی علاقوں کی تلاش کی ہے جہاں اردو زبان کو فروغ دیا جاسکتا ہے؟ کے جواب میں ڈائرکٹر صاحب نے کہا کہ کونسل ہمیشہ سے نئے امکانی علاقوں کی تلاش میں رہی ہے۔قومی اردو کونسل نے شمال مشرق کے کئی ریاستوں میں اردو کمپیوٹر سینٹر اور فاصلاتی تعلیم کے مراکز قائم کیے ہیں اور ان علاقوں میں اردو خواندگی کی شرح روز بروز بڑھ رہی ہے اور وہاں بھی اردو کا ذوق شوق تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔اب ہماری کوشش یہ ہوگی کہ ان علاقائی زبانوں سے اردو کا تال میل قائم کیا جائے تاکہ دونوں زبانوں کے مابین لین دین کی کوئی صورت نکل سکے۔اس تعلق سے ہم وہاں کے علاقائی زبانوں میں لغت اور فرہنگ پر بھی کام کرنے کی کوشش کریں گے۔

آپ اردو قارئین کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟ کے جواب انہوں نے کہا کہ اردو کے لیے میرا تو ہمیشہ ایک مثبت پیغام رہا ہے کہ ہم منفی سوچ کے حصار سے باہر نکلیں اور مخلصانہ جذبے کے ساتھ اردو کاز کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں تو ہمارے راستے کی ساری مشکلات اور رکاوٹیں دور ہوجائیں گی۔گھر گھر اردو پہنچانے کے لیے جذباتی نعروں کی نہیں بلکہ پرخلوص جذبے اور جنون کی ضرورت ہے۔

کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس کا 88 برس کی عمر میں انتقال

روم، 21 اپریل (یو این آئی) کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس 88 برس کی عمر میں انتقال کرگئے، ویٹی کن سٹی نے پوپ فرانسس کے انتقال کی تصدیق کردی۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ویٹی کن نے ایک ویڈیو بیان میں کہا ہے کہ پوپ فرانسس ایسٹر سنڈے کے موقع پر سینٹ پیٹرز اسکوائر میں شرکت کے ایک دن بعد پیر کو 88 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ ویٹی کن کی جانب سے ٹیلی گرام چینل پر شائع ہونے والے بیان میں کارڈینل کیون فیرل نے کہا کہ روم کے بشپ فرانسس آج صبح 7 بج کر 35 منٹ پر خدا کے حضور پیش ہوگئے۔ ایسٹر سنڈے کے موقع پر اپنے آخری عوامی خطاب میں پوپ فرانسس نے اپنے ایک معاون کی جانب سے پڑھے گئے پیغام میں غزہ میں فوری جنگ بندی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا تھا، جب پوپ سینٹ پیٹرز بیسلیکا کی مرکزی بالکونی میں مختصر حاضری کے دوران نظر آئے تھے۔ نمونیا کے باعث پانچ ہفتوں تک ہسپتال میں رہنے سے قبل فرانسس غزہ میں اسرائیل کی فوجی مہم پر تنقید کرتے رہے تھے، اور جنوری میں فلسطینی علاقے میں انسانی صورتحال کو 'انتہائی سنگین اور شرمناک' قرار دیا تھا۔ ایسٹر کے پیغام میں پوپ نے کہا کہ غزہ کی صورتحال ڈرامائی اور افسوسناک ہے۔ جارج ماریو برگوگلیو کو 13 مارچ 2013 کو پوپ منتخب کیا گیا تھا، جس نے چرچ پر نظر رکھنے والے بہت سے لوگوں کو حیران کردیا تھا، جنہوں نے ارجنٹائن کے مذہبی رہنما کو ایک بیرونی شخص کے طور پر دیکھا تھا۔ انہوں نے سادگی کو عظیم کردار میں پیش کرنے کی کوشش کی اور اپنے پیشروؤں کے زیر استعمال اپوسٹولیک محل میں پوپل اپارٹمنٹس پر کبھی قبضہ نہیں کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ اپنی نفسیاتی صحت کے لیے کمیونٹی میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہیں ایک چرچ ورثے میں ملا تھا، جو بچوں کے جنسی استحصال کے اسکینڈل پر حملے کا نشانہ بنا تھا، اور ویٹی کن بیوروکریسی میں اندرونی لڑائی کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا لیکن جوں جوں ان کی پاپائی بڑھتی گئی، انہیں قدامت پسندوں کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جنہوں نے ان پر پسندیدہ روایات کو ختم کرنے کا الزام لگایا۔ پوپ نے ترقی پسندوں کی ناراضگی کا بھی سامنا کیا، جن کا خیال تھا کہ انہیں 2 ہزار سال پرانے چرچ کو نئی شکل دینے کے لیے بہت کچھ کرنا چاہیے تھا۔ پوپ فرانس اندرونی اختلافات سے نبرآزما تھے، تو وہ ایک عالمی سپر اسٹار بن گئے تھے، انہوں نے اپنے متعدد غیر ملکی دوروں میں بڑی تعداد میں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا، کیوں کہ انہوں نے تارکین وطن جیسے پسماندہ لوگوں کا ساتھ دیتے ہوئے بین المذاہب مکالمے اور امن کو انتھک طور پر فروغ دیا تھا۔ جدید دور میں پوپ فرانس کے دور حکومت میں ویٹی کن میں 2 افراد سفید لباس پہنتے تھے، اور ان کے پیش رو پوپ بینیڈکٹ نے 2013 میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ قدامت پسند کاز کے ہیرو بینیڈکٹ دسمبر 2022 میں انتقال کرگئے تھے، اور آخر کار پوپ فرانسس کو اکیلا چھوڑ دیا تھا۔ پوپ فرانسس نے فروری 2025 تک تقریباً 80 فیصد کارڈینل رائے دہندگان کو مقرر کیا، جو اگلے پوپ کا انتخاب کریں گے، جس سے اس امکان میں اضافہ ہوا ہے کہ ان کے جانشین روایت پسندوں کی طرف سے سخت دباؤ کے باوجود اپنی ترقی پسند پالیسیوں کو جاری رکھیں گے۔

☆

امریکہ کے یمن پر فضائی حملے، 12 افراد جاں بحق، 30 زخمی

صنعا، 21 اپریل (یو این آئی) حوثیوں سے وابستہ ذرائع ابلاغ کی اطلاعات کے مطابق یمن کے دارالحکومت صنعا کے ایک مشہور بازار پر ہونے والے تازہ ترین امریکی حملے میں کم از کم 12 افراد جاں بحق اور 30 زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق انصار اللہ کے نام سے مشہور حوثی باغیوں کا کہنا ہے کہ اس حملے میں مارکیٹ کو نشانہ بنایا گیا، جس میں عمارتوں اور نجی تجارتی دکانوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ایمبولینس اور ریسکیو ٹیمیں متاثرین کو بچانے کے لیے کام کر رہی ہیں، جن کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ اب بھی تازہ ترین حملے کے ملبے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ امریکہ نے مارچ میں یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف ایک بڑی فوجی کارروائی کا آغاز کیا تھا، اور اس کے بعد سے اب تک متعدد افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق یمن کے دارالحکومت صنعا میں امریکی حملے میں کم از کم 12 افراد ہلاک ہوگئے تھے، اس کے بعد اطلاعات مل رہی ہیں کہ ملک پر مزید امریکی حملے ہو رہے ہیں۔ حوثیوں کے ذرائع ابلاغ المسیرہ ٹی وی کا کہنا ہے کہ امریکی افواج نے شمال مغربی صوبہ امران میں 3 اور شمالی صوبہ مارب کے ضلع الجوبہ پر مزید 2 حملے کیے ہیں۔ المسیرہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ مارب کے ضلع سرواہ پر 4 دیگر حملے بھی ہوئے ہیں۔ امریکہ نے 16 مارچ کو یمن کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی حملے شروع کیے تھے، جس میں کم از کم 53 افراد جاں بحق ہوگئے تھے، یہ حملے اس وقت کیے گئے تھے، جب حوثیوں نے بحیرہ احمر سے گزرنے والے اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں پر دوبارہ حملے شروع کرنے کی دھمکی دی تھی۔ یمن کے زیادہ تر حصے پر قابض حوثیوں نے نومبر 2023 سے اب تک ملک کے ساحل کے قریب بحری جہازوں پر 100 سے زیادہ حملے کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کر رہے ہیں۔ امریکی فرم پروجیکٹ 44 کے مطابق ان حملوں کی وجہ سے 2024 میں نہر سوئز سے گزرنے والے ٹریفک میں 75 فیصد کمی واقع ہوئی، اور ٹرانزٹ کے اوقات میں اوسطاً 7 سے 14 دن کا اضافہ ہوا ہے، کیونکہ شپنگ کمپنیاں طویل متبادل راستے اختیار کر رہی ہیں۔ جنوری میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق کے بعد حوثی باغیوں نے حملے روک دیے تھے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ حوثی باغیوں کے خلاف اس کی مہم کا مقصد دہشت گردی کے خلاف کھڑا ہونا اور بین الاقوامی تجارت کا تحفظ کرنا ہے۔ یمن میں امریکی حملوں میں سیکڑوں افراد جاں بحق ہوچکے ہیں، جن میں کم از کم 80 ایسے افراد بھی شامل ہیں، جو راس عیسیٰ آئل فیلڈ پر حملے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔

روس نے ایسٹر جنگ بندی معاہدے میں توسیع کا کوئی حکم جاری نہیں کیا

ماسکو، 21 اپریل (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ایسٹر جنگ بندی معاہدے میں توسیع کا کوئی حکم جاری نہیں کیا ہے، جو پیر کو ختم ہوگیا ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے تی اے ایس ایس نیوز ایجنسی کو بتایا کہ مقامی وقت کے مطابق ہفتہ کی شام تقریباً 06:00 بجے سے پیر کی رات تقریباً 12:00 بجے تک 30 گھنٹے تک جاری رہنے والے جنگ بندی کا اعلان مسٹر پوتن نے روسی فوج کے جنرل اسٹاف کے سربراہ جنرل ویلری گیراسیموف سے ملاقات کے دوران کیا۔ روسی وزارت دفاع کا کہنا تھا کہ اس عرصے کے دوران خصوصی فوجی آپریشن میں شامل تمام یونٹس نے جنگ بندی کی سختی سے پابندی کی اور اپنی سابقہ [؟][؟] پوزیشنوں کو برقرار رکھا۔ روسی وزارت دفاع نے کہا کہ اس کے فوجیوں نے ڈونیٹسک کے علاقے سوکا بلکا اور بوہاتیر کے قریب اتوار کو دیر گئے یوکرینی افواج کے کئی حملوں کو پسپا کردیا۔ ان حملوں کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئیں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اتوار کے روز کہا کہ مقامی وقت کے مطابق ہفتہ کی دیر رات تقریباً 12 بجے سے اتوار تک 26 روسی حملے ہوئے۔ انہوں نے روس پر اپنی خود اعلان کردہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔

امریکہ سے تجارتی معاہدہ کرنے والوں کو چین کا انتباہ،

کہا، 'ہمیں نقصان ہوا تو خاموش نہیں بیٹھیں گے'

21 اپریل: چین اور امریکہ کی 'تجارتی جنگ' کے درمیان ڈریگن ملک نے اب پوری دنیا کو دھمکی دے ڈالی ہے۔ چین نے امریکہ سے تجارتی معاہدہ دستخط کرنے والے ملکوں کو انتباہ کیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق چین نے ایسے ملکوں پر جوابی کارروائی کرنے کی بات کہی ہے۔ چین کا کہنا ہے کہ اس تجارتی معاہدہ سے اسے نقصان ہوگا۔ چین کی وزارت کامرس نے کہا کہ وہ سبھی فریقین کا احترام کرتا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ برابری کی بنیاد پر بات چیت کرکے اپنے اقتصادی اور کاروباری اختلافات کو سلجھائے۔ لیکن چین نے یہ صاف کردیا کہ اگر ایسے معاہدوں سے اسے نقصان ہوتا ہے تو وہ خاموش نہیں بیٹھے گا۔ وزارت نے کہا کہ چین کسی بھی ایسے معاہدے کو کبھی قبول نہیں کرے گا جو ملک کی قیمت پر ہو۔ وزارت نے آگے کہا کہ اگر ایسا کوئی معاہدہ کیا جاتا ہے تو چین اسے کبھی قبول نہیں کرے گا اور اس کا مضبوطی سے اور اسی طرح سے جواب دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ چین بھی ویسے ہی قدم اٹھائے گا جیسے امریکہ نے اٹھائے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے باقی ملکوں پر 10 فیصد ٹیرف لگایا ہے وہیں چین پر 145 فیصد تک ٹیرف نافذ کیا ہے۔ اس کا چین نے بھی جواب دیا ہے۔ اس نے امریکہ پر 125 فیصد تک ٹیرف عائد کردیا ہے۔ چین اور امریکہ کے درمیان چل رہے 'ٹیرف جنگ' کا دوسرے ملکوں پر بھی اثر پڑ رہا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ کئی ملک امریکہ کے ساتھ کم ٹیرف کو لے کر بات چیت کر رہے ہیں۔ وہیں چین کی وزارت کامرس نے پیر کو کہا کہ اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ امریکہ کے ساتھ دوسرے ملکوں کے تجارتی معاہدہ کا چین پر بُرا اثر پڑے گا۔ چین کا کہنا ہے کہ اگر ایسا ہوا تو وہ تجارتی معاہدے کی سختی کے ساتھ مخالفت کرے گا۔ اس درمیان خبر ہے کہ امریکہ دوسرے ملکوں پر ٹیرف گھٹانے کا دباؤ بنا رہا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ کی بھی چین سے ٹیرف معاملے پر بات چیت چل رہی ہے۔ ٹرمپ نے چین کے ساتھ تجارتی معاہدہ کے معاملے پر ردعمل بھی ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اوول میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، ''ہاں! ہم چین سے بات چیت کر رہے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم چین کے ساتھ اچھا معاہدہ کرنے جا رہے ہیں۔''

☆

بنگلہ دیش کا انٹرپول سے حسینہ واجد سمیت 12 افراد کے خلاف ریڈ نوٹس جاری کرنے کا مطالبہ

ڈھاکہ، 21 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کی پولیس نے انٹرپول کو ایک درخواست جمع کرائی ہے، جس میں معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ سمیت 12 افراد کے خلاف ریڈ نوٹس جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیشی پولیس کی جانب سے یہ اقدام انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کی درخواست پر اٹھایا گیا ہے۔ 77 سالہ حسینہ واجد گزشتہ سال 5 اگست سے ہندوستان میں رہ رہی ہیں۔ حسینہ واجد عوامی لیگ کی 16 سالہ حکومت کا تختہ الٹے جانے کے بعد طلبہ کی قیادت میں بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد بنگلہ دیش سے فرار ہوگئی تھیں۔ ریڈ نوٹس کی درخواست بنگلہ دیش پولیس کے نیشنل سینٹرل بیورو (این سی بی) نے جمع کرائی ہے۔ بنگلہ دیشی اخبار ڈیلی اسٹار نے اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل انعام الحق ساگور کے حوالے سے بتایا کہ این سی بی عدالتوں، پبلک پراسیکیوٹرز یا تفتیشی ایجنسیوں کی اپیلوں کی بنیاد پر ایسی درخواستوں پر کارروائی کرتا ہے۔ انعام الحق ساگور نے پولیس ہیڈکوارٹر میں کہا کہ یہ درخواستیں ان الزامات کے سلسلے میں دائر کی گئی ہیں، جو تحقیقات کے دوران یا جاری کیس کی کارروائی کے ذریعے سامنے آئے ہیں۔

روسی خلائی جہاز سویوز ایم ایس -26 عملے کے ساتھ زمین پر واپس آیا

ماسکو، 21 اپریل (یو این آئی) روس کا سویوز ایم ایس -26 خلائی جہاز عملے کے ساتھ اتوار کی صبح بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) سے بحفاظت زمین پر واپس آ گیا۔ روسی فیڈرل اسپیس کارپوریشن روسکوسموس نے اپنی ویب سائٹ پر یہ معلومات دی ہے۔ ویب سائٹ پر کہا گیا ہے کہ روسکوسموس خلاباز الیکسی اووچینن، ایوان ویگنر اور ناسا کے خلاباز ڈونلڈ پیٹ کو لے جانے والا ڈیسنٹ ماڈیول ماسکو کے وقت کے مطابق 04:20 پر قازقستان کے شہر جیز کازگان کے قریب اترا۔ روسکوسموس نے کہا کہ واپسی سے پہلے سویوز ایم ایس -26 آئی ایس ایس کے روسی حصے کے راسویٹ ماڈیول سے انڈاک کیا گیا، نیز کہا کی ڈی آربٹ اور ڈیسنٹ آپریشن پلان کے مطابق آگے بڑھا۔ ستمبر 2024 میں آئی ایس ایس پر پہنچنے کے بعد سے، عملے نے سائنس کے 43 تجربات کیے ہیں، ایک اسپیس واک کیا اور ایک عملے اور دو کارگو خلائی جہاز کی ڈاکنگ میں حصہ لیا۔

پاکستان کا ایک گاؤں عذاب میں مبتلا!

بوند بوند پانی کے لیے ترس رہے مقامی باشندے

کراچی 21 اپریل: پاکستان کا ایک گاؤں اس وقت عذاب میں مبتلا نظر آ رہا ہے۔ اس گاؤں کا نام 'کوٹنے والے' ہے۔ کوٹنے والے گاؤں تاریخی دیراور قلعہ سے محض 12 کلومیٹر دور موجود ہے۔ کبھی یہ گاؤں بچوں کے کھیل کود اور عام لوگوں کی چہل پہل کا گواہ تھا، لیکن اب یہ دھیرے دھیرے ویرانی کی طرف بڑھ چکا ہے۔ یہاں ایک ماہ قبل تک تقریباً 100 کنبے ہی بچ گئے تھے، اور یہ بھی دھیرے دھیرے اس گاؤں کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ گاؤں میں مٹی کی بنی کئی ساری جھونپڑیاں ایک پرانے اور غریب گاؤں کی نشانی معلوم پڑتی ہیں، لیکن آج یہاں زندگی کی واحد نشانی دھول میں نظر آنے والے مویشیوں کے پیروں کے نشانات ہیں۔ چند ایک کو چھوڑ دیا جائے تو اس گاؤں سے سبھی لوگ نقل مکانی کر چکے ہیں۔ گاؤں میں پھیلی ویرانی کا سبب پانی کی قلت ہے۔ یہاں پانی کی ایک بوند کے لیے بھی لوگ ترستے دکھائی دیتے ہیں۔ کئی سالوں کے سب سے خراب آبی بحران نے اس ریگستان سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو نقل مکانی کے لیے مجبور کر دیا۔ جنوبی پنجاب کے چولستان ریگستان کے 26 ہزار اسکوائر کلومیٹر علاقہ میں پھیلی آبادی کو اوسط سے کم بارش کے سبب پانی کی فکر انگیز کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسے علاقوں میں لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ نسلوں سے تقریباً 1900 قدرتی بارش پر مبنی آبی ذخائر، جن میں ٹوبا، تالاب اور کنڈ شامل ہیں، خانہ بدوش کنبوں اور ان کے مویشیوں کے لیے اہم لائف لائن کی شکل میں کام کرتے رہے ہیں۔ ہر ٹوبا تاریخی طور سے 80 سے 100 کنبوں کی پرورش کرتا تھا، لیکن اس سال بیشتر ٹوبا عام طور سے ایک یا دو ماہ قبل ہی خشک ہونے لگے ہیں۔

اس وجہ سے یہاں رہنے والے لوگوں کی زندگی محال ہوگئی۔ بارش نہ ہونے اور سرکاری واٹر سپلائی اسکیم ٹوٹ جانے یا رکھ رکھاؤ کے سبب یہاں مقیم لوگوں نے شہری مراکز یا دیراور قلعہ کی طرف نقل مکانی کرنا شروع کر دیا ہے، جہاں محدود سرکاری واٹر سپلائی اب بھی موجود ہے۔ لیکن اس کا بھروسہ نہیں کیا جاسکتا کہ یہ واٹر سپلائی کب تک جاری رہے گا۔

ڈیموکریٹک پارٹی نے ایسٹر کی مبارکباد میں بائیڈن کو نظرانداز کیا

واشنگٹن، 21 اپریل (یو این آئی) امریکی ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے شائع ایسٹر کی مبارکباد میں سابق صدر جو بائیڈن کو نظرانداز کرتے ہوئے پارٹی کے سابق صدور کی تصاویر شیئر کی گئی ہیں۔ فاکس نیوز نے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈیموکریٹس کے آفیشل اکاؤنٹ ایکس نے اتوار کی صبح لوگوں کو ایسٹر کی مبارکباد پیش کی، جس میں سابق صدور کی تصاویر شیئر کی گئیں اور کچھ قدامت پسند ناقدین نے کہا کہ نیک خواہشات میں بائیڈن کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ اس پیغام کے ساتھ سابق امریکی صدور کی تصاویر بھی تھیں جن میں براک اوباما، بل کلنٹن، جمی کارٹر اور جان کینیڈی شامل ہیں۔ ان تصاویر میں وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ ایسٹر کی تقریب مناتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔ ایکس سوشل نیٹ ورک کے امدادی مرکز کے مطابق، صارفین ایک پیغام میں شائع کرنے کے لیے صرف ایک سے چار تصاویر کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ بعد میں فیس بک (روس میں انتہا پسند کے طور پر ممنوع) اور انسٹاگرام (میٹا کی ملکیت والے جن کی سرگرمیوں پر روس میں انتہا پسند کے طور پر پابندی عائد ہے) پر پارٹی کے اکاؤنٹس نے مسٹر بائیڈن کی ان کی اہلیہ جل بائیڈن اور ایسٹر بنی کے ساتھ تصاویر شائع کیں۔ پانچوں ڈیموکریٹک سابق صدور کو تاریخی ترتیب میں پیش کیا گیا۔ جب فاکس نیوز نے اسی درخواست کے ساتھ ڈیموکریٹک نیشنل کمیٹی سے رابطہ کیا تو اس نے صورتحال پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ ہل اخبار نے 20 اپریل کو رپورٹ کیا کہ ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندوں نے بائیڈن اور ان کی اہلیہ کے لئے اپنی عوامی نمائش کو محدود کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ پارٹی کی شبیہ داغدار نہ ہو۔

چائنا کوسکو شپنگ نے امریکی پابندیوں کے اقدامات کی مخالفت کی

بیجنگ، 21 اپریل (یو این آئی) چائنا کوسکو شپنگ کارپوریشن لمیٹڈ نے پیر کو کہا کہ وہ چین کے بحری، لاجسٹکس اور جہاز سازی کے شعبوں پر امریکی الزامات اور اس کے بعد کے اقدامات کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی اقدام امتیازی اور غلط حقائق پر مبنی ہیں۔ یہ بیان چین کے سمندری، لاجسٹکس اور جہاز سازی کے شعبوں میں سیکشن 301 کی تحقیقات کے بعد امریکہ کی طرف سے عائد کردہ پابندیوں کے جواب میں تھا۔ کمپنی نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف منصفانہ مسابقت کو بگاڑتے ہیں اور عالمی شپنگ کی صنعت کے معمول کے کام میں خلل ڈالتے ہیں بلکہ اس کی مستحکم اور پائیدار ترقی کو بھی خطرے میں ڈالتے ہیں۔

حوثی باغیوں پر امریکی حملے کا منصوبہ ایک بار پھر لیک، جانکاری نجی سگنل گروپ میں ساجھا کی گئی

21 اپریل: حوثی باغیوں پر حملے کا امریکی منصوبہ ایک بار پھر لیک ہوگیا ہے۔ امریکہ کے سکریٹری برائے دفاع پیٹ ہیگسیتھ پر یمن کے حوثی باغیوں پر مارچ میں ہوئے حملے کی تفصیل کا ایک منصوبہ لیک کرنے کا الزام لگا ہے۔ اطلاع کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ میں شامل سکریٹری برائے دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے سگنل میسجنگ ایپ پر حوثی باغیوں پر حملے کا منصوبہ لیک کیا ہے۔ یہ معاملہ انتہائی سنگین مانا جا رہا ہے۔ ہیگسیتھ نے حملے کی جانکاری نجی سگنل گروپ میں ساجھا کیا، جس میں ان کی اہلیہ جنیفر راؤچیٹ ہیگسیتھ، بھائی فل ہیگسیتھ اور نجی وکیل ٹم پارلٹور سمیت تقریباً ایک درجن لوگ شامل تھے۔ اس گروپ کا نام 'ڈیفنس ٹیم ہڈل' تھا، جسے ہیگسیتھ نے جنوری 2025 میں بنایا تھا۔ اس چیٹ کے لیے ہیگسیتھ سرکاری ڈیوائس کا نہیں بلکہ اپنے نجی فون کا استعمال کر رہے تھے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے مارچ میں پہلی بار سگنل سے جڑا ہوا یہ معاملہ سامنے آیا تھا جب پہلی بار حوثی باغیوں پر امریکی حملے کا منصوبہ چیٹ پر لیک ہوا تھا۔ 'دی اٹلانٹک' رسالہ کے ایڈیٹر جیفری گولڈبرگ کو غلطی سے ایک سگنل گروپ چیٹ میں جوڑا گیا تھا۔ ٹرمپ کابینہ کے بڑے افسروں نے یمن میں حوثی باغیوں پر حملے کے خفیہ منصوبہ پر بات چیت کے لیے ایک میسجنگ ایپ پر گروپ بنایا تھا۔ اس گروپ میں بے حد حساس جانکاریاں شیئر کی جا رہی تھیں۔ مثلاً یمن میں حوثی باغیوں پر امریکہ اگلا حملہ کب کرے گا؟ یہ حملہ کتنے بجے، کن کن اسلحوں سے کیا جائے گا؟ لیکن گڑبڑی اس وقت ہوگئی جب امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) مائک والٹز نے اس میسجنگ ایپ میں 'دی اٹلانٹک' میگزین کے ایڈیٹر ان چیف جیفری گولڈبرگ کو ایڈ کرنے کی گزارش بھیجی۔ اس گروپ میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، سکریٹری برائے دفاع پیٹ ہیگسیتھ، وزیر خارجہ مارکو روبیو، این ایس اے مائک والٹز، ڈائرکٹر آف نیشنل انٹیلیجنس سمیت کئی اعلیٰ افسران تھے۔ گولڈبرگ نے کہا تھا کہ 11 مارچ کو مجھے مائیکل والٹز نام کے ایک یوزر سے سگنل پر کنکشن ریکوئسٹ ملی۔ سگنل ایک اوپن سورس انکرپٹڈ میسجنگ سروس ایپ ہے جو صحافیوں کے درمیان زیادہ معروف ہے۔ گولڈبرگ کہتے ہیں کہ شروعات میں مَیں سمجھ ہی نہیں پایا کہ یہ مائیکل والٹز ٹرمپ کابینہ میں این ایس اے والٹز ہیں۔ میں نے ان سے پہلے بھی ملاقات کی ہے لیکن مجھے لگا کہ مائیکل والٹز کے نام سے کسی شخص نے مجھے شامل کیا ہے، لیکن بعد میں مجھے احساس ہوگیا کہ میں ٹرمپ کی کابینہ کے ساتھیوں کے گروپ سے جڑ گیا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ دو دن بعد شام 28:4 بجے مجھے نوٹس ملا کہ مجھے حوثی پی سی اسمال گروپ نام کے سگنل چیٹ گروپ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس گروپ میں شامل ہونے کے بعد یہ میسج کیا گیا کہ حوثی باغیوں پر حملہ کرنے کے لیے اس گروپ کے ذریعہ کوآرڈینیشن کیا جائے گا۔ گولڈبرگ نے 'دی اٹلانٹک' میگزین میں اس سلسلے میں ایک مضمون لکھا تھا جس میں انہوں نے بتایا کہ 15 مارچ کو یمن میں حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر بمباری سے دو گھنٹے پہلے پتہ چل گیا تھا کہ حملہ ہوسکتا ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے گروپ پر صبح 11.44 بجے یہ 'وار پلان' بھیج دیا تھا۔ حالانکہ ٹرمپ سے جب اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے صاف طور پر کہا تھا کہ انہیں اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے 'دی اٹلانٹک' پر بھی طنز کستے ہوئے کہا کہ میں اس کا فین نہیں ہوں۔ میرے لیے تو اٹلانٹک ایک ایسی میگزین ہے جو بند ہونے والی ہے۔

میانمار میں زلزلہ کے بعد زمین 20 فٹ تک کھسک گئی، سائنس دانوں نے کیا چونکانے والا انکشاف

میانمار 21 اپریل: میانمار کے مانڈلے کے پاس 28 مارچ کو آئے 7.7 شدت کے زلزلے کے بارے میں سائنس دانوں نے چونکانے والی بات بتائی ہے۔ سائنس دانوں نے تصدیق کی ہے کہ اس زلزلہ کے بعد ایک غیر معمولی واقعہ ہوا ہے۔ ساگائینگ فالٹ کے پاس تقریباً 20 فٹ (تقریباً 6 میٹر) تک زمین کھسک گئی ہے۔ یہ ہندوستانی اور یوریشین پلیٹوں کے درمیان کا ایک اہم فالٹ زون ہے۔ 'ٹائمز آف انڈیا' کی ایک خبر کے مطابق یوروپین اسپیس ایجنسی سینٹینل-1اے اور سینٹینل 2بی/سی سیٹلائٹ، ناسا کی جیٹ پروپلشن لیباریٹری اور کلٹیک سسمولوجیکل لیباریٹری نے حال ہی میں پایا ہے کہ یہ اب تک کی تاریخ کا سب سے بڑا اسٹرائک-سلپ ہے۔ ایڈوانس ریپڈ امیجنگ اور اینالیسس ٹیم نے پہلے اور بعد کی تصویروں کا موازنہ کیا ہے۔ اس سے پتہ چلا ہے کہ کچھ جگہوں پر تقریباً 9 فٹ (3 میٹر) تک زمین کھسکی ہے جبکہ کئی جگہوں پر یہ 20 فٹ تک کھسک گئی ہے۔ سینئر جیولوجسٹ اور اترا کھنڈ ڈیزاسٹر میٹیگیشن اینڈ مینجمنٹ سینٹر کے سابق ڈائریکٹر پیوش روتیلا نے میانمار میں آئے زلزلہ پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زلزلہ کی وجہ سے زمین کا کھسکنا یا سطح کا ٹوٹنا ایک عام بات ہے، یہ خاص طور سے بڑے زلزلہ کے جھٹکوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ مانڈلے میں آئے زلزلہ کی وجہ سے ہزاروں عمارتیں زمیں دوز ہوگئیں۔ اس کی وجہ سے 3 ہزار سے زیادہ لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ کئی افراد ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ اس زلزلہ میں 4000 سے زیادہ لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ میانمار میں آئے زلزلہ کے جھٹکوں کو تھائی لینڈ کے بنکاک تک محسوس کیا گیا تھا۔ ویسے میانمار میں اس سال کئی مرتبہ زلزلہ کے جھٹکے لگ چکے ہیں۔ اس سال اپریل میں بھی کئی بار زلزلہ آیا ہے۔

دوسرے ممالک درآمدی ڈیوٹی کم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 21 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ کئی عالمی اور کاروباری رہنما امریکی انتظامیہ سے درآمدی ڈیوٹی کو کم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل نیٹ ورک پر لکھا، "ہماری طرف سے لبریشن ڈے کے اعلان کے بعد سے کئی عالمی لیڈر اور کاروباری نمائندے ٹیرف سے راحت مانگنے میرے پاس آئے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ کاروباری برادری کے پاس ہمیشہ ایک آسان طریقہ ہوتا ہے "امریکہ آؤ، اور امریکہ میں سرمایہ کاری کرو۔" انہوں نے 2 اپریل کو 185 ممالک اور خطوں سے آنے والی اشیا پر درآمدی ڈیوٹی کا اعلان کیا۔ جس میں دنیا بھر میں 10 فیصد ڈیوٹی 5 اپریل سے اور انفرادی ڈیوٹی 9 اپریل سے لاگو ہوئی۔ مسٹر ٹرمپ نے 9 اپریل کو اعلان کیا کہ وہ 75 ممالک کی مصنوعات پر ٹیرف میں اضافے کو معطل کر رہے ہیں جنہوں نے 90 دنوں کے لیے بات چیت کے لیے آمادگی ظاہر کی تھی۔ ان ممالک پر 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد ہوگی۔ امریکی صدر نے کہا کہ وہ تجارتی شراکت داروں کے ساتھ ٹیرف کی سطح پر بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے اس تین ماہ کے وقفے میں توسیع کے امکان کو بھی رد نہیں کیا۔

پاکستانی جیلوں سے 175 افغان قیدی رہا

کابل، 21 اپریل (یو این آئی) پناہ گزینوں اور وطن واپسی کی وزارت نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ پاکستان میں قید کل 175 افغان قیدیوں کو رہا کرکے وطن واپس بھیج دیا گیا ہے۔ بیان کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد ہفتے کے روز جنوبی صوبہ قندھار میں اسپین بولدک بارڈر کراسنگ پوائنٹ کے ذریعے افغانستان واپس آئے۔ پاکستان نے گزشتہ ایک سال کے دوران ہزاروں قیدیوں کو رہا کرکے افغانستان واپس بھیج دیا ہے۔ اس سے قبل ستمبر 2024 میں جیل انتظامیہ کے قائم مقام سربراہ محمد یوسف مستری نے اشارہ کیا تھا کہ اس وقت 8000 سے 9000 افغان شہری ملک سے باہر قید ہیں۔

ڈپلیکیٹ نمک فروخت ہونے کی اطلاع پر برنپور میں انفورسمنٹ برانچ کا چھاپہ، نمک ضبط

آسنسول:21اپریل(عوامی نیوزسروس) آسنسول درگاپور پولس کی انفورسمنٹ برانچ نے ہیراپور تھانہ کے تحت شہرآہن برن پور میں سنجے کمار پرساد کی دکان پر چھاپہ مارا،اس بارے میں انفورسمنٹ برانچ کے افسر اجن کمار واس نے بتایا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ ایک مشہور کمپنی کا ڈپلیکیٹ نمک بنا کر بازار میں فروخت کیا جا رہا ہے۔اس الزام کو مدنظر رکھتے ہوئے چھاپہ مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل کلٹی میں چھاپہ مارا گیا تھا اطلاع کے مطابق دکاندار سنجے کمار پرساد نے کہا کہ آج کچھ لوگوں نے ان کی دکان پر چھاپہ مارا اور انہوں نے کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا لیکن کہا جا رہا ہے کہ چھاپہ مارنے والے افسر واہلکار نے ایک پرائیویٹ کمپنی سے نمک کے پیکٹ پکڑے اور اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے سیزرلسٹ دے دی انہوں نے کہا کہ ان نمکیات کی جانچ کی جائے گی اور اگر یہ درست ہیں تو واپس کر دیے جائیں گے، نقل کی صورت میں بلایا جائے گا انہوں نے بتایا کہ وہ نعمت پور سے 2 بوری نمک لے کر گئے تھے۔ ایک تھیلی بک گئی ہے دوسرے تھیلے میں 2 پیکٹ فروخت ہوئے ذرائع کے مطابق ٹاٹا سالٹ کے ڈپلیکیٹ مارکیٹ میں اندھا دھند فروخت ہو رہے ہیں۔

رانی گنج کی ایک اسٹیل فیکٹری کے احاطے میں نوجوان سوپروائزر کی حادثے میں موت، بغیر اطلاع لاش اٹھانے پر ساتھی ملازمین نے کیا احتجاج

آسنسول:21اپریل(عوامی نیوزسروس) رانی گنج کے منگل پور صنعتی تعلقہ میں جوئے بالاجی انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ آئرن اینڈ اسٹیل فیکٹری میں لوہے اور اسٹیل کے کارخانے میں حادثے میں ایک سپروائزر کی موت نے پورے حلقے میں سنسنی پھیلا دی اور پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق خاص کجورہ علاقہ کا ساکن 22 سالہ بکاش کمار عرف لڈو فیکٹری کے احاطے میں واقع لوہے کیشر میں بطور سپروائزر کام کرتا تھا جب یہ نوجوان فیکٹری کے اندر کام کر رہا تھا تو کوئلے سے لدے ٹرک نے اسے ٹکر مار دی اور وہ موقع پر ہی کچل دیا گیا۔اس واقعہ سے علاقہ میں زبردست سنسنی پھیل گئی اس واقعہ کی اطلاع بکتر نگر گرام رکھشا کمیٹی کے اراکین کے ساتھ فیکٹری ٹریڈ یونین لیڈروں کو دی گئی جنہوں نے اس کے بعد متوفی مزدور کی موت کے لیے معاوضہ کا مطالبہ کیا اور فیکٹری حکام سے مناسب کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔
مقامی رہنما اور گرام رکھشا کمیٹی کے صدر جے دیو خان نے فیکٹری حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس شخص کی موت کی اصل وجہ کا پتہ لگائے اس واقعہ میں ملوث افراد کو مناسب سزا دے،اور متوفی کے خاندان کو مناسب معاوضہ فراہم کرے اربن وِلیج پروٹیکشن کمیٹی کے اسپیکر نے دعویٰ کیا کہ سوموار کو لاش کے پوسٹ مارٹم کے بعد ان تمام واقعات کی مکمل تحقیقات کرنی ہوں گی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ زمہ داران واضح کرے کہ آیا یہ واقعہ لاپرواہی کی وجہ سے پیش آیا،اور مرنے والوں کے لواحقین کو مناسب معاوضہ ادا کیا جائے ان کا دعویٰ ہے کہ فیکٹری کے احاطے میں اس طرح کے واقعات بار بار نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے ہو چکے ہیں جس کی وجہ ان کا دعویٰ ہے کہ فیکٹری حکام کی بے حسی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ غفلت کے تمام نکات کو واضح کیا جائے اور مستقبل میں فیکٹری میں ایسے حادثات کو روکنے کے لیے کارروائی کی جائے۔
اطلاع کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش کے پوسٹ مارٹم کے بعد ہی موت کی اصل وجہ معلوم ہو سکے گی بتایا جاتا ہے کہ اس فیکٹری میں اس سے پہلے بھی ایسے ہی حادثات ہو چکے ہیں لیکن سب نے سوال اٹھایا ہے کہ فیکٹری حکام حادثات کی روک تھام کے لیے کوئی اقدامات کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ان متواتر اور بار بار ہونے والے حادثات کے پیش نظر انتظامیہ کیا اقدامات کر رہی ہے؟ معلوم ہوا ہے کہ اس دن رانی گنج تھانے کی پنجابی موڑ چوکی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اپنی تحویل میں لے لیا معلوم ہوا ہے کہ لاش کا آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ سوپروائزر کے ساتھی ملازمین کا کہنا ہے کہ وکاش کمار فروری مہینے میں یہاں جوائننگ کیا حادثے کی جگہ جہاں گاڑی ٹکرائی اور وکاش حادثے کا شکار ہوا وہاں سے لاش بغیر کسی کو اطلاع کیے بغیر ایسی اٹھائی گئی ہے جہاں ذرہ برابر بھی حادثے کا نشان مارکنگ نہیں ہے ملازمین کا کہنا ہے کہ لاش کی جگہ مارکنگ کی جاتی ہے اسے پولیس کرتی ہے مگر یہاں پر لاش ایسی اٹھائی گئی جیسے جے سی بی لگا کر لاش لے گئی ہوگی ملازمین نے کہا اہل خانہ یا مزدوروں کو بھی خبر نہیں ہے حادثے کے بعد انڈسٹری کے مالک یا منیجر کو موقعے پر موجود رہنا چاہیے مگر کوئی موجود نہیں تھا کہا جا رہا کہ نزدیک ہی میں سی سی ٹی وی نصب ہے فوٹیج دیکھانے کی مانگ کی جا رہی وہ بھی نہیں دکھایا جا رہا پولیس کاغذات بنائی ہے یا نہیں یہ بھی نہیں معلوم کیونکہ پولیس لواحقین کو کچھ نہیں بتا رہی ہے ملازمین نے پروڈکشن بند کرنے کی دھمکی دی ہے کہا جا رہا ہے کہ زندگی سے بڑی پروڈکشن نہیں ہے۔

دامودر ندی سے ریت کی اسمگلنگ زوروں پر ریت کے کاروبار میں گھوٹالہ رانی گنج سے پرولیا کے چالان جاری

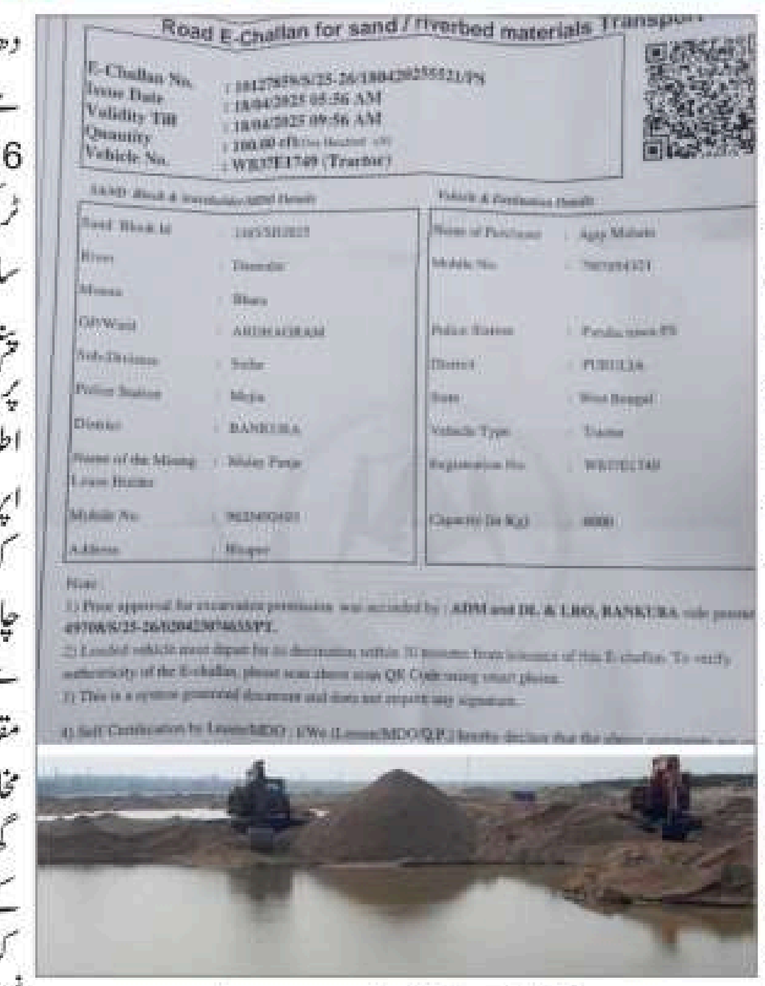

آسنسول: 21 اپریل (عوامی نیوز سروس) رانی گنج بلاک کے تیرات گرام پنچایت کے تحت دامودر ندی گھاٹ سے ریت کی اسمگلنگ زوروں پر جاری ہے گھاٹوں سے ریت لے جانے والی گاڑیوں کے چالانوں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں چونکہ دامودر ندی کا علاقہ بانکوڑا ضلع کے تحت آتا ہے جہاں مچیا کے بھارا موضع کے اردگرام میں واقع دامودر ندی گھاٹ سے ریت نکالنے کا ٹھیکہ ہیرا پور کے رہنے والے مالے نامی تاجر کو دیا گیا ہے لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ شلتوڑ کے صاحب گنج گھاٹ سے ریت کی کان کنی ہو رہی ہے اور ریت سے لدی گاڑیاں تیرات گھاٹ سے نکالی جا رہی ہیں وہیں، 16 پہیوں والے ٹرکوں میں 40 سے 60 ٹن اوورلوڈ ریت کو لوڈ کیا جا رہا ہے اور دیہی سڑکوں سے نکالا جا رہا ہے جن کی 10 ٹن لے جانے کی صلاحیت ہے۔ ایک طرف ریت کو ٹرکوں میں لوڈ کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف ریت کو غیر قانونی طور پر ٹریکٹروں میں لوڈ کر کے آسنسول کے مختلف علاقوں میں بھیجا جا رہا ہے سیاہ ریت کے کاروبار پر بی جے پی لیڈروں کی خاموشی بھی سوال اٹھاتی ہے خصوصی ذرائع کے مطابق ان ٹریکٹروں کو پرولیا ضلع کا چالان جاری کیا جا رہا ہے جبکہ ٹریکٹر آسنسول کی طرف ریت لے جا رہے ہیں اس کے علاوہ ٹریکٹر کی گنجائش سے بڑی ٹوکری بنا کر اس میں 10 ٹن تک سامان لادا جاتا ہے جبکہ چالان میں 6 ٹن تک کے سامان کی پاسنگ ہوتی ہے۔ ریت کو اوورلوڈ ٹریکٹر پر لاد کر منتقل کیا جا رہا ہے۔
کچھ لوگوں نے جب ڈرائیور سے بات کی تو اس نے بتایا کہ وہ تیراٹ گھاٹ سے ریت لا رہا تھا اور آسنسول کے دھدکا جا رہا تھا جب اس کا چالان چیک کیا گیا تو پتہ چلا کہ مچیا کے بھارا موجا کے اردگرام میں واقع دامودر ندی گھاٹ سے ریت کا ٹھیکہ مالے پنچہ نامی ٹھیکیدار کا دکھایا گیا تھا اور ریت کے خریدار کا نام پرولیا کے اجے مہتو تھا جبکہ ڈرائیور نے بتایا کہ یہ سامان تیراٹ گھاٹ سے آیا ہے اور آسنسول دھدکا کے کندن مہتو کو جا رہا ہے چالان میں ریت کا وزن 6 ٹن بتایا گیا تھا جب کہ ٹریکٹر میں تقریباً 10 ٹن سامان لوڈ کیا گیا تھا جس سے پتہ چلتا ہے کہ تیراٹ گھاٹ پر کتنی بے قاعدگی ہو رہی ہے اطلاع کے مطابق 13 اپریل کی رات کو اطلاع ملی کہ اوورلوڈ ٹرک بغیر کسی چالان کے اسی تیراٹ گھاٹ سے ریت لے جا رہے ہیں۔ مقامی دیہاتیوں نے اس کی مخالفت کی جس کے بعد گھاٹ کے مالک نے اس کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دی جس پر نچھا پھانری میں جنے دیو پال نامی مقامی دیہاتی کے خلاف بھی مقدمہ درج کرایا گیا کیس میں دکھایا گیا ہے کہ جے دیو پال نے رقم چھین کر جان سے مارنے کی کوشش کی تھی۔ جبکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا اس کے بعد جے دیو پال کو 14 اپریل کو گرفتار کیا گیا تاہم واقعہ کے صرف دو دن بعد ہی نچا پھانری انچارج کا تبادلہ کر دیا گیا اور ان کے تبادلے کو اس کیس سے جوڑا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس معاملے پر بی ایل آر او رانی گنج نے کہا کہ اگر چالان کسی اور جگہ سے ہو اور سامان دوسری جگہ سے آ رہا ہو اور جن ٹریکٹروں میں اوورلوڈنگ کے بعد ریت لے جایا جا رہا ہو تو اس معاملے کی تحقیقات کی جائیں گی۔ قصوروار پایا گیا تو کارروائی کی جائے گی۔

مرکز نئے قانون کے تحت مخالفین کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے: وزیر مولئے گھٹک

آسنسول: 21 اپریل (عوامی نیوز سروس) درگا پورسٹی سنٹر کے سروجنی آڈیٹوریم میں درگاپور بار ایسوی ایشن کی جانب سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا اس پروگرام میں ریاستی قانون، عدلیہ اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، پنچایت، دیہی ترقی اور تعاون کے وزیر پردیپ مجمدار، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کارگذار ڈپٹی کمشنر پی وی جی ستیش پشومارتھی، درگاپور محکمہ کورٹ بار ایسوی ایشن کے سکریٹری انوپم مکھرجی، صدر دیوورت سائی اور کئی دیگر موجود تھے۔ ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک نے متعارف کرائے گئے قانون کی نئی دفعات (بی این ایس ایکٹ) پر مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مخالف سیاسی جماعتوں کو دبانے کے لیے جان بوجھ کر قوانین تبدیل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان قوانین کو اس طرح تبدیل کیا گیا ہے کہ جھوٹے مقدمات درج کر کیا نہیں دن یہ دن حراست میں رکھا جا سکتا ہے اگر اپوزیشن جماعتیں لوک سبھا میں اس کی مخالفت کرتی ہیں تو اسے آسانی سے معطل کیا جا سکتا ہے نئے قانون میں یہ بھی کہا گیا ہے۔اگر کسی کی سزا 10 سال سے زیادہ ہے اور اسے گرفتاری کے دوران مجبور کیا گیا تو اسے مقابلے میں گرفتار کیا جا سکتا ہے اگرچہ اس کا براہ راست ذکر نہیں کیا گیا ہے لیکن غور سے پڑھیں تو سمجھ آ جائے گی مرکز کے اس نئے قانون کی وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مخالفت کی گئی ہے قانون کے ہر حصے کو ریاستی اسمبلی میں پاس کیا جاتا ہے اور لوک سبھا کو بھیجا جاتا ہے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ یہ پہلے کیا تھا اور کیا تبدیلیاں کی گئی ہیں اگر یہ بھیجا جائے تو اس میں سے کوئی بھی کارآمد نہیں ہوگا۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت وارڈ نمبر 82 میں سڑکوں کی تعمیراتی کام کا آغاز

رانی گنج: 21 اپریل: آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے مسلسل اقدامات جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں آج بورو 6 کے وارڈ نمبر 82 میں سڑکوں کے تعمیراتی کام کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ وارڈ 82 کے اسلام نگر میں 5 نئے راستوں کا تعمیری کام کا آغاز سابق ایم ایل اے محمد سہراب علی کے ہاتھوں ہوا انہوں نے بتایا کہ پانچ نئے پختہ راستوں کی تعمیر شامل ہے۔ کونسلر نرگس بانو نے بتایا کہ وارڈ کے اسلام نگر میں پانچ سڑکوں میں ذیل لاگت سے تعمیر کی جائیگی جس میں تین لاکھ ترپن ہزار دو سو پندرہ روپے کی لاگت سے محمد غفور انصاری کے گھر سے عبداللہ انصاری کے گھر تک، دوسرا چار لاکھ سولہ ہزار تین سو بائیس روپئے چابی موڑ واٹر ٹینک سے امام باڑا تک، تیسرا چار لاکھ تیراسی ہزار چھ سو اڑسٹھ محمد گڈو کے گھر سے چھوٹو کے گھر تک، چوتھا چار لاکھ چودہ ہزار پانچ سو تین محمد عالم کے گھر سے سید امیر الدین کے گھر تک، اور پانچواں چار لاکھ بیس ہزار دو سو اٹھاون شیخ غلام علی کے گھر سے محمد شمیم کے گھر تک۔ سیمنٹیڈ روڈ کی تعمیر کی جائیگی۔ افتتاحی تقریب میں سابق ایم ایل اے محمد سہراب علی نے کہا کہ "وارڈ 82 کے عوام کافی عرصے سے بنیادی سہولیات کی بہتری کے منتظر تھے۔ ہمیں خوشی ہے کہ آج سے ان کاموں کا آغاز ہو رہا ہے، جو شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بہتر بنائیں گے۔" ممتا بنرجی کی سرپرستی میں پورے آسنسول میں مختلف وارڈوں میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ مقامی رہائشیوں نے بھی اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ کام معیاری انداز میں مکمل کیے جائیں گے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اب آخر کار کام شروع ہوا ہے، تو ہمیں بہت خوشی ہے۔" آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ترجمان کے مطابق، شہری ترقی کے ایسے مزید منصوبے دیگر وارڈز میں بھی شروع کیے گئے ہیں۔

وارڈ نمبر 32 میں اسہال کی وبا، بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

رانی گنج: 21 اپریل: آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 32، بھوئیاں پاڑا میں اسہال کی وبا پھیلنے کے بعد علاقے میں طبی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ متاثرین کی عیادت اور صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے آج بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے محکمہ صحت کی ٹیم اور وارڈ کے کونسلر بھولا ہیلا کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔
اس موقع پر انہوں نے سنگرام کولیری علاقے میں فوری طبی امداد کے انتظامات بھی یقینی بنائے۔ بورو چیئرمین نے مقامی باشندوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ مزمل حسین شہزادہ نے نمائندہ رئیس احمد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "فی الحال محکمہ صحت کی ٹیم متحرک ہے اور طبی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ضرورت پڑنے پر مزید اقدامات بھی کیے جائیں گے۔"

* ہم نے جرم نہیں کیا، پھر بھی ہم مجرم ٹھہرے * 26 ہزار بے قصور معصوم اساتذہ کی چیخیں، جو سپریم کورٹ تک نہ پہنچ سکیں: ماسٹر خوشنود شہاب آسنسول

آسنسول:21 اپریل(عوامی نیوز سروس) ریاست مغربی بنگال میں 2016 کی ایس ایس سی (اسکول سروس کمیشن) تقرریوں میں مبینہ بدعنوانی اور گھوٹالے نے اب تک ہزاروں اساتذہ کی زندگیوں کو اندھیروں میں دھکیل دیا ہے روشن مستقبل کا خواب دیکھنے والے اور قوم وملت کے طلبہ کو تابناک مستقبل کا راہ دیکھانے والے ہزار ہا مایوس ٹیچرس کے سامنے تاریکی چھا گئی ہے نہ انکھوں میں نیند ہے نہ ہی دل کو قرار ہے، ان بیچارے ٹیچروں کو کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا ہے۔ ریاستی سرکار ہو یا سپریم کورٹ کی یقین وہانی تسلی امیدیں اب سب معدوم سا محسوس ہوتا ہے سپریم کورٹ کی حالیہ ہدایات کے بعد 26,000 سے زائد اساتذہ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی ملازمتیں منسوخ کر دی گئیں، جن میں سے کئی اپنی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے سڑکوں پر احتجاج کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں ہم جائیں تو کہاں جائیں کریں تو کیا کریں۔ ہم تو نہ گھر کے رہے اور نہ کہیں کے درس وتدریس کے پیشے سے منسلک ہوئے تو لیسن پلان کی تیاریاں اور بچوں کے درمیان تعلیم بہتر طریقے سے دینے میں دلجمعی کے ساتھ مصروف رہے فرض منصبی کے دائرے میں خود کو محصور کر لیا اور اسکا ثمرہ ملا کہ ملازمت سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے اور اب کئی طرح کی ہدایات اور مشورے مل رہے ہیں کہا جا رہا پھر سے امتحان دینا ہوگا وغیرہ وغیرہ ایسی صورت میں جبکہ دل ودماغ میں تناؤ تنازع بھرا ہوا ہے کیسے اسٹڈی ہوگی اور کیا امتحان دیں گے۔ مذکورہ خیالات کا مایوس کن اظہار آسنسول رحمانیہ ہائی اسکول کے سائنس ٹیچر خوشنود شہاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ ایس ایس سی کا امتحان اسوقت دیا تھا جب شادی نہیں ہوئی تھی، بچے نہیں تھے، شوق وجذبہ کارفرما تھا کہ درس تدریس کے پیشے سے منسوب ہونے کے لئے محنت کرنی ہے خالی وقت ہاتھ میں تھا خوب محنت کی ایس ایس سی کی تیاری کی اللہ پاک نے کامیاب کیا، اب کیسے اسٹڈی ہوگی سب کچھ بوجھل ہے بال بچوں کی دیکھ ریکھ بھی ہے کیا کریں کیسے کریں متعدد سوالات خود ہی سے کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی جیسی حالت کم وبیش تمام منسوخ ٹیچروں کی ہے انہوں ایک لیڈی ٹیچر کی کیفیت بتاتے ہوئے کہا کہ ایک متاثرہ خاتون ٹیچر جو اپنے درد کو چھپا نہیں پا رہی تھیں، نے جذباتی انداز میں بتایا:

"*میں نے کسی سے رشوت نہیں لی، میرے اسکول میں کوئی بھی ٹینٹڈ (بدعنوان) امیدوار موجود نہیں تھا۔ لیکن جب ہمارا پینل منسوخ ہوا، تب ہمیں سی بی آئی کی چارج شیٹ پڑھنے کا موقع ملا اس میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ نو سے دس لاکھ روپے تک کی رشوتیں لی گئیں، خاص طور پر کلاس 11 اور 12 کی بھرتیوں میں اور بھی زیادہ رقم کا لین دین ہوا انہوں نے ایک چونکا دینے والا واقعہ بھی سنایا کہ ایک امیدوار نے کسی ایجنٹ کو ایک لاکھ روپے دے کر نوکری حاصل کرنے کی کوشش کی، لیکن نوکری نہ ملنے پر وہ ہائی کورٹ پہنچا اور رشوت کی رقم واپس مانگی۔ اس پر جج حیرت زدہ رہ گئے کہ جو شخص خود رشوت دینے کا اعتراف کر رہا ہے وہی رقم کی واپسی کا مطالبہ بھی کر رہا ہے خاتون نے بتایا کہ 17,206 اساتذہ کی تقرری ہوئی تھی، جن میں سے صرف 1,800 پر بدعنوانی کا الزام ہے یان 1,800 میں بھی مختلف کیٹیگریز ہیں: کچھ نے رینک جمپنگ کیا، کچھ آؤٹ آف پینل شامل ہوئے، جبکہ کچھ نے او ایم آر شیٹس میں ہیرا پھیری کی انہوں نے الزام لگایا کہ ایس ایس سی کے سرور میں نمبروں کو بڑھایا گیا، اور یہ سب ایک ناکس نامی کمپنی کے ذریعے ہوا۔ ان کا کہنا تھا:
"ہمارے ہاتھ میں ہماری او ایم آر شیٹس ہیں، ہمارے دستخط ہیں، انویجیلیٹر کے دستخط بھی ہیں، لیکن ہمیں اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا موقع تک نہیں دیا جا رہا سپریم کورٹ کہتا ہے کہ سی ایف ایس ایل (فورینسک ٹیسٹ) کی ضرورت نہیں، آخر کیوں؟
خاتون ٹیچر نے عدالت اور حکومت سے سوال کرتے ہوئے کہا جب ہمارے خلاف کوئی ثبوت نہیں تو ہمیں مجرم کیسے ٹھہرایا جا سکتا ہے؟ اگر قانون خود ہمارے ساتھ ناانصافی کرے گا تو ہم قانون پر کیسے یقین رکھیں؟ انہوں نے بتایا کہ اس فیصلے کے بعد نہ صرف ان کا بلکہ ان کے خاندان کا جینا دوبھر ہو گیا ہے میری تین سالہ بیٹی ہے۔ گھر میں ساس، سسر، شوہر سب ہیں۔ سپریم کورٹ نے ہمیں 'اَپچت' اور 'ایوگی' کہہ دیا۔ ہماری عزت خاک میں مل گئی ہے۔*" خاتون کا کہنا تھا کہ بدعنوانی تو حکومت اور افسران نے کی، لیکن سزا ان جیسے بے گناہ اساتذہ کو مل رہی ہے۔ وہ کہتی ہیں:
"*ہمیں تو امتحان دینے سے نہیں روکا گیا، لیکن جنہوں نے غلط کیا، صرف انہیں ہٹایا جا رہا ہے۔ 6,276 لوگوں نے مانا ہے کہ انہوں نے غلط کیا، لیکن باقی 20,000 سے زائد اساتذہ کا کیا؟*" متاثرہ اساتذہ کے مطابق انہیں نہ صرف نوکری سے نکالا گیا، بلکہ انہیں سماجی بائیکاٹ اور ذہنی دباؤ کا بھی سامنا ہے۔ لوگ انگلیاں اٹھا کر پوچھتے ہیں "کیا تم نے رشوت دی تھی؟" جبکہ کئی امیدوار عدالت سے محض اتنا چاہتے ہیں کہ ان کی او ایم آر شیٹس کی فورینسک جانچ ہو تا کہ ان کی بے گناہی ثابت ہو سکے سیاسی جماعتوں کے رویے پر روشنی ڈالتے ہوئے متاثرین کا کہنا ہے کہ سب پارٹیاں ہمیں اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا چاہتی ہیں کوئی بھی ایمانداری سے ہمارے ساتھ کھڑا نہیں اگر کسی ایم پی سے ملنے جانا ہو تو کہتے ہیں، تین ہزار لوگ لے کر آو، میڈیا کو بلاؤ تب سنیں گے عوامی ردعمل پر بات کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں۔
دیہاتی علاقوں میں لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ سزا صرف ٹی ایم سی حکومت کو ہرانے کا ذریعہ ہے انہیں ہماری قربانی کی پرواہ نہیں انہیں لگتا ہے کہ اچھا ہوا ٹی ایم سی جائے گی چاہے ہم 24,000 لوگ برباد ہو جائیں یہ بحران صرف چند اساتذہ کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک پوری نسل کا سوال ہے جنہوں نے خواب دیکھا تھا کہ محنت اور ایمانداری سے وہ اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں گے اور قوم وملت کے بچوں کو بھی خوشنما روشن سانچے میں ڈھالیں گے مگر آج وہ نظام کی ناانصافی کا شکار بن چکے ہیں عدالتوں اور حکومتوں کو اس سنجیدہ انسانی مسئلے پر فوری توجہ دینی ہوگی اگر واقعی صرف 1,800 افراد بدعنوان تھے، تو باقی 24,000 کو اجتماعی سزا کیوں دی جا رہی ہے؟ یہ سوال آج پورے بنگال اور ملک کے ضمیر پر دستک دے رہا ہے۔

لیجنڈری اسپنر وینکٹ راگھون سب سے زیادہ ورسٹائل کرکٹرز میں سے ایک

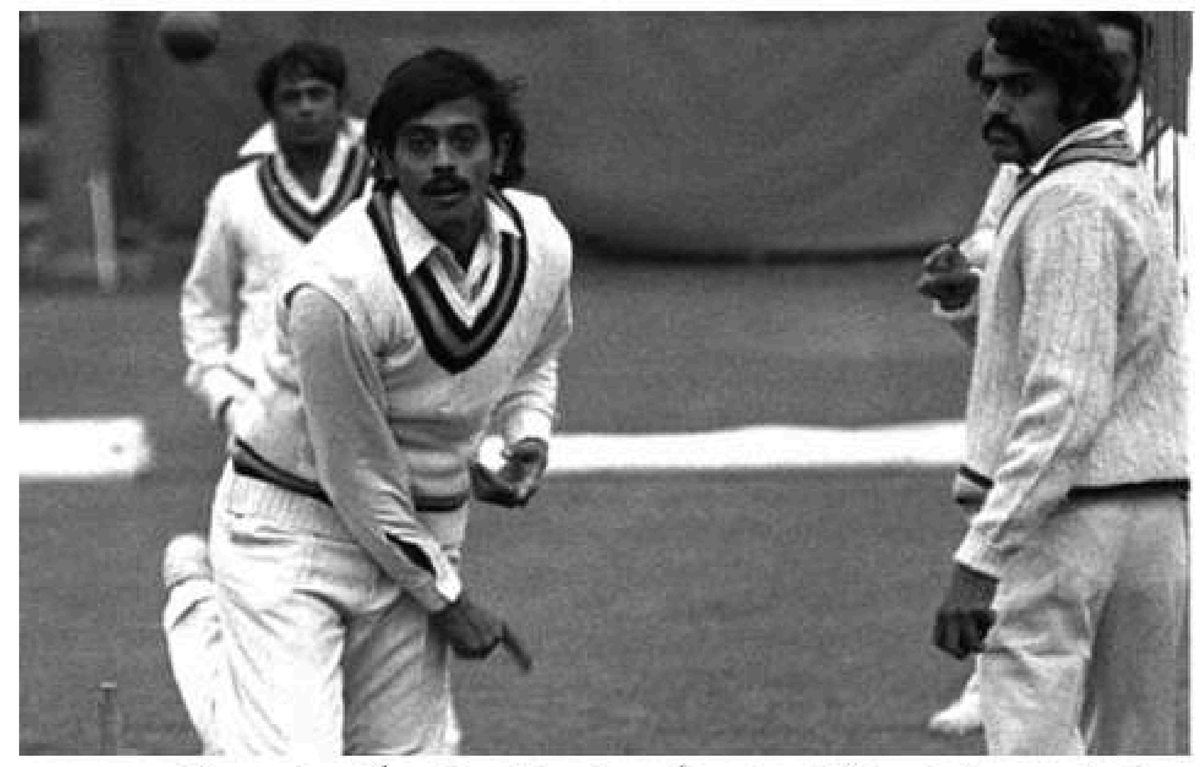

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) سری نواس راگھون وینکٹ راگھون جنہیں وینکٹ راگھون کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک ہندوستانی سابق بین الاقوامی کرکٹر اور امپائر ہیں۔ وہ دائیں ہاتھ کے آف بریک گیند باز اور نچلے آرڈر کے بلے باز تھے۔ وینکٹ راگھون ہندوستان کے مشہور اسپن کوارٹیٹ کا حصہ تھے۔ 70 کی دہائی میں انہوں نے اپنی اسپن سے دنیا کے بلے بازوں کو تگنی کا ناچ نچایا اور 90 کی دہائی میں انہوں نے امپائرنگ میں اپنی حیثیت قائم کی۔

راگھون بھاگوت چندر شیکھر، ایراپلی پرسنا اور بشن سنگھ بیدی کے ساتھ ہندوستانی اسپن کوارٹیٹ کا حصہ تھے۔ ان مایہ ناز ہندستانی اسپن گیند بازوں نے 1960 اور 70 کی دہائیوں میں دنیا پر راج کیا۔ آف اسپنر راگھون کے اعداد وشمار اس حلقے میں کم متاثر کن لگ سکتے ہیں لیکن انہوں نے کرکٹ کی دنیا پر اپنا بہت گہرا اثر چھوڑا ہے۔ راگھون کو اپنے حلقے کا سب سے درست گیند باز سمجھا جاتا تھا۔ وینکٹ نے جب بھی گیند بازی کی ذمہ داری سنبھالی انہوں اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کے ہمعصر باؤلرز پرسنا اور بیدی جب اپنی بالنگ اسپیل کر کے اپنا کام ختم کرلیا کرتے تھے تو پھر وینکٹ کی گیند بازی سے رنز بنانا کسی بھی بلے باز کے لئے آسان نہیں تھا۔

سری نیواس وینکٹ راگھون دنیا کے اب تک کے سب سے زیادہ ورسٹائل کرکٹرز میں سے ایک تھے۔ وہ مشہور اسپن کوارٹٹ کا حصہ تھے، رنجی ٹرافی میں دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے، ایک شاندار فیلڈر، ایک ٹیسٹ کپتان، ایک قومی سلیکٹر، ایک مشہور امپائر اور میچ ریفری تھے۔ وینکٹ راگھون 21 اپریل 1945 کو مدراس، مدراس پریذیڈنسی، تامل ناڈو، میں ایک تامل آئینگر خاندان میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے پالیٹیکل سائنس میں تعلیم حاصل کی۔ ہائی اسکول مائیلاپور سے مکمل کیا۔ انہوں نے چینئی کے کالج آف انجینئرنگ، گینڈی سے انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔

وینکٹ راگھون نے 20 سال کی عمر میں فروری 1965 میں چنئی میں اپنے ہوم گراؤنڈ میں دورہ کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم کے خلاف ہندوستانی ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا۔ انہوں نے دہلی میں چوتھے ٹیسٹ میں 12 وکٹوں سمیت چار میچوں میں 21 وکٹیں حاصل کیں اور ہندوستان کو فتح کی جانب لے گئے۔ انہوں نے میچ میں کم از کم ایک بار نیوزی لینڈ کے تمام بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اس طرح وہ 1956 میں جم لیکر کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے بولر بن گئے۔ وہ 19 سال اور 332 دن کی عمر میں ٹیسٹ میچ میں دس وکٹیں لینے والے سب سے کم عمر کرکٹر بھی بن گئے۔ اس کے بعد یہ ریکارڈ دو ہندوستانیوں سمیت چھ کرکٹرز نے توڑے ہیں۔

انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی کپتانی کی اور 1975 اور 1979 میں پہلے دو آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں بھی اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ وینکٹ راگھون نے ڈومیسٹک کرکٹ میں تمل ناڈو اور ساؤتھ زون کی نمائندگی کی جبکہ 1973 سے 1975 تک انگلش کاؤنٹی کرکٹ میں ڈربی شائر کے لیے بھی کھیلا۔

وینکٹ راگھون نے سال 1969 میں نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف ہوم سیریز میں سات میچوں میں 23 وکٹیں لے کر ہندوستانی ٹیم میں شاندار واپسی کی۔ ہوم سیزن کے بعد، انہوں نے فروری 1971 میں ویسٹ انڈیز کے ہندوستانی دورے کے دوران واپسی کرنے سے پہلے تقریباً 15 ماہ تک کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا۔ اس طرح وینکٹ راگھون پانچ میچوں میں 22 وکٹوں کے ساتھ سیریز کی جیت میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی تھے۔ اس کے بعد وہ انگلینڈ کے ہندوستانی دورے کا حصہ تھے اور تین میچوں میں 13 وکٹوں کے ساتھ ایک بار پھر سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی تھے جس کی وجہ سے ہندوستان سیریز جیت گیا۔

وینکٹراگھون نے دسمبر 1974 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی کی۔ انہوں نے جولائی 1974 میں لیڈز میں انگلینڈ کے ہندوستانی دورے کے پہلے میچ میں اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا۔ وینکٹ راگھون 1975 میں انگلینڈ میں پہلے کرکٹ ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی ہندوستانی ٹیم کے کپتان تھے۔ ورلڈ کپ کے بعد، وینکٹراگھون نے مارچ-اپریل 1976 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف غیر ملکی سیریز میں تین ٹیسٹ میچوں میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد انہوں نے نومبر-دسمبر 1976 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم سیریز میں تین میچوں میں 11 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 1977 میں آسٹریلیا کے خلاف غیر ملکی سیریز میں واحد ٹیسٹ میچ کھیلا۔ وینکٹراگھون 1979 میں مسلسل دوسرے ورلڈ کپ کے لیے ایک بار پھر ہندوستانی ٹیم کے کپتان تھے۔

وینکٹ راگھون نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم سیریز کے تمام چھ میچ کھیلے جو دسمبر 1979 میں شروع ہوئے تھے۔ وہ ہندوستانی سیریز کی جیت میں 20 وکٹوں کے ساتھ تیسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی تھے۔ وہ جولائی 1979 میں انگلینڈ کا دورہ کرنے والی ہندوستانی ٹیم کے کپتان تھے۔ وینکٹ راگھون نے اپریل 1983 میں ویسٹ انڈیز کے ہندوستانی دورے سے پہلے اگلے چار سالوں میں بہت کم بین الاقوامی میچ کھیلے جس میں انہوں نے اپنا آخری ون ڈے کھیلا۔ انہوں نے 15 میچوں میں پانچ وکٹوں کے ساتھ اپنا ون ڈے کیریئر ختم کیا۔ انہوں نے سیریز کے پانچ ٹیسٹ میچوں میں دس وکٹیں حاصل کیں۔ وینکٹ راگھون نے ستمبر 1983 میں پاکستان کے دورہ بھارت کے دوران جالندھر میں پاکستان کے خلاف اپنا آخری ٹیسٹ میچ کھیلا۔ انہوں نے 18 سال سے زیادہ کے کیریئر میں 57 ٹیسٹ میچوں میں 156 وکٹیں حاصل کیں، جو سچن ٹنڈولکر اور لالہ امرناتھ کے بعد کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کے لیے تیسری طویل ترین وکٹ ہے۔

ڈومیسٹک کرکٹ میں، وینکٹ راگھون نے 1963 کے سیزن میں تمل ناڈو کے لیے ڈیبیو کیا اور 1984-تک بیس سال سے زیادہ عرصے تک ٹیم کی نمائندگی کی۔ انہوں نے ساؤتھ زون کے لیے بھی کھیلا اور کپتانی بھی کی۔ وینکٹ نے 1985 میں فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ وینکٹ راگھون نے 341 میچوں میں 1390 وکٹیں حاصل کیں اور وہ ہندوستان کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے 1973 سے 1975 تک انگلش کاؤنٹی کرکٹ میں ڈربی شائر کے لیے بھی کھیلا۔

وینکٹ راگھون نے 18 جنوری 1993 کو جے پور میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں اپنی بین الاقوامی امپائرنگ کی شروعات کی۔ انہوں نے اسی مہینے کولکتہ میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان میچ کے ساتھ ٹیسٹ امپائرنگ کا آغاز کیا۔ وہ 1994 میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے قائم کردہ بین الاقوامی امپائرز کے افتتاحی پینل کا حصہ تھے اور 2004 میں بنائے گئے ٹاپ امپائرز کے ایلیٹ پینل کا حصہ تھے۔ وہ 1996، 1999 اور 2003 میں چھ ایشز ٹیسٹ اور تین ورلڈ کپ میں امپائر رہے۔ انہیں 1996 اور 1999 کے ورلڈ کپ میں سے ہر ایک میں سیمی فائنل میں امپائرنگ کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا اور وہ لارڈز میں آسٹریلیا اور پاکستان کے درمیان 1999 کے کرکٹ ورلڈ کپ فائنل کے تیسرے امپائر تھے۔ انہوں نے پانچ ٹیسٹ اور آٹھ ون ڈے میچوں میں میچ ریفری کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے سلیکٹر، منیجر، کھیلوں کے مبصر اور کرکٹ کالم نگار کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں۔

وینکٹ راگھون ایک آف اسپن باؤلر تھے جن کی گیند بازی انتہائی درست تھی۔ وہ 1970 کی دہائی میں بھگوت چندر شیکھر، بشن سنگھ بیدی اور ایراپلی پرسنا کے ساتھ اسپن باؤلرز کی مشہور ہندوستانی چوکڑی میں سے ایک تھے۔

وینکٹ راگھون کے پاس ٹیسٹ اور فرسٹ کلاس کرکٹ میں بہت سے ریکارڈ ہیں۔ وہ جم لیکر کے بعد دوسرے گیند باز تھے جنہوں نے مارچ 1965 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ایک ہی ٹیسٹ میچ میں حزب ٹیم کے تمام دس بلے بازوں کی وکٹیں حاصل کیں۔ اس طرح وہ اس دوران ایک میچ میں دس وکٹیں لینے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ وہ 341 میچوں میں 1390 وکٹوں کے ساتھ ہندوستان کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے

دوسرے کھلاڑی بھی ہیں۔

وینکٹ راگھون کو 1971 میں ارجن ایوارڈ اور 2003 میں حکومت ہند کی طرف سے چوتھے اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدم شری سے نوازا گیا۔ انہیں 2004 میں سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ملا، جو بی سی سی آئی کی طرف سے ایک سابق کھلاڑی کو دیا جانے والا سب سے بڑا ایوارڈ ہے۔

کرکٹ کا ان کا بین الاقوامی کیریئر 18 برسوں سے زیادہ پر محیط تھا، جو کسی بھی ہندوستانی کرکٹر کے لیے تیسرا طویل ترین کیریئر سمجھا جاتا ہے۔ اپنے کھیل کیریئر کے بعد، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ایلیٹ پینل اور میچ ریفری میں امپائر بن گئے، اور 150 سے زیادہ بین الاقوامی میچوں میں بحیثیت امپائر نظر آئے۔ وہ سلیکٹر، منیجر، اسپورٹس کمنٹیٹر اور کرکٹ کالم نگار بھی تھے۔

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم پانچ میچوں کی سیریز کے لیے آسٹریلیا روانہ

بنگلورو، 21 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم 26 اپریل سے شروع ہونے والی آئندہ پانچ میچوں کی سیریز کے لیے اتوار کی رات دیر گئے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے آسٹریلیا کے لیے روانہ ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم 26 اور 27 اپریل کو آسٹریلیا اے کے خلاف دو میچ کھیل کر دوستانہ سیریز کا آغاز کرے گی۔ اس کے بعد ٹیم، 3 اور 4 مئی کو آسٹریلیا کی سینئر ٹیم کے خلاف میچز ہوں گے، یہ تمام میچز پرتھ ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ سلیمہ ٹیٹے آسٹریلیا کے دورے پر 26 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی جس میں تجربہ کار فارورڈ نونیت کور نائب کپتان ہوں گی۔ روانگی سے قبل کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا، "اس دورے پر ٹیم کی قیادت کرنا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ ہم نے بنگلورو کے قومی کیمپ میں سخت محنت کی ہے اور ہر کوئی اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ یہ دورہ ہمیں یورپ میں پرولیگ میں جانے سے پہلے اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دے گا۔"

کیرالہ بلاسٹرز نے ایسٹ بنگال کو شکست دے کر کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی

بھونیشور، 21 اپریل (یو این آئی) کیرالہ بلاسٹرز ایف سی نے دفاعی چیمپئن ایسٹ بنگال ایف سی کو 0-2 سے شکست دے کر کلنگا سپر کپ 2025 کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ کلنگا اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے گئے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں کیرالہ بلاسٹرز نے ہسپانوی اسٹرائیکر جیسس جمنیز کے گول کی بدولت 0-1 کی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد مراکش کے نوح ولی صدواوی نے 64ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 0-2 کردیا۔ نوح ولی صدواوی کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ 26 اپریل کو کوارٹر فائنل میں کیرالہ بلاسٹرز کا مقابلہ موہن بگان ایس جی سے ہوگا۔

پاکستان کے ندیم کو نیرج چوپڑا کلاسک میں مدعو کیا گیا

بنگلورو، 21 اپریل (یو این آئی) پیرس اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ پاکستان کے ارشد ندیم کو نیرج چوپڑا کلاسک جیولین تھرو مقابلے میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں ندیم کو مقابلے میں مدعو کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم نے پیرس اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ پاکستان کے ارشد ندیم کو بھی مدعو کیا ہے تاہم ان کی جانب سے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی گئی'۔ بنگلورو میں منعقد ہونے والے ایونٹ میں دنیا بھر کے کئی سرکردہ جیولین تھرورز گریناڈا کے موجودہ عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرز، کینیا کے سابق عالمی چیمپئن جولیس یگو اور امریکی چیمپئن کرٹس تھامسن نے اپنی شرکت کی تصدیق کی ہے۔ نیرج نے کہا، "ہم دنیا بھر سے کچھ بہترین جیولن تھرو ورکا خیر مقدم کرتے ہوئے بہت پرجوش ہیں۔ اینڈرسن پیٹرس، جولیس یگو اور کرٹس تھامسن کی موجودگی یقینی طور پر مقابلے کی سطح کو بلند کرے گی اور نوجوان ہندوستانی جیولن تھرو کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔"

ناردرن ریلوے نے انسٹیٹیوشنل لیگ کا ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) شمالی ریلوے نے پیر کو فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ناردرن زون) کو 1-2 سے شکست دے کر ڈی ایس اے انسٹیٹیوشنل فٹ بال لیگ کا خطاب جیت لیا۔ آج یہاں ڈاکٹر امبیڈکر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں ریلوے کی جانب سے جتیندر رانا اور رویندر نے گول داغے۔ ہارنے والی ٹیم کے لیے واحد گول ملند نیگی نے کیا۔ ملند کا شاندار گول میچ کی خاص بات تھا۔ چلچلاتی گرمی اور پچاس سے اوپر کے کھلاڑیوں کی موجودگی میں فوڈ کارپوریشن نے یوتھ ٹیم کو زبردست فائٹ دی لیکن فوڈ کارپوریشن کی مزاحمت اس وقت کمزور پڑ گئی جب متبادل کھلاڑی وریندرا کو گول کیپر تشار کے ری باؤنڈ پر آسان گول مل گیا جنہوں نے کئی شاندار بچاؤ کیے۔ فاتح ریلوے نے ٹائٹل ضرور جیتا لیکن میچ کے دوران ان کی کارکردگی چیمپئنز جیسی نہیں رہی۔ خاص طور پر فارورڈ لائن میں ہم آہنگی کا فقدان دیکھا گیا۔

کالنگا سپر کپ: دفاعی چمپئن ایسٹ بنگال کو پہلے ہی میچ میں واپسی کا ٹکٹ پکڑا دیا گیا

کولکاتا/بھونیشور 21 اپریل: ایسٹ بنگال جس نے اس سال آئی ایس ایل میں کوئی خاص کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا البتہ گزشتہ دو تین سیزنوں کے مقابلے میں اس مرتبہ اس کی ٹیم کی کارکردگی کسی حد تک اطمینان بخش رہی لیکن وہ پلے آف کھیلنے سے قاصر رہی اور اس کی پوزیشن 13 ٹیموں کے گروپ میں ساتویں نمبر پر رہی۔ گزشتہ روز کالنگا سپر کپ میں اس کا مقابلہ بھونیشور کے کالنگا اسٹیڈیم میں کیرالا بلاسٹر کے درمیان ہوا جس میں کیرالا بلاسٹر نے دفاعی چمپئن ایسٹ بنگال کو دوگول نل سے شکست دے کر اس کی واپسی کا ٹکٹ پکڑا دیا۔ ایسٹ بنگال کی ٹیم جو اسی پوئیلا بیساکھ کے موقع پر کھونٹی پوجا کے دوران کوچ برازن اور غیر ملکی کھلاڑی کے درمیان تنازع ہوا جس کے نتیجے میں ایسٹ بنگال نے اپنے اس غیر ملکی کھلاڑی کو ٹیم سے نکال دیا۔ جبکہ وہ ٹیم کا سب سے بہتر کھلاڑی تھا اور اسے کوچ بروزن کے اسٹائل آف کوچنگ پر اعتراض تھا لیکن بروزن اپنی غلطی کو ماننے کیلئے تیار نہیں تھا۔ بہر کیف اس کھلاڑی کو ٹیم سے نکل جانا پڑا لیکن کیرالا بلاسٹر کے مقابلے میں اسے جو دوگول نل سے شکست ہوئی اور سپر کپ کے پہلے ہی میچ میں اسے باہر جانا پڑا تو اب ایسٹ بنگال کے عہدہ داران بڑی سنجیدگی سے کوچ کو بھی واپسی کا ٹکٹ پکڑا دینے کی سوچ رہے ہیں۔ اب کیرالا بلاسٹر کا مقابلہ آئی ایس ایل XI میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ موہن بگان کو اس مرتبہ براہ راست کوارٹر فائنل سے کھیلنے کا موقع دیا گیا ہے۔ کیرالا بلاسٹر کو شروع ہی میں اس وقت پنلٹی مل گئی جب باکس کے اندر انور علی نے غلط طریقے سے کیرالا بلاسٹر کے فارورڈ نوحہ کو گرا دیا تھا لیکن اس پنلٹی شاٹ کو جمنیز نے بیکار محض طریقے سے برباد کردیا اور ایسٹ بنگال کے کیپر گل نے اسے بچالیا لیکن گول کیپر غلطی سے اپنی لائین کو چھوڑ کر آگے بڑھ آیا تھا جس پر دوبارہ پنلٹی شاٹ مارنے دیا گیا۔ اور دوسرے شاٹ میں جمنیز نے گول اسکور کرلیا 64ویں منٹ پر کیرالا بلاسٹر کے سیڈاوڈ نے خوبصورت شاٹ مار کر دوسرا گول اسکور کیا اور یہی فائنل اسکور رہا۔

پاکستان سپر لیگ کی ٹیموں اور پاکستان کی نیشنل ٹیم میں کوئی فرق نہیں ہے

سابق ٹسٹ کرکٹر باسط علی نے پاکستانی کھلاڑیوں پر زبردست تنقید کی

اسلام آباد 21 اپریل: پاکستان کے سابق جارح بلے باز باسط علی نے پاکستان سپر لیگ کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور اسے موجودہ پاکستانی ٹیم اور پاکستان سپر لیگ کی ٹیموں سے موازنہ کیا کیونکہ پی ایس ایل ٹیموں کے فرنچائز اپنی ٹیموں کے ساتھ کوئی ربط ضبط نہیں رکھ پارہے ہیں۔ پاکستان سپر لیگ کا 10واں ایڈیشن اس اعتبار سے مخمصے کا شکار ہے فکسچر کے مطابق ان کا ٹیموں کے ساتھ صحیح رابطہ ہی نہیں ہے۔ اور دفاعی چمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ واحد ٹیم ہے جو حریف ٹیموں کے دیئے گئے ہدف کو اچھی طرح سے عبور کرنے کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر پائی ہے۔ باسط علی جو بہت گہرائی سے پی ایس ایل کے میچوں کو دیکھ رہے ہیں جس میں واحد ٹیم اسلام آباد یونائیٹیڈ ہے جو صحیح ڈھنگ سے اپنے کھیل کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ اس نے کہا کہ اس وقت پاکستان کرکٹ ٹیم اور پی ایس ایل کی ٹیموں میں کوئی خاص فرق نظر نہیں آتا ہے۔ اور مجھے یہ سب دیکھ کر بہت ہی دکھ ہورہا ہے کیونکہ یہ کسی بھی اعتبار سے کرکٹ نہیں ہے۔ اس سے بہتر تو چمپئن کپ کرکٹ ہے۔ پاکستان میں اس وقت پی ایس ایل کے کھیل جاری ہیں اور پی ایس ایل کی ٹیموں میں جو غیر ملکی کھلاڑی ہیں وہی بہتر کھیل کا مظاہرہ کررہے ہیں اور پاکستانی کھلاڑیوں کی مہارت کہیں گم ہوکر رہ گئی ہے۔ خود پاکستان کے سابق نمبر ون بلے باز بابر اعظم انتہائی ناکارہ ہونے کا ثبوت دے رہے ہیں محمد رضوان نے ایک میچ میں سنچری ضرور بنائی ہے لیکن ان کی کارکردگی بھی اطمینان بخش نہیں ہے اور پاکستان کی نیشنل ٹیم کے فرسٹ الیون کھلاڑیوں میں بابر اعظم، شاہین آفریدی، محمد حسنین، محمد شاداب خان وغیرہ جیسے اپنا کھیلا بھول گئے ہوں۔ بابر اعظم کو کبھی وراٹ کوہلی کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا لیکن اس وقت تو وراٹ جہاں گزشتہ 2011 سے شہرت کے آسمان میں ہیں وہیں بابر بمشکل دو سال تک اپنی کارکردگی دکھانے کے بعد اس طرح سے ڈوبے ہیں کہ ان کا نام ونشان نہیں ملتا۔

آئی پی ایل 2025: 6 شکست کے بعد بھی چنئی سپر کنگز کے لیے 'پلے آف' میں پہنچنے کی امیدیں باقی

21 / اپریل: آئی پی ایل 2025 میں چنئی سپر کنگز کی حالت انتہائی خستہ ہے۔ ایم ایس دھونی کی کپتانی میں بھی چنئی کے اچھے دن نہیں لوٹ سکے۔ 20 اپریل کو ممبئی انڈینز کے خلاف وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلا گیا مقابلہ چنئی 9 وکٹ سے ہار گئی۔ اس سیزن میں چنئی کی یہ چھٹی شکست ہے۔ اس شکست کے بعد چنئی کی پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں بھی دھندلی ہوگئی ہیں۔ لیکن یہ امید پوری طرح ختم نہیں ہوئی ہے۔

چنئی کو آئی پی ایل 2025 میں اب تک کھیلے گئے اپنے 8 مقابلے میں صرف 2 میں فتح ملی ہے۔ چنئی کو اپنے پہلے مقابلے میں ممبئی کے خلاف اور ساتویں مقابلے میں لکھنؤ کے خلاف جیت ملی تھی۔ بقیہ 6 میچوں میں اسے شکست کا منھ دیکھنا پڑا تھا۔ اب چنئی کو صرف 6 میچ مزید کھیلنے ہیں، اور پلے آف میں پہنچنے کے لیے اسے یہ سبھی 6 میچ جیتنے ضروری ہیں۔ یہ 6 میچ سنرائزرس حیدرآباد، پنجاب، رائل چیلنجرس بنگلورو، کولکاتا نائٹ رائیڈرس، راجستھان رائلس اور گجرات ٹائٹنس کے خلاف ہیں۔

اگر چنئی اپنے آئندہ سبھی 6 میچ جیت جاتی ہے تو اس کے 14 میچوں میں 8 جیت کے ساتھ 16 پوائنٹس ہو جائیں گے۔ اس صورت میں وہ بغیر رَن ریٹ کی پیچیدگی کے پلے آف میں پہنچنے میں کامیاب ہوجائے گی۔ دراصل آئی پی ایل میں پلے آف میں جگہ پختہ کرنے کے لیے ٹیموں کو 8 میچ جیتنے ہی ہوتے ہیں۔ بہت کم ہی بار ایسا دیکھنے کو ملا ہے کہ 14 پوائنٹس کے ساتھ کوئی ٹیم پلے آف میں پہنچی ہو۔ 14 پوائنٹس کی صورت میں رَن ریٹ بھی دیکھنا پڑ جاتا ہے، یعنی معاملہ قسمت کے سہارے طے پاتا ہے۔ اگر چنئی کو اگر مگر والی حالت سے بچنا ہے تو اپنے آئندہ کے سبھی 6 میچ جیتنے ہی ہوں گے۔

مالی پریشانی! محمڈن غیر ملکیوں کے بغیر سپر کپ کھیلے گی، پریکٹس فیلڈ میں بھی مشکلات

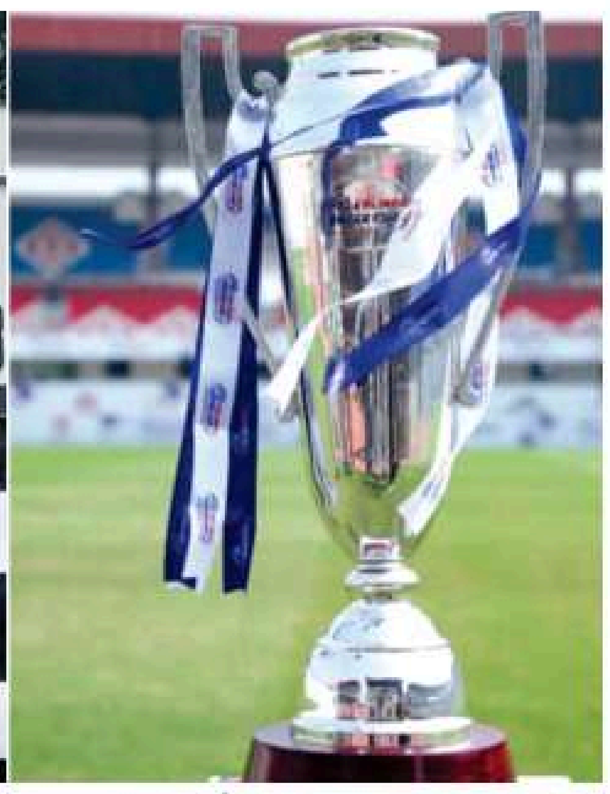

21 / اپریل:: محمڈن میں مسئلہ بالکل حل نہیں ہو رہا۔ آئی ایس ایل بالکل ٹھیک نہیں رہا۔ لیگ ٹیبل کے نچلے نمبر پر ختم۔ اس کے ساتھ فٹبالرز کی تنخواہوں کا مسئلہ بھی شامل ہے۔ سپر کپ آ گئے ہے۔ بلیک اینڈ وائٹ بریگیڈ کے پاس اس سیزن میں اپنے اعزاز کے دفاع کا آخری موقع ہے۔ لیکن وہاں بھی، محمڈن غیر ملکیوں کے بغیر اترنے والا ہے۔ سپر کپ سے قبل فٹبالرز کے مسائل تھے۔ صورتحال کے دباؤ میں محمڈن نے ریزرو ٹیم کے ساتھ کھیلنے کا ابتدائی فیصلہ کیا ہے۔ روی ہنسدا، اسرافیل دیوان، اور صمد علی ملک جیسے آئی ایس ایل کے کچھ کھلاڑیوں کے ساتھ۔ کلب نے یہ کوششیں بھی کیں کہ فٹبالر بھونیشور جانے سے پہلے کولکاتا میں دو سے تین دن تک پریکٹس کر سکیں۔ لیکن وہاں بھی ایک مسئلہ ہے! اس بار، مشق کا میدان اس کے مرکز میں ہے۔ کلب کے میدان پر اب ہاکی بنگال کا قبضہ ہے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو سیاہ فام فٹبالر اتوار کو پریکٹس میں واپس آ سکتے ہیں۔ اس دوران کوئی بھی غیر ملکی سپر کپ کھیلنے پر رضامند نہیں ہو رہا ہے۔ حکام ان سے بات کر رہے ہیں۔ بلیک اینڈ وائٹ ٹیمیں فی الحال غیر ملکیوں کے بغیر کھیلنے پر غور کر رہی ہیں۔ کلب کے سیکرٹری اشتیاق احمد نے کہا کہ ہم سپر کپ میں غیر ملکیوں کے بغیر کھیل سکتے ہیں۔ سپر کپ میں محمڈن کا میچ 24 اپریل کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے خلاف ہے۔ اس صورتحال میں محمڈن غیر ملکیوں کے بغیر کتنا مقابلہ کر سکتی ہے یہ بھی ایک سوال ہے۔

غور طلب ہے کہ وہ آنے والے سپر کپ کو ذہن میں رکھ کر ٹریننگ شروع کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فٹبالرز کا مطالبہ تھا کہ باقی پانچ ماہ کی تنخواہ میں سے کم از کم ایک ماہ کی تنخواہ اور دو ماہ کا الاؤنس دیا جائے۔ اس کا حل ابھی تک باقی ہے۔

روہت، کوہلی، جڈیجہ، بمراہ کو اے پلس کنٹریکٹ ملا، شریاس اور ایشان کی ہوئی واپسی

ممبئی، 21 اپریل (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی جانب سے سال 25-2024 کے لیے آج جاری کردہ کنٹریکٹ لسٹ کے اے پلس زمرے میں ٹی 20 سے ریٹائر ہو چکے روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجہ برقرار ہیں نیز گزشتہ سال ڈومیسٹک میچ نہ کھیلنے پر تادیبی کارروائی کے بعد شریاس ایئر کو کیٹیگری بی اور ایشان کشن کو کیٹیگری سی کا کنٹریکٹ ملا ہے۔ بی سی سی آئی نے پیر کو 1 اکتوبر 2024 سے 30 ستمبر 2025 تک کل 34 کھلاڑیوں کو کنٹریکٹ دیا ہے۔ ایک روزہ ورلڈ کپ کے بعد مسلسل بین الاقوامی کرکٹ سے باہر رہنے کے بعد چیمپئنز ٹرافی سے ٹھیک پہلے واپسی کرنے والے تجربہ کار تیز گیند باز محمد شامی کیٹیگری اے میں برقرار ہیں۔ کے ایل راہل، شبمن گل، ہاردک پانڈیا اور رشبھ پنت اسی زمرے میں ہیں۔ پنت کو گروپ بی سے گروپ اے میں ترقی دی گئی ہے۔ ہندوستانی ٹی 20 ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو اور نائب کپتان اکشر پٹیل کو بی کیٹیگری میں رکھا گیا ہے۔ بی کیٹیگری کے کنٹریکٹ لسٹ میں سوریہ کمار یادو، کلدیپ یادو، اکسر پٹیل، یشسوی جیسوال اور شریاس ایئر شامل ہیں۔

راشد لطیف کا پاکستان کرکٹ میں میچ فکسنگ کے راز فاش کرنے کا اعلان

کراچی: 21 / اپریل: پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور معروف وکٹ کیپر راشد لطیف نے میچ فکسنگ سے متعلق سنسنی خیز انکشافات کرنے کا اعلان کر دیا۔ نجی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی سوانح عمری پر کام کر رہے ہیں جس میں 90 کی دہائی کے دوران کرکٹ میں ہونے والی میچ فکسنگ کے واقعات کو بے نقاب کیا جائے گا۔ راشد لطیف کا کہنا تھا کہ کتاب میں وہ یہ بتائیں گے کہ فکسنگ کس طرح کی جاتی تھی، کون کون اس میں ملوث تھا اور کرکٹ کے پس پردہ کیا کچھ چل رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ انکشاف بھی کریں گے کہ وہ سابق کپتان کون تھا جس نے صدارتی معافی کے لیے درخواست جمع کرائی تھی۔ 2004 میں ریٹائرمنٹ کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب راشد لطیف نے اپنی سوانح عمری کے اجرا کا اعلان کیا ہے۔ راشد لطیف کو پاکستان کرکٹ کی تاریخ کے بہترین وکٹ کیپرز میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے 1994 میں میچ فکسنگ کے خلاف آواز بلند کی تھی، جب انہوں نے اور باسط علی نے جنوبی افریقا کے دورے کے دوران ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا تھا۔ دونوں کھلاڑیوں کا کہنا تھا کہ وہ ڈریسنگ روم کے خراب ماحول میں مزید کرکٹ نہیں کھیل سکتے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804